Gill Ministries

# دُعا

# آسمان کو زمین پر لانا

ڈاکٹر اے۔ایل اور جوئیس گِل

# مُصنفین کے بارے میں

اے-ایل(AL)اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے مناد، مصنفین اور بائبل مُقدس کے اساتذہ ہیں۔اے۔ایل کی رسولی سفری خدمت اُنہیں دُنیا کی اسّی سے زیادہ اقوام میں لے گئی جہاں بیک وقت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کے ہجوم میں کلام کی منادی کی اور بذریعہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کئی لاکھ لوگوں کو کلام سُنایا۔اُن کی سرِفہرست فروخت ہونے والی کتابوں اور کتابچوں کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔اِن کی تحریریں جن کا بہت زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے، دنیا کے مختلف بائبل اسکولوں اور سیمنر یوں میں استعمال کی جارہی ہیں۔

اِن کی متحرک منادی، تعلیم، تحریر، ویڈیو اور آڈیو پیغامات کی خدمت کے وسیلہ خدا کے کلام کی زندگی بدل دینے والی سچائی کی قوت دوسروں کی زندگیوں میں گہرا کام کررہی ہے۔

اِن کے حمدوستائش والے سیمینارز میں لوگ خدا کی حضوری کے زبردست جلال کا تجربہ کرتے اور ایماندار اِس بات کو دریافت کرتے ہیں کہ کیسے خدا کے قریبی اور سچے پرستار بنا جاسکتا ہے۔

"ایماندار کے اختیار" پر اِن کی تعلیمات کے وسیلہ بہتوں نے فتح اور دلیری کی نئی دلچسپ سمتوں کو دریافت کیا ہے۔

گلز (GILLS) کئی ایمانداروں کو تربیت دے چکے ہیں کہ وہ شفا کی بہتی ہوئی قدرت کے ساتھ خدا کی عطا کردہ مافوق الفطرت خدمتوں میں داخل ہوسکیں۔ بہتوں نے مافوق الفطرت طور پر اپنی روزمرہ کی خدمتوں میں روح القدس کی تمام 9 نعمتوں کو کام میں لانا سیکھا۔

دونوں اے-ایل (A-L) اور جوئیس (JOYCE) علمِ الٰہیات میں ماسٹرز ڈگری رکھتے ہیں۔اے-ایل (A.L) نے ویژن کرسچن یونیورسٹی سے الٰہیات میں فلسفہ کے ڈاکٹر کی ڈگری بھی لے رکھی ہے۔ان کی منسٹری ٹھوس خدا کے کلام پر، جس کا مرکز یسوع ہے، مضبوط ایمان اور روح القدس کی قدرت کو سکھانے پر مبنی ہے۔

اِن کی خدمت خدا کے محبت بھرے دل کا عملی مظاہرہ ہے۔اُن کی منادی اور تعلیمات طاقت ورمسح ،نشانات، عجائبات اور شفا ومعجزات سے جڑی ہے جس میں بہت سے لوگ خُدا کی قدرت کی لہروں کے نیچے روح میں سلین(Slain) ہو رہے ہیں۔اُن کی عبادت میں شرکت کرنے والے خدا کے جلال کے زبردست ظہور اور قدرت کا تجربہ حاصل کررہے ہیں۔

ڈاکٹر(A.L)اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) نے اپنے آپ کو وقف کررکھا ہے تا کہ وہ یسوع کا کام کرنے کے لِئے ایمانداروں کو عملی ہتھیاروں سے لیس کریں۔

# تعرُف

**کامیاب مسیحی زندگی کیلیئے دُعا ایک زبردست اِستحقاق اور ایک ضرورت ہے!** اور پھر بھی جب ہم مُختلف لوگوں سے بات کرتے ہیں، تعلیمات کو سُنتے ہیں، یا کتابوں پر کِتابیں پڑھتے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ ہر ایک کی ایک مُختلف سمجھ۔۔۔حتیٰ کے مُختلف تعریف ہے۔کِسی کے لئے دُعا شِفاعت ہے۔دوسرے کیلیئے یہ ایک جنگ ہے۔تیسرے کے لئے یہ خُدا سے باتیں کرنا اور اُسکی سُننا ہے۔دُعا یہ سب کُچھ ہے اور پھر بھی یہ اِس سے بھی بڑھ کر ہے۔

**بائبل میں ہر سچائی دوسری سچائی پر قائم ہے۔۔۔** مُکمل ہونے کیلیئے پورا ہونا پڑتا ہے۔داوٗد نے لکھا، تیرے کلام کا خُلاصہ سچائی ہے۔'' (زبور 160:119)۔ پوُلس رسول نے لکھا، کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تُم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جِھجھکا۔'' (اعمال 27:20)۔ بہر حال ہمارے سیکھنے کا طریقہ ٹکڑوں میں ہی ہے۔

اِس مُطالعہ میں ہم اِس حقیقت میں زیادہ جدوجہد نہیں کرتے۔ ہر سبق کامل کا ٹُکڑا ہے۔ہم ایک حِصہ کا مطالعہ کر کے سچی دُعا کی سمجھ حاصل نہیں کر سکتے۔دُعا صرف شِفاعت نہیں ہے۔دُعا محض خُدا کی سُننا نہیں ہے۔دُعا نہ ہی صرف خُدا کی مرضی کو بولنا ہے۔دُعا صرف مانگنا نہیں ہے۔یہ ان میں سے سب کُچھ ہے۔

ہم اپنی زندگی یا تعلیم کی بُنیاد اُس سچائی پر نہیں ڈال سکتے جِسے بس ہم پسند کرتے ہیں اور باقی سب کو رد کرتے ہیں۔مِثال کے طور پر ہم خُدا کے بچے ہیں اور یسوع نے کہا کہ اگر ہم مانگیں تو ہمیں مِلے گا۔ بہر حال یسوع نے یہ بھی کہا کہ اگر ہم گُناہ میں ہیں تو خُدا ہماری دُعائیں نہیں سُن سکتا۔ایک سچائی کا دوسرے کے ساتھ براہ راست تعلق ہے۔دعا کے مطالعہ میں ہم صرف برکات پر نظر نہیں ڈال سکتے۔ضرور ہے کہ ہم اُن مُطالبات اور ذمہ داریوں پر بھی نظر ڈالیں جو ہمارے لئے تیار کی گئی ہیں۔ضروری ہے کہ ہم خُدا کی کامل نصیحتوں کا اپنی بہترین صلاحیتوں کے مُطابق مُطالعہ کریں۔

**سال بہ سال ہم اِس مطالعہ کو اِکٹھا کرنے میں ہچکچاہٹ کا شِکار رہے ہیں کیونکہ پہلے، اب اور ہمیشہ اِس سے بھی زیادہ سیکھنے کو موجود رہے گا۔** ہم اس تحریر کے صفحات پر کافی عرصے سے کام کرتے رہے ہیں مگر پھر بھی ہم جانتے ہیں کہ یہ دُعا کا محض تعرف۔۔۔ یا ایک جائزہ ہی ہو سکتا ہے۔پوری کِتابیں جو دُعا کی عظیم سچائیوں پر لکھی گئی ہیں جگہ کی قِلت کی وجہ سے اُنہیں ایک یا دو پیراگراف میں بیان کِیا گیا ہے۔ہماری دُعا ہے کہ اِس مطالعہ میں خُدا آپکی راہنمائی کرے گا اور پھر پوری زندگی آپ دُعا کا مطالعہ اور تجربہ کرتے رہیں گے۔

ہم سے پوچھا جاتا ہے کہ ہم اپنی عبارت میں آیات کیوں شامل کرتے ہیں۔۔۔ اگر ہم صرف حوالہ ہی شامل کریں تو باقی بہت کُچھ رہ جائے گا۔کئی سالوں کے دوران ہم نے سینکڑوں بائبل کے طالبعلموں سے سوال کئیے ہیں اور ہم نے پایا ہے کہ مطالعہ کے دوران صرف چند طالبعلم ہی دیئے گئے حوالہ جات کو بائبل میں دیکھتے ہیں۔ہم اِس بات سے باخبر ہیں کہ یہ ہمارے الفاظ نہیں اور نہ یہ کسی اور مُصنف کے ہیں جو کہ زندہ اور طاقتور ہیں۔ہمارے الفاظ اُس کا تعرف ہی ہوسکتے ہیں جو کُچھ اُس نے کہا ہے، بائبل کے مُطابق ''انکی وضاحت''۔خُدا نے ہم سے وعدہ کِیا ہے کہ اُس کا کلام بے تاثیر واپس نہ لوٹے گا کیونکہ وہ مستعد اور فعال ہو کر اِسے کام کرتے دیکھ رہا ہے۔یہ اُس کا کلام

ہے جوخوشی اور ہماری دِل کی شادمانی ہے۔ چنانچہ ہم نے ہروقت اُس کے کلام پر زور دینے کی کوشش کی ہے۔

''اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہ سے نِکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس نہ آئے گا بلکہ جو کُچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس کام میں جِس کے لئے مَیں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔'' (یسعیاہ 11:55)

''اور خُداوند نے مُجھے فرمایا کہ تو نے خوب دیکھا کیونکہ مَیں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے بیدار رہتا ہوں۔ (یرمیاہ 12:1)

''تیرا کلام مِلا اور مَیں نے اُسے نوش کِیا اور تیری باتیں میرے دِل کی خوشی اور خُرمی تھیں کیونکہ اے خُداوند رب الافواج! مَیں تیرے نام سے کہلاتا ہوں۔''

(یرمیاہ 16:15)

# فہرست مظامین


| | | |
|---|---|---|
| سبق نمبر 1 | دُعا کیا ہے؟ | 06 |
| سبق نمبر 2 | بُنیادوں کو سمجھنا | 17 |
| سبق نمبر 3 | یسوع نے دُعا کی | 31 |
| سبق نمبر 4 | ’’خُداوند، ہمیں دُعا کرنا سِکھا‘‘ | 43 |
| سبق نمبر 5 | دُعا کرنا نتائج لے کر آتا ہے | 57 |
| سبق نمبر 6 | کامیاب دُعایا زندگی میں داخل ہونا | 73 |
| سبق نمبر 7 | ایمان کی آواز | 90 |
| سبق نمبر 8 | اِختیار میں دُعا کرنا | 108 |
| سبق نمبر 9 | خُدا کے دِل کی پُکار | 122 |
| سبق نمبر 10 | ’’اگر تُم مُجھ میں قائم رہو‘‘ | 137 |

# سبق نمبر 1

# دُعا کیا ہے؟

## تعرُف

### سب سے زیادہ طاقتور قوت

سچی دُعا آج دُنیا میں سب سے زیادہ طاقتور قوت ہے۔ سچی دُعا ہمارے قادرِ مُطلق خُدا کی قوت کو عمل میں لاتی ہے۔ بہرحال افسوس کی بات ہے کہ آج کی نسل میں سچی دُعا کا فقدان ہے۔

زیادہ تر مسیحیوں کو خُدا کے کلام میں سے دُعا کرنا نہیں سِکھایا گیا مگر دوسروں کی سُننے اور دوسروں کا تجُربہ کرنے سے سیکھتے ہیں اور اکثر ایسی مِثالیں غلط ثابت ہوتی ہیں۔

ہماری کلیسیائی روایت میں بُدھ کی رات ہماری دُعایا عبادت ہوتی تھی۔ ہم دائرے کی صورت میں بیٹھتے اور ہم ہمارے خاندان اور دوستوں کی نسبت سے مسائل کا ذکر کرتے۔ اور پھر وہ ہمیں بتاتے کے جواب کیا ہونا چاہیے۔ جب ہم دعا کے لئے اپنا سر جھُکاتے تو ہماری سب سے بڑی فکر یہ ہوتی کہ کہیں ہم اپنے کُچھ مسائل کو بھول نہ جائیں اور خُدا کو اُن کے بارے میں نہ بتا پائیں۔ اگلے ہفتے ہم پھر اُنہی مسائل کے بارے سُنتے اور اُنکے حل کی خواہش دیکھتے۔ ہم سرکش نوجوانوں کے بارے بات کرتے جب تک وہ بڑے نہ ہو جاتے۔ ہم نے آنٹی ہِلڈا (Hilda) کے سرطان کے بارے بات کی جب تک کہ وہ مر نہ گئی۔

گرجے میں ہر ہفتے دُعایا درخواستیں تقریباً ایک جیسی ہی ہوتیں۔ تقریباً ہم نے اپنی کسی بھی دعا کا جواب نہیں دیکھا اور کافی سالوں بعد ہم نے دعا یا عبادات میں جانا چھوڑ دِیا۔ وہ بیزار کُن تھیں اور ہر ایک کی زندگی میں وہ تمام مسائل ویسے ہی تھے اور لگتا تھا کہ کُچھ بھی تبدیل نہیں ہو رہا۔

اس مطالعہ میں ہمارا مقصد دعا کے اوپر ایک نئی اور تازہ نظر دُوڑانا ہے۔ کئی بائبلی مِثالوں کے ذریعہ ہم سیکھیں گے کہ دُعا کیا ہے اور دعا کیسے کی جائے۔

### زنگ آلودہ کیل

کافی سال پہلے ہم نے اپنے باورچی خانہ کو نئے سِرے سے بنایا۔ سب سے پہلے ہمیں پُرانی الماریاں اور کاونٹر اور کُچھ دیواروں، چھت اور فرش کو بھی توڑنا پڑا۔ جب لکڑی پُرانی ہو جاتی ہے تو یہ نہایت سخت ہو جاتی ہے اور کُچھ کیلوں کو اُکھاڑنا تھا جو تین اور چار انچ لمبے تھے۔ ایک بڑی کسنی کے ذریعہ اُن کو اُکھاڑا گیا اور جب اُن میں سے کُچھ کو ڈھیلا کر کے اُکھاڑا جا رہا تھا تو وہ چیخنے جیسی آواز پیدا کر رہے تھے۔۔۔ تقریباً ایسے جیسے وہ احتجاج کر رہے تھے۔

ایک ہفتے بعد ہم نے اس کام کو مُکمل کِیا اور عبادت کے شروع میں پرستش کے دوران اچانک میں نے روح میں دیکھا کہ کُچھ لمبے زنگ آلودہ کیل اُکھاڑے جا رہے ہیں۔ میں نے دوبارہ چیخ سُنی۔ میں نے پوچھا ''خُداوند''، ''یہ کیا ہے''؟
اُس نے کہا یہ وہ چیزیں ہیں جو تو نے سالوں میں سیکھیں اور یہ غلط ہیں۔ اُنہیں ہٹانا آسان نہیں مگر اُنہیں اُکھاڑنا ضروری ہے!''

## دُعا یہ نہیں ہے

- ''بے دِلی'' سے مانگنا کہ خُدا ہمارے لئے ایسا کرے

بہت سارے لوگ بے دِلی سے مانگتے ہیں کہ خُدا اُن مطابق کام کرے۔ وہ جانتے ہیں کہ خُدا عمل کر سکتا ہے مگر اُس کی خواہشات پر شک کرتے ہیں کہ کیونکہ وہ خود کو غیر مُستحق سمجھتے ہیں۔

- خُدا کو اپنی مُشکلات بتانا

ہم لوگوں کو خُدا کو اپنی مُشکلات بتاتے سُنتے ہیں۔۔۔ جیسے کے پہلے سے اُنہیں نہیں جانتا۔۔۔ اور پھر ہم اُنہیں خُدا کو یہ کہتے سُنتے ہیں کہ وہ کیا چاہتے ہیں کہ خُدا اُنکے لئے کرے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ خُدا کو اس کا پُختہ نقشہ دیتے ہیں کہ وہ کیا چاہتے ہیں کہ وہ کرے اور پھر اُمید کرتے ہیں کہ وہ ایسا کرے گا۔
اگر ہم مُسلسل مُشکلات کے بارے میں دعا کرتے رہیں گے تو وہ ہمارے ذہنوں میں بڑھتی چلی جائیں گی۔

- خُدا کو قائل کرنا کہ ہم کِتنے مُستحق ہیں

کئی لوگ خُدا کو قائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ شخص کِتنا مُستحق ہے۔ ''خُدا میرَی (Mary) نے ہمیشہ تُجھ سے مُحبت کی ہے۔ اُس نے سنڈے اسکول میں بیس سال سِکھایا ہے۔ وہ ایک اچھی بیوی اور ماں رہی ہے۔ ہمیں اُس کی ضرورت ہے اور ہم تُجھ سے درخواست کرتے ہیں کے تُو۔۔۔'' اس دعا کا ایمان کسی شخص کی اچھائی پر ہے۔

- خُدا کے ساتھ اپنے رشتے پر دوسروں کو قائل کرنا

ایسا لگتا ہے کہ کُچھ دعائیں دوسروں کو ہمارے خُدا کے ساتھ عظیم رشتے کو ثابت کرنے پر قائل کرنے کے لئے ہوتی ہیں۔

- شک اور بے اعتقادی کا اِظہار

ہماری کلیسیائی تہذیب میں بہت ساری دُعاؤں میں شک اور بے اعتقادی کا اظہار پایا جاتا تھا۔ جب ہم دوسروں کو بتاتے تھے کے حالات کس قدر مُشکل ہیں تو اصل میں ہم اُن لوگوں ہر لعنت کر رہے ہوتے تھے جِن سے ہم پیار کرتے ہیں۔ جب ہم دوسروں کو اِس یا اُس مسئلے کے لئے دعا کرنے کو کہتے تو اصل میں ہم بُڑ بُڑا رہے ہوتے تھے۔ ''میں اسلئے تُمہیں بتا رہا ہوں تا کہ تُم جان سکو کے کیسے دُعا کی جاتی ہے'' یہ زیادہ تر گُفتگو کا عنوان بن گیا ہے۔
جِسے ہم دعا کہتے ہیں ہم نے دیکھا کہ وہ ہمارے گِرد بُڑائی کی آواز سُننا تھا۔ دعا کرنے کی بجائے ہم گھنٹوں مُسلسل فِکر میں رہتے!

دُعا کی کافی صورتیں ہیں۔تقریباً اُتنی ہی صورتیں جتنی مسیحیوں اور حالات کی ہیں۔ایسا نہیں کہ ایک ''صورت'' دُرست ہے اور دوسری ''غلط''۔ایک صورت دوسری سے بہتر نہیں ہے۔خُدا چاہتا ہے کہ ہم مُختلف اوقات میں ان سب صورتوں میں ہی کام کریں جیسے وہ ہماری راہنمائی کرے۔
بائبل میں دعا کے لئے مُختلف الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

## خُدا سے باتیں کرنا

مسیحی زندگی میں دُعا سب سے آسان اِظہار ہے۔یہ خُدا سے باتیں کرنا ہے۔یہ ایک ایماندار کا بچوں جیسا ایمان ہوسکتا ہے جس میں وہ اپنے باطن میں باپ کے نام کی سرگوشی کرتا ہے۔
گلتیوں 6:4 ''اور چونکہ تُم بیٹے ہو اِس لئے خُدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دِلوں میں بھیجا جو ابا یعنی اَے باپ! کہہ کر پُکارتا ہے۔''

## مانگنا یا درخواست کرنا

دُعا میں خُدا سے مطلوبہ برکت مانگنا، یا اُس سے اپنی خواہش یا حسرت کا اظہار کرنا ہے۔
1 تواریخ 10:4 ''اور یعبیض نے اِسرائیل کے خُدا سے یہ دُعا کی آہ تُو مُجھے واقعی برکت دے اور میری حدود کو بڑھائے اور تیرا ہاتھ مُجھ پر ہو اور تُو مُجھے بدی سے بچائے تا کہ وہ میرے غم کا باعث نہ ہو! اور جو اُس نے مانگا خُدا نے اُس کو بخشا۔''
یسوع نے کہا ہمیں مانگنا ہے۔
متی 22:21 ''اور جو کُچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تُم کو مِلے گا۔''
یوحنا 23-24:16 ''۔۔۔مَیں تُم سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کُچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تُم کو دے گا۔ اب تک تُم نے میرے نام سے کُچھ نہیں مانگا۔مانگو تو پاؤ گے تا کہ تُمہاری خوشی پوری ہو جائے۔''

## درخواست کرنا

''درخواست'' کا مطلب ہے مدد کیلئے پُکارنا۔جب ہم خُدا سے درخواست کرتے ہیں تو ہم اِس بات کو مانتے ہیں کہ ہم خود اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل نہیں اور ہم خُدا کی مدد پر بھروسہ کرتے ہیں۔
1 سیموئیل 17:1 ''تب عیلی نے جواب دِیا تُو سلامت جا اور اِسرائیل کا خُدا تیری مُراد جو تُو نے اُس سے مانگی ہے پوری

کرے۔‘‘

## اِلتجا کرنا

دُعا اِلتجا ہے جِس کا مطلب ہے سنجیدگی اور عاجزی سے مانگنا۔

1 سلاطین 33:8 ’’جب تیری قوم اِسرائیل تیرا گُناہ کرنے کے باعث اپنے دُشمنوں سے شِکست کھائے اور پھر تیری طرف رجوع لائے اور تیرے نام کی اِقرار کرکے اِس گھر میں تجُھ سے دُعا اور مُناجات کرے۔‘‘

## مِنت کرنا

دُعا مِنت کی صورت میں بھی ہوسکتی ہے جس کا مطلب ہے سنجیدگی سے مانگنا یا مِنت سماجت کرنا۔

خروج 8:8 ’’تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلوا کر کہا کہ خُداوند سے شِفاعت کرو کہ۔۔۔‘‘

## شِفاعت کرنا

دُعا شِفاعت ہے جو کہ اکثر کِسی دوسرے کی خاطر کی جاتی ہے۔

یسعیاہ 12:53 ’’اِس لئے مَیں اُسے بزرگوں کے ساتھ حِصہ دوں گا اور وہ لُوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کیلئے اُنڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شُمار کِیا گیا تو بھی اُس نے بہتوں کے گُناہ اُٹھا لئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔‘‘

# پرستش کا ایک عمل

مُکاشفہ کی کتاب میں دعا کو نہ صرف لُبان سے حوالہ دِیا گیا بلکہ اسے لُبان سے ادا کِیا گیا ہے۔ لُبان جلانا ایک پرستش کا عمل ہے جو مُقدسین کی دُعاؤں کی نمائندگی کرتا ہے۔

مُکاشفہ 8:5 ’’جب اُس نے کِتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بُزرگ اُس برہ کے سامنے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بَربَط اور عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مُقدسوں کی دُعائیں ہیں۔‘‘

یہ کِتنا زبردست ہے کہ مُقدسوں کی دُعاؤں کو آسمان میں سونے کے برتنوں میں جمع کِیا جاتا ہے! کون سی دُعائیں محفوظ کرنے کے قابل ہیں؟ یقینی طور پر غلطیوں، گُناہوں، شِکایات، فِکروں اور خودغرض کی نہیں۔ بلکہ صلیب پر لٹکے یسوع جیسی دُعائیں۔

لوقا 34:23 ’’یسوع نے کہا اَے باپ! اِن کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔۔۔‘‘

یقینی طور پر شہید ہوتے ستِفنس کی دُعا پرستش کے ایک عمل کے طور پر جیسے آسمان میں محفوظ ہوتی ہوں گی۔

اعمال 7:60-59 ’’پس یہ ستِفنس کو سنگسار کرتے رہے اور وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا کہ اَے خُداوند یسوع! میری روح کو قبول کر۔ پھر اُس نے گھٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پُکارا کہ اَے خُداوند! یہ گُناہ اِن کے ذمہ نہ لگا اور یہ کہہ کر سو گیا۔‘‘

## ایک خِدمت

اُس کے لوگوں کے لئے دُعا کرنا خُدا کے لئے اصلی خِدمت ہے۔

لوقا 37:2 ’’وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی اور ہیکل سے جُدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دِن روزوں اور دُعاؤں کے ساتھ عبادت کِیا کرتی تھی۔‘‘

پولُس رسول نے اِپفراس کی دعا میں محنت کے بارے لِکھا۔

کُلسیوں 12:4 ’’اِپفراس جو تُم میں سے ہے اور مسیح یسوع کا بندہ ہے تُمہیں سلام کہتا ہے۔ وہ تُمہارے لئے دُعا کرنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے تاکہ تُم کامل ہو کر پورے اعتقاد کے ساتھ خُدا کی پوری مرضی پر قائم رہو۔‘‘

## خُدا کے ساتھ شراکت

خُدا نے آدم اور حوا کو اپنے ساتھ شراکت رکھنے کیلیئے پیدا کِیا۔ گُناہ داخل ہونے تک خُدا ٹھنڈے وقت آتا اور اُن کے ساتھ رہتا۔

دُعا خُدا کے ساتھ شراکت ہے۔ بلکل جیسے خُدا اِنسان کے ساتھ اپنے کلام اور روح کے ذریعہ بولتا ہے ویسے ہی اِنسان دعا میں خُدا کے ساتھ بولتا ہے۔

’’شراکت‘‘ کا مطلب گہری سوچوں، ارمانوں، اور احساسات کو ایک دوسرے سے بانٹنا ہے۔ اس کا مطلب دوطرفہ گُفتگو کرنا ہے۔

کیا آپ نے ایسے شخص سے وقت گزارہ ہے جو بِنا رُکے اپنے بارے بات کرتا ہے۔۔۔ اپنی نوکری، خاندان، گھر، کار، مُشکلات۔۔۔ اور آپکی سوچ یا محسوسات کے بارے ایک لفظ بھی نہ جاننا چاہے؟ کُچھ وقت کے بعد آپ سوچتے ہیں کہ آپ وہاں کیوں تھے۔

اسی طرح ہم میں سے کئی خُدا کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ ہمارے پاس بتانے کے لئے اپنی فہرست ہوتی ہے اور ہم یک طرفہ خود کلامی میں وقت گُزارتے ہیں۔ پھر جب خُدا جواب دینا شروع کرتا ہے تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہمارا وقت ختم ہو گیا ہے اور ہم بھاگ جاتے ہیں۔ خُدا کے ساتھ شراکت رکھنے کیلیئے ضروری ہے کے ہم خُدا سے بات کریں اور اُسے بات کرنے کا موقع دیں۔

## ایک نہ ختم ہونے والی فہرست

ہمارا خُدا ایک لامحدود اِقسام کا خُدا ہے۔ حتیٰ کے دو برف کے ٹُکڑے (snowflakes) بھی ایک

جیسے نہیں ہوتے۔ دُعا کرنے کے طریقے بھی لامحدود ہیں۔
زبور دعا پر ایک حیرت انگیز کتاب ہے اور یہ خُدا کے حضور رہنے، خُدا کو پُکارنے، خُدا کا اِنتظار کرنے اور خُدا کے حضور ہاتھ اُٹھانے کی دُعا کے بارے بتاتی ہے۔
مُتفقہ، ایمان، رہائی، جنگ، اِختیار اور کئی دُعائیں ہیں۔ تمام سچی دُعائیں خُدا کو خوش کرتی ہیں۔
اِمثال 8:15 ''۔۔۔راست کار کی دُعا اُس کی خوشنودی ہے۔''

## ایک سادہ تعرُف

آئیں دُعا کی ایک بہت سادہ تعریف پر غور کریں۔
دُعا کسی بھی حالات کو خُدا کے سامنے لے جانا ہے، اُسکا جواب سُننا اور اُن حالات میں خُدا کی مرضی کو بولنا ہے۔ دُعا آسمان کو زمین پر لانا ہے۔

## دعا کی دو زُبانیں

روح۔۔۔عقل

پولُس رسول نے دعا کی دو زُبانوں کے مُتعلق لِکھا۔۔۔روح کے ساتھ اور عقل کے ساتھ۔
1 کرنتھیوں 14:15-14 ''اِس لئے کہ اگر مَیں کسی بیگانہ زُبان میں دُعا کروں تو میری روح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار رہے۔ پس کیا کرنا چاہیے؟ مَیں روح سے بھی دُعا کروں گا اور عقل سے بھی دُعا کروں گا۔۔۔''
پولُس نے روح میں دعا کی اور پھر عقل سے بھی دعا کی۔ کیا اِس کا مطلب ہے کہ اُس نے ایک طریقے سے دُعا کی اور پھر دوسرے طریقے سے یا پہلے اُس نے روح میں دُعا کی اور پھر عقل کے ساتھ؟
افسیوں میں اُس نے ہمارے ہتھیاروں کے بارے لِکھا اور ہم اکثر اپنی سمجھ میں ٹھہر جاتے ہیں۔ بہر حال اُسی عبارت میں دعا کے بارے بہت کُچھ ہے۔
افسیوں 6:20-17 ''اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔ اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور مِنت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دُعا کِیا کرو۔ اور میرے لئے بھی تا کہ بولنے کے وقت مُجھے کلام کرنے کی توفیق ہو جس سے مَیں خوشخبری کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں۔ جس کیلئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں اور اُس کو ایسی دلیری سے بیان کروں جیسا بیان کرنا مُجھ پر فرض ہے۔''
پولُس رسول نے کہا ہمیں نجات کا خود پہننا ہے اور خُدا کا کلام ہمارے ساتھ ہے اور ہم نے روح میں دُعا کرنا ہے۔ کیوں؟ وہ اِسے واضع

کرتا ہے۔''۔۔۔تا کہ بولنے کے وقت مُجھے کلام کرنے کی توفیق ہو جس سے مَیں خوشخبری کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں''۔

جب ہم خُدا کے کلام کو لیتے ہیں اور روح میں دُعا کرتے ہیں تو ہماری سمجھ پھلدار بن جاتی ہے۔ ہمارے ذہن خُدا کی طرف سے بھید حاصل کرتے ہیں۔ ہمارے ذہن روشن ہو جاتے ہیں اور پھر ہم دلیری اور دُرستی کے ساتھ اور اپنی عقل سے دُعا کرتے ہیں۔

## روح القدس ہم میں

## ☆فضل اور مناجات

جب زکریاہ نے روح القدس کے آنے کی نبوت کی۔ اُس نے اُس کا فضل اور مُناجات سے حوالہ دِیا۔۔۔بے

جا بخشش اور دُعا۔

زکریاہ 10:12 ''اور مَیں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل اور مُناجات کی روح نازِل کروں گا۔۔''

## ☆تا کہ ہم جان سکیں

پولُس رسول نے لکھا،

1 کرنتھیوں 12,14:2 ''مگر ہم نے نہ دُنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔ 14 مگر نفسانی آدمی خُدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔''

پھر یوحنا رسول نے لکھا،

یوحنا 13:16 ''لیکن جب وہ یعنی روحِ حق آئے گا تو تُم کو تمام سچائی کی راہ دِکھائے گا۔ اِس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کُچھ سُنے گا وہی کہے گا اور تُمہیں آیندہ کی خبریں دے گا۔''

## ☆پاک روح میں دُعا کریں

یہوداہ کی کتاب میں ہم دیکھتے ہیں،

یہوداہ 20:1 ''مگر تُم اَے پیارو! اپنے پاکترین ایمان میں اپنی ترقی کر کے اور روح القدس میں دُعا کر کے۔''

پولُس نے لکھا،

افسیوں 18:6 ''اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور مِنت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بِلا ناغہ دُعا کِیا کرو۔''

سوال اُٹھتا ہے۔۔۔کیا ہم اپنی فِطرتی زُبان میں روح میں دُعا کر سکتے ہیں؟ ہاں یہ ممُکن ہے۔ہم جانتے ہیں کہ ہم ایسا تب کرتے ہیں جب ہم خود کو اسی دُعا کرتے سُنتے ہیں جن چیزوں کو ہم نہیں جانتے۔

میرے ساتھ پہلی بار ایسا ہوا، جب میں اپنے ساتھ کام کرنے والے کے ساتھ دُعا کر رہا تھا اور میں نے خود بخود ہی دیوالیہ ہو جانے کے داغوں کے ختم ہو جانے کا حُکم دِیا۔میں حقیقت میں یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کبھی دیوالیہ ہوئی ہے۔جب میں نے دُعا کرنا ختم کی تو ہم نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔میں سوچ رہا تھا ''اگر دیوالیہ پن نہ ہوا تو پھر۔'' اُس کے پہلے الفاظ تھے، ''مُجھے نہیں پتا تھا کہ تُم دیوالیہ پن کو جانتے تھے۔''

## ☆دُعا اور پاک روح کی نعمتیں

یہ بہت پُر زور ہے جب ہم پاک روح کی نعمتوں کو موقع دیتے ہیں کہ وہ آزادی کے ساتھ ہمارے اندر کام کریں! اکثر ہم جب ہم روح۔۔۔غیر زُبانون میں دُعا کرنے میں وقت گُزارتے ہیں تو ہم اُن چیزوں کے لئے دعا کرتے ہیں جن سے ہم فطرت میں واقف نہیں۔یہ علم غیر زُبانوں اور ترجُمے کی نعمت، علمیت کے کلام یا حِکمت کے کلام کے وسیلہ سے آتا ہے۔

روح کی نعمتیں عمل میں ہوتی ہیں جب جب اچانک ہمیں کُچھ ایسا پتا چلتا ہے جو ہم پہلے نہیں جانتے۔ہم جانتے ہیں کہ کیسے دُرستی سے دُعا کریں اور کیونکہ ہم نے ابھی ان حالات کے بارے خُدا سے شخصی طور پر سُنا ہے تو ہمارا ایمان مافوق الفطرت لحاظ سے مضبوط ہو چُکا ہے۔جب ہم ایمان کی نعمت میں کام کرتے ہیں تو معجزات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

## ☆آہیں جو بتائی نہیں جاسکتیں

پولُس رسول نے لِکھا،

رومیوں 8:27-26 ''اِسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جِس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہوسکتا۔ اور دِلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ روح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے موافق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔''

کیا آپ کے ساتھ کبھی ایسا ہوا ہے جِس سے آپ شدید دُکھی ہوئے ہوں اور کوئی ایسا طریقہ نہیں جس سے آپ اس کو لفظوں میں بیان کر سکیں؟ جسمانی طور پر آپ کُسی پر، اپنے گھُٹنوں پر حتیٰ کے فرش پر گر گئے ہوں۔آپکے باطن میں دُعا کرنے کی خواہش ہو مگر آپ شدید دُکھی ہیں کہ اِسے اِلفاظ میں ڈھال نہیں سکتے۔کُچھ وقت کے بعد آپ کو احساس ہوتا ہے کہ الفاظ سے بالاتر، آپکی انسانی سمجھ سے بالاتر آپکی اور خُدا کی بات چیت ہو رہی تھی۔یہ وہ آہیں ہیں جو بیان نہیں کی جاسکتیں۔پاک روح آپ کا قبضہ حاصل کر لیتا ہے اور پھر آپ اپنے باطن میں اِطمینان آتا دیکھتے ہیں۔

## ☆زندگی کے پانی کی ندیاں

یہ ایمانداروں میں پاک روح کا وہ بہاؤ ہے جِسے یوحنا بیان کررہا تھا جب اُس نے لِکھا،

یوحنا 38-39a:7 ''جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کے ندیاں جاری ہوں گی۔ اُس نے یہ بات اُس روح کی بابت کہی جِسے وہ پانے کو تھے۔۔۔''

## دُعا کی اہمیت

### عظیم اِستحقاق

مسیحی زِندگی میں دُعا ایک عظیم اِستحقاق ہے اور اِستحقاق ہمیشہ ذمہ داری لے کر آتا ہے۔ دُعا کے جواب میں برکت آتی ہے اور ''کوئی بھی''، ''کُچھ بھی'' اور ''تمام چیزیں'' اُن کے لئے ہیں جو دُعا کرتے ہیں۔ خُدا نے اپنے لوگوں کو یہ حیرت انگیز موقع دِیا ہے کہ وہ اُس کی برکات کا دوسروں اور اپنے اوپر حُکم دے سکیں۔ ہمارے پاس یہ کسی زبردست ذمہ داری ہے اور دوسروں اور ہمارے لئے کِتنا بڑا نقصان جب ہم دُعا نہیں کرتے۔

### یسوع نے کہا دُعا کرنے کا کہا

یسوع نے کہا ہمیں دُعا کرنا ہے۔

متی 6:6 ''بلکہ جب تُو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دُعا کر۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا۔''

### عظیم لوگوں نے دُعا کی

بائبل میں ہر آیت اور واقعہ کسی مقصد کے تحت ہے ہمارے پاس ابراہام، موسیٰ، ایلیاہ، الیشع، حزقی ایل، یرمیاہ، دانی ایل، یوناہ، منّسی، یعبیض، اپفراس، پولُس اور سب سے اہم یسوع کی دُعائیں تحریر ہیں۔

### ابتدائی کلیسیا نے دُعا کی

ابتدائی کلیسیا میں دُعا کی بڑی خاص جگہ تھی۔

اعمال 14:1 ''یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو کر دُعا میں مشغول

رہے۔‘‘

اعمال 42:2 ’’اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے۔‘‘

اعمال 5,12:12 ’’پس قیدخانہ میں تو پطرس کی نگہبانی ہو رہی تھی مگر کلیسیا اُس کے لئے بدل و جان خُدا سے دُعا کر رہی تھی۔ اور اِس پر غور کر کے اُس یوحنا کی ماں مریم کے گھر آیا جو مرقس کہلاتا ہے۔ وہاں بہت سے آدمی جمع ہو کر دُعا کر رہے تھے۔‘‘

اعمال 1,3:13 ’’انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے متعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور مُعلم تھے یعنی برنباس اور شمعون جو کالا کہلاتا ہے اور لوُکیس کُرینی اور مناہیم جو چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کر کے اُور اُن پر ہاتھ رکھ اُنہیں رُخصت کِیا۔‘‘

## خلاصہ۔۔۔دُعا کیا ہے؟

دُعا ایک ناراض خُدا سے ہمارے لئے عمل کرنے کی بھیک نہیں ہے۔ یہ خُدا کو اپنی تمام مُشکلات بتانے کا وقت نہیں ہے۔ یہ خُدا کو ہماری یا کسی دوسرے کی اہلیت کے بارے قائل کرنا نہیں ہے۔ نہ ہی یہ دوسروں کی قائل کرنے کا ذریعہ ہے کہ ہم کِتنے روحانی ہیں۔

دُعا خُدا کے ساتھ بات چیت کرنے کا وقت ہے۔۔۔ اُس سے بات کرنے اور اُس کا جواب سُننے کا بلکُل ایسے جیسے ہم اپنے کسی شفیق، حیرت انگیز دوست کی سُن رہے ہیں۔ دُعا اور دوسروں کی ضروریات کے ساتھ اُس کے پاس آنے کا وقت ہے۔

خُدا نے ہمیں دعا کرنے کے دو طریقے مُہیا کئے ہیں۔۔۔ روح کے ساتھ اور عقل کے ساتھ۔ اُس نے ہمیں روح میں دُعا کرنے کی صلاحیت دی ہے جب تک ہماری عقل روشن نہ ہو جائے تا کہ ہم ہمارے حالات میں اُس کی مرضی سے دُعا کر سکیں۔

دُعا ہر ایماندار کے لئے استحقاق اور ذمہ داری ہے۔

# سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔اپنی خود کی دُعا کی تعریف لِکھیں اور کم از کم دو کلام کے حوالوں سے اس کی حمایت کریں۔

2۔پولُس رسول کی بیان کردہ دُعا کی دو زُبانیں کون سی ہیں؟ بیان کریں کہ وہ کیسے ایک ساتھ کام کرتی ہیں۔

3۔آپ کے لئے دُعا کیوں ضروری ہے؟

# باب نمبر 2
# بُنیادوں کو سمجھنا

اِس سے پہلے کے ہم موثر دُعا کریں ہمیں سمجھنا ہے کہ کون دُعا کر سکتا ہے۔۔۔مسیح میں ہمارا مُقام کیا ہے۔۔۔اور ہمارا اِختیار کیا ہے۔

## کون دُعا کر سکتا ہے؟

نجات کے لئے دُعا۔۔۔یسوع خُدا کا بیٹا ہے پر ایمان رکھنے کی دُعا۔۔۔ہمیشہ سُنی جاتی ہے۔صلیب پر مرتے ڈاکو نے دُعا کی اور اُس کا جواب مِلا۔

لوقا 42,43:23 ''پھر اُس نے کہا اَے یسوع جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔''

محصول لینے والے نے دُعا کی اور اُس کی سُنی گئی۔

لوقا 13:18 ''لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پِیٹ پِیٹ کر کہا اِے خُدا! مُجھ گُنہگار پر رحم کر۔''

دُعا خُدا کے بچوں کا حیرت انگیز اِستحقاق ہے۔دُعا میں ہمارے پاس خُدا تک رسائی رکھنے کا اِختیار ہے۔آیئے کُچھ مِثالیں دیکھتے ہیں کہ کلام کے مُطابق کون دُعا کر سکتا ہے اور پھر ہم اپنے خُدا کے دئے ہوئے رُتبے اور اِختیار کا مُطالعہ کریں گے۔

## کلام سے مِثالیں

دوڑ سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مالی کامیابی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔خُدا اُن کی سُنتا ہے جو اُس کا نام پُکارتے ہیں، اُن لوگوں کی خود کو حلیم کرتے ہیں، اُن لوگوں کی جو اُس میں خوش ہوتے ہیں اُن لوگوں کی جو اپنی زندگیاں خُداوند کی راہوں میں وقف کرتے ہیں۔

### ☆خُدا کے لوگ

2 کرنتھیوں 14:7 ''اور اگر مَیں نے اُس کے سامنے تُمہاری بابت کُچھ فخر کِیا تو شرمندہ نہ ہوا بلکہ جس طرح ہم نے سب باتیں تُم سے سچائی سے کہیں اُسی طرح جو فخر ہم نے طِطُس کے سامنے کِیا وہ بھی سچ نِکلا۔''

☆وہ جوخُداوند میں شادمان ہوتے ہیں

زبور 4:37 ''خُداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دِل کی مُرادیں پوری کرے گا۔''

☆وہ جواُس پر بھروسہ کرتے ہیں

زبور 5:37 ''اپنی راہ خُداوند پر چھوڑ دے اور اُس پر توکل کر۔ وہی سب کُچھ کرے گا۔''

☆حلیم

زبور 17:10 ''اَے خُداوند! تُو نے حلیموں کا مُدعا سُن لِیا ہے۔ تُو اُن کے دِل کو تیار کرے گا۔ تُو کان لگا کر سُنے گا۔''

☆غریب اور مُحتاج

زبور 33:69 ''کیونکہ خُداوند مُحتاجوں کی سُنتا ہے۔۔۔''

زبور 17:102 ''اُس نے بیکسوں کی دُعا پر توجہ کی اور اُن کی دُعا کو حقیر نہ جانا۔''

☆مُصیبت زدہ

یعقوب 13:5 ''اگر تُم میں کوئی مُصیبت زدہ ہو تو دُعا کرے۔۔۔''

☆ظُلم کا شِکار

یسعیاہ 20:19 ''اور وہ مُلکِ مِصر میں رب الافواج کیلیئے نِشان اور گواہ ہوگا اِس لئے کہ وہ سِتم گروں کے ظُلم سے خُداوند سے فریاد کریں گے اور وہ اُن کے لئے رہائی دینے والا اور حامی بھیجے گا اور وہ اُن کو رہائی دے گا۔''

یعقوب 4:5 ''دیکھو جِن مزدوروں نے تُمہارے کھیت کاٹے اُن کی وہ مزدوری جو تُم نے دغا کر کے رکھ چھوڑی چِلاتی ہے اور فصل کاٹنے والوں کی فریاد رب الافواج کے کانوں تک پہنچ گئی ہے۔''

☆بیوہ اور یتیم

خروج 23-22:22 ''تُم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دُکھ نہ دینا۔ اگر تُو میرے لوگوں میں سے کِسی مُحتاج کے جو تیرے پاس رہتا ہو کُچھ

قرض دے تو اُس سے قرض خواہ کی طرح سلوک نہ کرنا اور نہ اُس سے سُود لینا۔''

### ☆کِسی کے پاس حِکمت کی کمی ہو

یعقوب 5:1 ''لیکن اگر تُم میں سے کسی میں حِکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اُس کو دی جائے گی۔''

### ☆حق کے مُتلاشی

اعمال 10:30-31 ''کُرنیلیس نے کہا اِس وقت پورے چار روز ہوئے کہ مَیں اپنے گھر میں تیسرے پہر کی دُعا کر رہا تھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص چمک دار پوشاک پہنے ہوئے میرے سامنے کھڑا ہوا۔ اور کہا اَے کُرنیلیس تیری دُعا سُن لی گئی اور تیری خیرات کی خُدا کے حضور یاد ہوئی۔''

### ☆راستباز

اِمثال 15:29 ''خُداوند شریروں سے دُور ہے پر وہ صادقوں کی دُعا سُنتا ہے۔''

## مسیح میں ہمارا مُقام

اِس بات کو سمجھنے کیلئے کہ دُعا کیسے کریں، پہلے ضروری ہے کہ ہم مسیح میں ہمارے مُقام کی سمجھ حاصِل کریں۔ بہت سالوں سے ہم خُدا کے سامنے بطور ''غریب اور کھوئے ہوئے گُنہگاروں'' آئے ہیں۔ ہم اُس کے پاس نااہلی اور جُرم کے احساس کے ساتھ آئے ہیں۔ ہم نے خود کو اِتنا مُحتاج دیکھا ہے کہ ہم کسی طرح بھی یہ یقین نہیں رکھتے تھے کہ خُدا ہماری فِکر کرے گا، ہماری سُنے گا یا ہمارے وسیلہ کام کرے گا۔ خُدا ہمیں ایسے نہیں دیکھتا۔

ہم غریب اور کھوئے ہوئے گُنہگار تھے مگر مسیح نے ہمیں گُناہ کے غُلام کے بازار سے خریدہ ہے۔ ہمیں چُنی گئی قوم، شاہی کاہنوں کا فرقہ بنایا گیا ہے۔ جب ہم دُعا کرتے ہیں تو ہمیں خود کو اِس مُقام سے دیکھنا ہے۔

### گُناہ ہمیشہ ایک رُکاوٹ ہے

## ☆قُربانیاں مُقرر ہوئیں

جب آدم اور حوا نے گُناہ کِیا کہ وہ خُدا کے ساتھ مزید آزادانہ رفاقت نہ رکھ سکے۔ اُنہیں باغِ عدن سے نکالا گیا جہاں وہ خُدا کے ساتھ آمنے سامنے بات کرتے اور چلتے تھے۔ خُدا نے اُنہیں ڈھانپنے کیلئے پہلا خون بہایا۔

پیدائش 3:21,10-8 ''اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی اور آدم اور اُس کی بیوی نے آپ کو خُداوند خُدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔ تب خُداوند خُدا نے آدم کو پُکارا اور اُس سے کہا کہ تُو کہاں ہے؟۔ اُس نے کہا مَیں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور مَیں ڈرا کیونکہ مَیں ننگا تھا اور مَیں نے اپنے آپ کو چھپایا۔ 21 اور خُداوند خُدا نے آدم اور اُس کی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُن کو پہنائے۔''

پیدائش چار باب میں ہم قائن اور ہابل کے خُداوند کیلئے ہدیئے۔۔۔ قُربانیوں کی کہانی دیکھتے ہیں۔ایک رد کر دی گئی مگر دوسری نہیں۔کیوں؟ قائن خُدا کی حضوری میں خون بہائے بغیر آیا تھا۔

پیدائش 4:5-2 ''۔۔۔ ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائن کِسان تھا۔ چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قائن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا۔ اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کُچھ پہلوٹھے بچوں کا اور کُچھ اُن کی چربی کا ہدیہ لایا اور خُداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور کِیا۔ پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور نہ کِیا۔۔۔''

موسیٰ کے وسیلہ شریعت دی گئی اور خُدا نے مُختلف گناہوں کیلئے مُختلف قُربانیوں کو ٹھہرایا۔مگر ہمیشہ پورے پرانے عہد نامہ کے دور میں، پورے پرانے عہد میں خُدا نے خود تک رسائی حاصل کرنے کو مرد و زن کو قُربانیوں کے ذریعہ راہ فراہم کِیا۔۔۔ بے گُناہ جانوروں کے خون بہانے کے وسیلہ سے۔

اِن تمام قُربانیوں نے خُدا کے برے کی آنے والی کامل قُربانی کی طرف اِشارہ کِیا۔

## ☆کاہن مُقرر کئے گئے

خُدا اور اِنسان کے درمیان خُدا نے کاہن مُقرر کئے۔اُنہوں نے لوگوں کیلئے قُربانیاں ادا کِیں۔خُدا نے سردار کاہن کو مُقرر کِیا ایسا کاہن جو سال میں ایک بار پاک ترین مقام میں جاتا اور سرپوش تک رسائی حاصِل کرتا۔مُکمل قُربانی کرنے کے بعد وہ لوگوں کی طرف سے خُدا کی حضوری میں آ سکتا تھا۔

خروج 25:22-21,17 ''اور تُو کفارہ کا سرپوش خالِص سونے کا بنانا جِس کا طُول ڈھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ اور تُو اُس سرپوش کو اُس صندوق کے اوپر لگانا اور وہ عہد نامہ جو مَیں تُجھے دوں گا اُسے اُس صندوق کے اندر رکھنا۔ وہاں مَیں تُجھ سے مِلا کروں گا۔۔۔''

کاہن کے کام یسوع کے آنے والے کاموں کو ظاہر کرتے تھے جو ہمارا سردار کاہن بن گیا۔

## یسوع بنا

### ☆ہماری قُربانی

جب یسوع صلیب پر مُوا تو ہمارے گُناہوں کی کامِل اور مُکمل قُربانی بن گیا۔اُس نے ہمارے گُناہوں کی سزا کو ختم کر دِیا۔

عبرانیوں9:28-26 ’’۔۔۔مگراب زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہر ہوا تا کہ اپنے آپ کو قُربان کرنے سے گُناہ کو مِٹا دے۔ اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔ اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کیلئے قُربان۔۔۔۔‘‘

عبرانیوں10:14-12 ’’لیکن یہ شخص ہمیشہ کیلئے گُناہوں کے واسطے ایک ہی قُربانی گذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔ اور اُسی وقت سے مُنتظر ہے کہ اُس کے دشمن اُس کے پاؤں تلے کی چوکی بنیں۔ کیونکہ اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کیلئے کامل کر دیا ہے جو پاک کئے جاتے ہیں۔‘‘

### ☆ہمارا سردار کاہن

عبرانیوں کا خط دِکھاتا ہے کہ کیسے یسوع اپنے ہی خون سے ہمارا سردار کاہن بن گیا اور ہر ایماندار کیلئے خُدا کی حضوری میں آنے کا راستہ کھول دِیا۔

عبرانیوں2:17 ’’پس اُس کو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہوا تا کہ اُمت کے گُناہوں کا کفارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحم دِل اور دیانت دار سردار کاہن بنے۔‘‘

عبرانیوں9:14,11 ’’لیکن جب مسیح آیندہ کی اچھی چیزوں کا سردار کاہن ہو کر آیا تو اُس بزرگ تر اور کامِل تر خیمہ کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا ہوا یعنی اِس دُنیا کا نہیں۔ تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلہ سے خُدا کے سامنے بے عیب قُربان کر دِیا تُمہارے دِلوں کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا تا کہ زِندہ خُدا کی عبادت کریں۔‘‘

### ☆ہمارا راستہ

یوحنا14:6 ’’یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔‘‘

ہیکل میں ایک بھاری پردہ تھا جس نے پاک ترین مقام کو جُدا کر رکھا تھا۔۔۔ جہاں کاہن خِدمت کر سکتے تھے۔۔۔ پاک ترین مقام

سے۔۔۔وہ جگہ جہاں صرف سردار کاہن ہی خِدمت کر سکتے تھے۔یہ پردہ خُدا اور اِنسان کی جُدائی کی علامت پیش کرتا تھا۔سردار کاہن سال میں بس ایک ہی بار اِس پردہ کے ذریعہ خُدا کی حضوری میں آکر خِدمت کرسکتا تھا۔
جِس لمحہ یسوع صلیب پر مُوا یہ پردہ مافوق الفطرت طریقے سے اوپر سے نیچے پھٹ گیا۔
متی 50-51:27 ''یسوع نے پھر بڑی آواز سے چلا کر جان دے دی۔ اور مقدِس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔۔۔''

آج بھی ہم پردہ کے وسیلہ ہی خُدا کی حضوری میں آتے ہیں۔۔۔یسوع کے وسیلہ، خُدا کے روح کے وسیلہ۔ہمیں مزید کفارہ کے دِن تک کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ہمیں مزید کاہن تک اپنے گُناہوں کی قُربانی لانے کی ضرورت نہیں ہے تاکہ وہ ہمارے لئے آگے جائے۔ ہیں صرف پُرانے کاہن کی طرح ایمان سے صاف دِل سے آنے کی ضرورت ہے۔
عبرانیوں 18-22:10 ''اور جب اِن کی معافی ہوگئی ہے تو پھر گُناہ کی قُربانی نہیں رہی۔ پس اَے بھائیو! چونکہ ہمیں یسوع کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔ جو اُس نے پردہ یعنی اپنے جِسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے مخصوص کی ہے۔ اور چونکہ ہمارا ایسا بڑا کاہن ہے جو خُدا کے گھر کا مُختار ہے۔ تو آؤ ہم سچے دِل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دِل کے اِلزام کو دُور کرنے کیلئے دِلوں پر چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دُھلوا کر خُدا کے پاس چلیں۔''

## یسوع کی قُربانی کے وسیلہ

یہ سب سمجھنے کیلئے ہماری باقی کی زندگی لگ جائے گی کہ یسوع نے ہمارے لئے کیا کِیا جب وہ ہماری قُربانی بن گیا۔اُس نے ہماری شرم کو لے لِیا۔اُس نے ہماری لعنت کو اُٹھا لِیا۔اُس نے ہماری گُناہوں کی قیمت ادا کی۔اُس نے ہمیں نئے مخلوق بنا دِیا! اب ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہوتے ہوئے دلیری سے خُدا کی حضوری میں آسکتے ہیں۔

### ☆ ہم خریدے گئے ہیں

ہم بڑی قیمت سے خریدے گئے ہیں تاکہ ہم خُدا کو جلال دے سکیں۔
1 کرنتھیوں 19-20:6 ''کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن روح القدس کا مقدِس ہے جو تُم میں بسا ہوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تُم اپنے نہیں۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔''

## ☆ایک برگزیدہ نسل بنایا

ہمیں خُدا تک بطور ''بیچارے کھوئے ہوئے گُنہگاروں'' کے نہیں جانا ہے۔ہم یہی تھے۔اب ہر ایماندار برگذیدہ نسل کا حِصہ ہے۔۔۔ایک شاہی کاہن۔۔۔ایک مقدس قوم۔۔۔ایک خاص ملکیت!

1پطرس 9:2 ''لیکن تُم ایک برگزیدہ نسل۔شاہی کاہنوں کا فِرقہ۔مُقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جِس نے تُمھیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے۔''

## ☆بادشاہ اور کاہن بنے

پولُس نے ایمانداروں کو شاہی یا بادشاہی کاہنوں سے منسوب کِیا۔

1پطرس 9:2 ''لیکن تُم ایک برگزیدہ نسل۔شاہی کاہنوں کا فرقہ۔مُقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جِس نے تُمھیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے۔''

یوحنا نے مُکاشفہ میں لِکھا کہ یسوع نے ہمیں خُدا اُس کے باپ کیلئے بادشاہ اور کاہن بنایا ہے۔

مُکاشفہ 5b-6:1 ''۔۔۔جو ہم سے مُحبت رکھتا ہے اور جِس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گُناہوں سے خلاصی بخشی۔ اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کے لئے کاہن بھی بنا دِیا۔اُس کا جلال اور سلطنت ابدالآباد رہے۔آمین۔''

یہ اہم ہے کہ ہمیں کاہن اور بادشاہ کہا گیا ہے۔

- **کاہن شِفاعت کرتا ہے اور بادشاہ حُکمرانی کرتا ہے۔**
- **کاہن مانگتا ہے، شِفاعت کرتا ہے اور ناپاک اور راستباز لوگوں کے درمیان کھڑا ہوتا ہے۔**
- **ایک بادشاہ اِختیار سے اور حُکمرانی سے دُعا کرتا ہے۔**

جب یسوع یروشلیم کے گُناہوں پر چِلایا، تو وہ کاہن کے طور پر کام کر رہا تھا اور وہ ہماری کاہن ہونے کی مِثال ہے۔

متی 37:23 ''اَے یروشلیم! اَے یروشلیم! تُو جو نبیوں کو قتل کرتا اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتا ہے! کِتنی بار مَیں نے چاہا کہ جِس طرح مُرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں مگر تُم نے نہ چاہا!''

جب وہ طوفان کے بیچ کھڑا ہوا اور کہا، ''تھم جا'' تو وہ بطورِ بادشاہ کام کر رہا تھا اور وہ اِس زمین پر ہمارے بطور بادشاہ کام کرنے کی مِثال ہے۔

مرقس 39:4 ''اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہوگئی اور بڑا امن ہو گیا۔''

## ☆ دلیری سے داخل ہو سکتے ہیں

عبرانیوں کا مُصنف کہتا ہے کہ ہمیں یسوع کے خون کے وسیلہ پاک ترین مقام میں دلیری سے داخل ہونا ہے۔

عبرانیوں 19:10 ''پس اَے بھائیو! چونکہ ہمیں یسوع کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زِندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔''

## ہمارا مُقام کیا ہے؟

ہر ایماندار جو ایمان اور تابعداری میں چلتا ہے اُس کے پاس یسوع کے خون اور یسوع کے ہمارے سردار کاہن ہونے کی بُنیاد پر خُدا کی حضوری میں داخل ہونے کا حق ہے۔ اِسی لئے ہمیں کہا گیا کہ ہمیں دلیری اور ایمان کی پوری یقین دہانی کے ساتھ آنا ہے۔

عبرانیوں 22:10 ''تو آؤ ہم سچے دِل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دِل کے اِلزام کو دُور کرنے کے لئے دِلوں پر چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دُھلوا کر خُدا کے پاس چلیں۔''

عبرانیوں 16:4 ''پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔''

یہ وہ ہیں جو یسوع کے خون کو دُرست جگہ اور قدر دیتے ہیں جو دلیری سے اور دعا میں اعتماد رکھتے ہوئے خُدا تک رسائی کرتے ہیں۔

## مسیح میں ہمارا اِختیار

کئی پوچھتے ہیں کہ ''اگر خُدا مالک ہے اور اِس دُنیا میں جو کرنا چاہے کر سکتا ہے تو پھر ہمیں کیوں دُعا کرنا چاہیے؟

''کیوں خُدا زمین سے بدی کو نِکال نہیں دیتا جیسے اُس نے آسمان پر کیا تھا؟

شاید اگر ہم لمبی دعا کریں، یا سخت دُعا کریں، یا مُخلصی سے دعا کریں، یا اگر ہم زیادہ روئیں تو ہم خُدا کو ہمارے لئے کام کرنے پر قائل کر سکتے ہیں۔

''کُچھ وجوہات کی بِنا پر ایسا لگتا ہے کہ خُدا اِس دُنیا میں کام کرنے کو ناراض ہے مگر شاید ہماری دُعائیں اُسے کام کرنے پر قائل کر سکتی ہیں۔ خُدا ہمارے حالات میں مالِک کی طرح کیوں کام نہیں کر سکتا؟

''شاید وہ سمجھتا نہیں اور ہمیں اُسے بار بار بتانے کی ضرورت ہے۔۔ تب تک اُسے یاد دِلائیں جب تک وہ ہماری خواہش کے مُطابق کام

کرے۔"

## خُدا کون ہے؟

شِرلے گُتھری(Shirley Guthrie) نے لکھا، "خُدا ایک آسمانی دادا نہیں ہے جو ہمارے لئے سب کُچھ کرتا ہے اور ہماری زندگیوں کو آرام دہ، تکلیف کے بغیر اور آسان بناتا ہے۔ نا ہی وہ عظیم آسمانی جابر ہے جو ہمیں اپنی من مانی اور اپنے غیر متوقع قوت اور جلال سے ڈراتا ہے۔

"بائبل ہمیں زندہ اور مالک خُدا کے بارے دو باتیں بتاتی ہے۔ ایک طرف وہ درحقیت لامحدود، قادرِ مُطلق، حُکمران، خود میں کافی اور اپنی مرضی سے سب کُچھ کرنے کے قابل ہے۔ اور دوسری طرف درحقیقت وہ ایک ایسا خُدا ہے جو انسانوں کے قریب جا کر دوستی میں خود کو ایسے خُدا کے طور پر ظاہر کرنا چاہتا جو اُن کی مدد کرے اور اُن کا ساتھی ہو۔

"وہ نہ تو جابر ہے نہ ہی دادا ہے، نہ ہی اِن دونوں کا مرکب۔ مگر حقیقت میں وہ اِنسانیت سے آزاد بھی ہے اور پھر بھی اُن سے جُڑا بھی ہے؛ بہت اونچا، پھر بھی اُن کے ساتھ؛ دُور، پھر بھی پاس؛ طاقتور، پھر بھی مُحبت کرنے والا، مُحبت کرنے والا اور ایک ہی وقت میں طاقتور بھی۔"

نوٹ: اوپر دئے گئے اقتباس christian doctrine سے لئے گئے ہیں جو کہ CLC

press, Richmond Virginia نے شائع کی ہے۔

جب ہم خُدا کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم اپنے اِنسانی ذہنوں کو ایسا کرنے کیلئے بہت چھوٹا پاتے ہیں۔ ہمارا رجحان کُچھ ہی پہلوؤں پر توجہ کرنے پر مرکوز ہوتا ہے۔ خُدا ہماری سمجھ سے بہت بڑھ کر ہے!

### ☆خُدا کی حاکمیت

خُدا حاکم ہے۔ یہ اصطلاح خُدا کی اعلیٰ حُکمرانی کی وضاحت کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ خُدا کامل ہے۔ وہ کِسی بیرونی قید کے نیچے نہیں ہے۔ تمام صورتوں کا موجود ہونا اُس کی دسترس میں ہے۔

خُدا ہی خود پر قید لگا سکتا ہے اور اُس کا کردار اُس پر روک تھام لگاتا ہے۔ مِثال کے طور پر، خُدا کامل مُحبت ہے تو اس لئے وہ ایسا کبھی نہیں کرے گا جو اُس کی کامل مُحبت کی خلاف ورزی کرے۔

## اِنسان کون ہے؟

داؤد نے بڑے احسن طریقے سے خُدا اور انسان کو بیان کرنے کا کام کِیا ہے۔

زبور 8:9-4 ''تو پھر اِنسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟۔ کیونکہ تُو نے اُسے خُدا سے کُچھ ہی کمتر بنایا ہے اور جلال اور شوکت سے اُسے تاج دار کرتا ہے۔ تُو نے اُسے اپنی دست کاری پر تسلُط بخشتا ہے۔ تُو نے سب کُچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دِیا ہے۔ سب بھیڑ بکریاں گائے بیل بلکہ سب جنگلی جانور۔ ہوا کے پرِندے اور سمُندر کی مچھلیاں اور جو کچھ سمندر کے راستوں میں چلتا پھرتا ہے۔ اَے خُداوند ہمارے رب! تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے؟۔''

## سونپا گیا اِختیار

جب خُدا نے آدم اور حوا کو اپنی شبیہ پر پیدا کِیا، اُس نے اُنہیں اُسی سیارے پر تخلیق کِیا تھا جہاں شیطان اور اُس کی تمام بدروحیں آسمان سے پھینکی گئی تھیں۔ آدم اور حوا کو تخلیق کرنے کے بعد پہلی بات اُس نے کہی ''یہ اِختیار رکھیں۔''

پیدایش 1:27-26 ''پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرِندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اِختیار رکھیں۔ اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر پیدا کِیا۔ خُدا کی صورت پر اُس کو پیدا کِیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کِیا۔''

اِس زمین پر، تمام قوت رکھنے والے نے، قادرِ مطلق نے اپنا اِختیار بنی نوع اِنسان کو سونپا۔ اُس نے اپنا اِختیار اور اِس زمین پر اور اُن کے ہاتھ میں رکھا۔

اِختیار کا مطلب مطیع کرنا، اپنے قابو میں کرنا، فتح کرنا اور مغلوب کرنا ہے۔

خُدا کی جانب سے کامل تخلیق کردہ زمین پر کِس چیز کو قابو، فتح اور مغلوب کرنے کی ضرورت تھی؟ شیطان اور اُس کی بدروحیں۔

حتیٰ کے جب آدم اور حوا نے گُناہ کِیا تو خُدا نے اُن سے دِیا گیا اِختیار واپس نہیں لے لِیا۔ بنی نوع اِنسان نے اِسے شیطان کے تابع کر دیا اور شیطان اِس دُنیا کا خُدا بن گیا۔ چار ہزار سالوں تک شیطان نے اِس اِختیار کو تھامیں رکھا اور حالات کِتنے بھی بُرے کیوں نہ ہو گئے خُدا نے اِس اختیار کو واپس نہیں لِیا۔

کیوں؟ کیونکہ اُس نے اِسے بنی نوع اِنسان کو سونپا تھا۔

## دوسرا آدم

جب ہم یہ سمجھنا شروع کرتے ہیں کہ پہلا آدم کون تھا۔۔۔ اُسے کِس لئے تخلیق کِیا گیا تھا۔۔۔ تو پھر سمجھنا شروع کر دیتے ہیں کہ یہ کیوں اہم تھا کہ یسوع بطور دوسرا آدم بن کر آتا۔

پہلا آدم اِس زمین پر اِختیار میں چلنے کے لئے تخلیق کِیا گیا تھا۔ وہ شیطان اور اُس کی تاثیروں پر اِختیار رکھنے کیلئے تخلیق کِیا گیا تھا۔ اُسے خُدا کے ساتھ رفاقت رکھنے کے لئے تخلیق کِیا گیا تھا۔

یسوع بطور دوسرا آدم آیا۔۔۔ کامِل انسان۔ یسوع اِس زمین پر اِختیار میں چلنے آیا، شیطان کو روکنے، ایک کامل زندگی بسر کرنے اور عوضی کے طور مرنے۔۔۔ ایک کامِل قربانی۔

1 کرنتھیوں 45:15 ''چُنانچہ لِکھا ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زِندہ نفس بنا۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی روح بنا۔''

ہمیں یہ جاننا ضروری ہے کہ یسوع نے اِس زمین پر اپنے خُدا کے بیٹے ہونے کی قوت میں کام نہیں کِیا۔ اُس نے وہ اِختیارات ایک جانب رکھ دیے اور اس زمین پر بطور انسان کام کِیا۔۔۔ ایک کامل انسان۔۔۔ جیسے انسان کو خُدا نے بطور آدم تخلیق کِیا تھا۔

فلپیوں 2:8-6 ''اُس نے اگرچہ خُدا کی صورت پر تھا خُدا کے برابر کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادم کی صورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہوگیا۔ اور اِنسانی شکل میں ظاہر ہوکر اپنے آپ کو پست کر دِیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔''

جب یسوع نے کشتی میں کھڑے ہوکر اُن عناصر سے کہا، ''تھم جاؤ!'' تو ایک بڑا امن ہوگیا۔ یہ اِختیار تھا!

موت میں، یسوع نے شیطان کو شِکست دی، کُنجیاں واپس لے لیں اور ایمانداروں کو، اپنے بدن کو اور اپنی کلیسیا کو واپس دے دِیں۔

متی 19:16 ''مَیں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔''

یسوع نے کہا کہ وہ اپنی کلیسیا بنانے جا رہا ہے اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔ یسوع نے کہا ہم جو کُچھ اِس زمین پر باندھیں گے وہ آسمان پر بندھ جائے گا اور جو کُچھ ہم زمین پر کھولیں گے وہ آسمان پر کُھل جائے گا۔

یسوع نے اِس سونپے گئے اِختیار کو مرقس میں بیان کِیا۔

مرقس 34:13 ''یہ آدمی کا سا حال ہے جو پردیس گیا اور اُس کے گھر سے رُخصت ہوتے وقت اپنے نوکروں کو اِختیار دِیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام بتا دِیا اور دربان کو حُکم دِیا کہ جاگتا رہے۔''

جب ہم دُعا کرتے ہیں تو ہم اِس زمین پر کام کرنے کیلئے خُدا کا اِختیار اور قوت جاری کرتے ہیں۔ آسمان پر سارا اِختیار خُدا کے پاس ہے مگر زمین پر اُس نے اپنا اِختیار کلیسیا کو دِیا ہے۔۔۔ آپکو اور مُجھے۔

اِس سیارے پر جس اِختیار کی مشق کرنی ہے وہ اُنکی طرف سے آنا چاہیے جو مسیح میں ہیں!

## آزاد مرضی

جیسے خُدا نے بنی نوع اِنسان کو اِختیار اور حُکمرانی دی، اُس نے اُنہیں آزاد مرضی بھی دی۔ اور جیسے خُدا اِنسان کو دیے گئے

اِختیار کے عالم کی خلاف ورزی نہیں کرے گا، وہ ہماری آزادمرضی کی بھی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔
خلاف ورزی انتخاب کا ایک حق ہے۔آدم اور حوا کو خُدا کی تابعداری اور نافرمانی کے درمیان انتخاب کرنے کا حق دِیا گیا تھا۔
خُدا نے اُس حق کو کبھی واپس نہیں لِیا جو اُس نے آدم اور حوا کے وسیلہ تمام تمام انسانیت کو دِیا تھا۔ ہمارے پاس اِنتخاب کرنے کا حق ہے۔ہم خُدا پر یقین کر سکتے ہیں اور نہیں بھی کر سکتے۔ہم اُس سے مُحبت کر سکتے ہیں یا نہیں کر سکتے۔ہم اُس کی خِدمت کر سکتے ہیں یا نہیں بھی کر سکتے۔ ہر لمحے اور ہر روز جو بھی ہم کرتے ہیں اُس کا اِنتخاب ہمارے پاس ہی ہے۔ان اِنتخابات کر نتیجہ میں جو ہوگا اُس کی ذمہ داری بھی ہماری ہے۔
ہم ایمانداروں کی جانب سے اکثر یہ سوال سُنتے ہیں کہ ''خُدا کیسے یہ ناگوار چیز ہونے کی اِجازت دے سکتا ہے؟''
خُدا نے ایسا ہونے کی اِجازت نہیں دی۔ہم نے دی ہے۔
یہ سچائی ملامت کرنے کیلئے نہیں لائی گئی۔یہ آزادی لانے کے لئے لائی گئی ہے۔ناراستی ایک نسل سے دوسری نسل تک بھری گئی ہے۔بدی اس نقطہ تک بڑھائی گئی ہے جہاں لگتا ہے کہ سچ دفن ہو چُکا ہے۔مگر خُدا کا کلام ابھی بھی سچ ہے۔اِس زمین پر اختیار ہماری ملکیت ہے۔اسے یسوع نے ہمارے لئے واپس حاصل کِیا ہے۔اُس نے ہمیں اِختیار کی کُنجیاں دی ہیں۔اِس زمین پر شیطان اور اُس کی تاثیریں وہی کر سکتی ہیں جو انسان اُسے کرنے کی اِجازت دیتے ہیں۔یہ وہ وقت ہے کہ ہم یسوع مسیح میں دلیر بن جائیں۔ضروری ہے کہ ہم دُعا کریں اور اپنے بحال کردہ اِختیار کی حُکمرانی لے لیں۔

## اُس کے نام میں

ہمارا مُقام اور ہمارا اختیار مُکمل طور پر یسوع میں ہے۔چُنانچہ ہمیں ہمیشہ باپ سے یسوع کے نام میں دُعا کرنا ہے۔ہم یسوع میں قبول کئے گئے ہیں؛ ہم اُس میں پیارے ہیں؛ ہم اُس کے ساتھ ہم میراث ہیں۔ ہمارے پاس جو بھی ہے یسوع میں ہے۔
یوحنا14:6,13 ''یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ اور جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وہی کروں گا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔''

## خلاصہ۔۔۔بُنیادوں کو سمجھنا

خُدا نے آدم اور حوا کو رفاقت رکھنے کے لئے تخلیق کِیا۔وہ ٹھنڈے وقت میں صرف اُن سے بات چیت کرنے کو آتا مگر یہ شاندار رفاقت کھو گئی جب آدم اور حوا نے گُناہ کِیا۔اُس نے جو اِختیار اُنہیں سونپا تھا وہ شیطان کو حوالہ کر دِیا گیا جو اِس دُنیا کا حُکمران بن گیا۔خُدا مُنہ موڑ سکتا تھا اور اِس سیارے کو چھوڑ سکتا تھا اور ہر اُس چیز کو جو شیطان کے قبضہ میں تھی۔۔۔لیکن اُس نے ایسا

نہیں کیا۔

خُدا کا بیٹا یسوع آیا تا کہ وہ شیطان سے وہ سب کُچھ واپس لے جو اِنسانیت کھو چُکی تھی۔ یسوع نے اپنے خُدا ہونے کے حق کو ایک جانب رکھ دِیا اور اِس زمین پر بطور دوسرا آدم آیا۔ وہ اِس زمین پر ایسے رہا جس کے لئے مرد و زن تخلیق کئے گئے تھے۔ وہ صلیب پر ہمارے گُناہوں کی قیمت چُکانے کے لئے مُوا۔ اُس کی قُربانی کے وسیلہ ہم اُس کی برگذیدہ نسل کا حِصہ بن گئے۔۔۔ اُس میں چُنے گئے۔ اُس میں ہم بادشاہ اور کاہن بن گئے۔ اُس نے ہمیں اپنا نام دِیا اور اُس نے ہمیں اپنا اِختیار دِیا۔

# سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ اپنے اِلفاظ میں اِختیار، سونپا گیا اِختیار اور آزاد مرضی کو بیان کریں۔

2۔ کِن بُنیادوں پر ہر ایماندار کے پاس خُدا کی حضوری میں داخل ہو کر درخواست کرنے کا حق ہے؟

3۔ خُدا کسی شخص کی ضرورت کو دیکھ کر پوچھے بغیر ہی دُرست برکات کیوں نہیں بھیج دیتا؟

# سبق نمبر 3
# یسوع نے دُعا کی

ہماری روزمرہ کی مسیحی زندگی میں یسوع ہمارا نمونہ ہے۔ یہ جاننے کیلئے کہ ہمیں کیا کرنا ہے، ہمیں مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے کہ اُس نے کیا کِیا۔ یسوع کی زمینی خِدمت کے دوران لوگ اُس کے پاس آئے۔ اُنہوں نے اُس سے مانگا اور اُس نے اُن کی ضرورتوں کو پورا کِیا۔ اُس نے اُنہیں بدروحوں کے بندھنوں سے آزاد کِیا۔ اُس نے اُنکے جسموں کو شِفا بخشی۔

یسوع دُعا کرنے والا شخص تھا۔ اُس نے دُعا کی اور اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سِکھایا۔

## یسوع نے ضرورت مند لوگوں کی دُعاؤں کا جواب دِیا

یسوع کی زمینی خِدمت کے دور میں لوگ جو بھی درخواست یسوع کے پاس لے کر آئے اُس نے اُن کا جواب دِیا۔ اِن جوابات میں ہمارے پاس ایک زبردست حوصلہ افزائی ہے۔ ہم اُن میں سے محض چند دُعاؤں کو ہی دیکھیں گے۔

### میں چاہتا ہوں

ایک کوڑھی یسوع کے پاس آیا اور کہا، ''اگر تو چاہے تو مُجھے پاک صاف کرسکتا ہے۔''

یسوع کا جواب کِتنا پُر جوش ہے، ''میں چاہتا ہوں!'' جب یسوع نے یہ کہا ''میں چاہتا ہوں'' تو اُس نے باپ کے دِل کو ظاہر کِیا۔

مرقس 40-42:1 ''اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی مِنت کی اور اُس کے سامنے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کرسکتا ہے۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھُو کر اُس سے کہا مَیں چاہتا ہوں۔ تُو پاک صاف ہو جا۔ اور فی الفور اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک صاف ہو گیا۔''

اگر ہماری دُعا شِفا کے لئے ہے تو خُدا ابھی تک چاہتا ہے کہ ہم شِفا پائیں۔

### صِرف اعتقاد کریں

ہمارے پاس جواب دی گئی دعا کی ایک اور مِثال ہے جب عبادت خانہ کا سردار یسوع کے قدموں میں گِر پڑا اور اپنی بیٹی کی شِفا کے لئے سنجیدگی سے بھیک مانگی۔ اور جب اُس نے مانگا تو ایک سب سے بُری خبر آئی۔ ''بہت دیر ہو چُکی ہے۔ تُمہاری بیٹی

مر چکی ہے۔''
مگر یسوع نے کہا ''خوف نہ کر فقط اعتقاد رکھ۔'' ہمارے لئے ایک بڑا چیلنج ہے۔ جب ہم دُعا کر چکے ہیں اور تمام اُمید جاتی رہی ہے تو ہمیں پھر بھی اعتقاد رکھنا ہے۔

مرقس 5:42-22-23,35 ''اور عِبادت خانہ کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیر نام آیا اور اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گِرا۔ اور یہ کہہ کر اُس کی بہت مِنت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تُو آ کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے اور زِندہ رہے۔ ''وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سرداروں کے ہاں سے لوگوں نے آ کر کہا کہ تیری بیٹی مرگئی۔ اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟۔ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ نہ کر کے عبادت خانہ کے سردار سے کہا خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ۔ پھر اُس نے پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے سِوا اور کِسی کے اپنے ساتھ چلنے کی اِجازت نہ دی۔ اور وہ عبادت خانہ کے سردار کے گھر آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہُلڑ ہو رہا ہے اور لوگ بہُت رو پیٹ رہے ہیں۔ اور اندر جا کر اُن سے کہا تُم کیوں غُل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے لیکن وہ سب کو نِکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر گیا۔ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کی اُس سے کہا تلیتا قُومی۔ جس کا ترجمہ یہ اَے لڑکی مَیں تُجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کے چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اِس پر لوگ بہت حیران ہوئے۔''

## آپکے ایمان کے مُطابق

دو اندھے یسوع کے سامنے چِلا نا جانتے تھے۔

متی 9:30-:27 ''جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُس کے پیچھے یہ پُکارتے ہوئے چلے کہ اَے اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے اور یسوع نے اُن سے کہا کیا تُم کو اعتقاد ہے کہ مَیں یہ کر سکتا ہوں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہاں خُداوند۔ تب اُس نے اُن کی آنکھیں چھو کر کہا تُمہارے اِعتقاد کے موافق تُمہارے لئے ہو۔ اور اُن کی آنکھیں کُھل گِئیں۔۔۔''

## مخصوص بات کریں

دو اندھے راہ کے کِنارے بیٹھے بھیک مانگ رہے تھے۔ جب یسوع وہاں سے گُزرا تو وہ چِلائے، ''اے خُداوند ہم پر رحم کر!''
یسوع نے جواب دیا، ''تُم کیا چاہتے ہو کہ میں کروں؟'' کیا وہ پیسے مانگ رہے تھے یا شِفا مانگ رہے تھے؟
متی 20:34-29 ''جب وہ یرِیحو سے نِکل رہے تھے ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔ اور دیکھو وہ اندھوں نے جو راہ کے

کنارے بیٹھے تھے یہ سُن کر کہ یسوع جا رہا ہے چلا کر کہا اَے خُداوند اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ یسوع نے کھڑے ہو کر اُنہیں بُلایا اور کہا تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لئے کروں؟۔ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند یہ کہ ہماری آنکھیں کُھل جائیں۔ یسوع کو ترس آیا اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھُوا اور وہ فوراً بِینا ہو گئے اور اُس کے پیچھے ہو لئے۔''

غور کریں جب اُن کے گِرد لوگوں نے اُن سے کہا،'' خاموش ہو جاؤ! اُسے جانے دہ،'' اُنہوں نے اپنی درخواست کو جاری رکھا۔ بہر حال وہ پھر بھی اِتنے واضع نہیں تھے۔ اِس مِثال میں ہمارے لئے دو سچائیاں ہیں۔ چاہے دوسرے ہمیں روکیں کیوں نہ ہمیں اپنی ضرورتوں کیلئے خُدا کو پُکارتے رہنے کی ضرورت ہے اور ہمیں واضع ہونے کی بھی ضرورت ہے۔

## بدروح کو جِھڑکا

متی 17:21-14 ''اور جب وہ بِھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر کہنے لگا۔ اَے خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُس کو مِرگی آتی ہے اور وہ بہت دُکھ اُٹھاتا ہے۔ اِس لئے کہ اکثر آگ اور پانی میں گِر پڑتا ہے۔ اور مَیں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچھا نہ کر سکے۔ یسوع نے جواب میں کہا اَے بے اِعتقاد اور کجرو نسل مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تُمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔ یسوع نے اُسے جِھڑکا اور بدروح اُس سے نِکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا۔ تب شاگردوں نے یسوع کے پاس آ کر خلوت میں کہا ہم اِس کو کیوں نِکال سکے؟۔ اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سِرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تُمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔ (لیکن یہ قِسم دُعا کے سِوا اور کِسی طرح نہیں نِکل سکتی)۔''

شاگردوں ان حالات میں نے یسوع سے اپنی کم قوت کے بارے میں سوال کِیا اور یسوع نے اُنہیں وجہ بتائی۔۔۔ اُن کا کم اعتقاد۔۔۔اور پھر حل۔۔۔دُعا اور روزہ۔

## یسوع کی دُعایا زندگی

ہمارے پاس جو بھی ہے، ہم جو بھی ہیں اور ہمیں جو بھی کرنا ہے اُس کا وسیلہ یسوع ہی ہے۔ اگر یسوع، خُدا کا اِکلوتا بیٹا، دوسرا آدم، کامل اِنسان کو خُدا کے ساتھ وقت گُزارنے کی ضرورت تھی تو ہمیں اس کی کِس قدر ضرورت ہے۔

دُعا کے اِس مطالعہ میں یسوع کی دُعاؤں سے زیادہ اور کیا اہم ہو سکتا ہے۔ ہم لوقا کی اِنجیل میں یسوع کی دعایا زندگی کو دوسری اناجیل کے مُقابلے میں زیادہ دیکھتے ہیں۔

## اپنے بپتسمہ پر دُعا کی

یسوع نے اپنے بپتِسمہ پر دُعا کی۔ ہم نہیں جانتے کہ اُس نے کیا دُعا کی مگر اُس نے دُعا کی اور خُدا نے جواب دیا۔

لوقا 21-22:3 ''جب سب لوگوں نے بپتِسمہ لِیا اور یسوع بھی بپتِسمہ پا کر دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہوا کہ آسمان کُھل گیا۔ اور روح القدس جِسمانی صورت میں کبوتر کی مانند اُس پر نازل ہوا اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تُجھ سے مَیں خوش ہوں۔''

## صبح کے وقت اکیلے دُعا کی

یسوع نے سُنسان جگہ پر صبح سویرے دُعا کی۔

مرقس 35:1 ''اور صبح ہی دِن نِکلنے سے بُہت پہلے وہ اُٹھ کر نِکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دُعا کی۔''

## فیصلے کرنے سے پہلے دُعا کی

یسوع نے اہم فیصلے کرنے سے پہلے دُعا کی۔

لوقا 12-13:6 ''اور اُن دِنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو نِکلا اور خُدا سے دُعا کرنے میں ساری رات گُذاری۔ جب دِن ہوا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن میں سے بارہ چُن لئے اور اُن کو رسول کا لقب دِیا۔''

## خود کو الگ کِیا اور دُعا کی

جب بِھیڑ اُس کے آس پاس ہوتی تھی اور کئی شِفا کی آرزو رکھتے تھے تو یسوع اکثر خود کو علیحدہ کر لیتا اور دُعا کرتا۔ لوگوں کی ضروریات اُسے دُعا کرنے سے نہیں روک سکتیں تھیں۔

لوقا 15-16:5 ''لیکن اُس کا چرچا زیادہ پھیلا اور بہُت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کی سُنیں اور اپنی بیماریوں سے شِفا پائیں۔ مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دُعا کِیا کرتا تھا۔''

مرقس 46:6 ''اور اُن کو رُخصت کر کے پہاڑ پر دُعا کرنے چلا گیا۔''

## معجزے سے پہلے دُعا کی

یسوع نے کھانے پر خُدا کی برکت کو مانگا اور پھر اِسے شاگردوں کو بانٹا اور اُنہوں نے بِھیڑ کو

دیا۔ پانچ ہزار کو کھانا کھِلانے کے معجزہ میں دُعا پہلا قدم تھی۔

لوقا16-17:9 ''پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لِیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر اُن پر برکت بخشی اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ لوگوں کے آگے رکھیں۔ اُنہوں نے کھایا اور سب سیر ہو گئے اور اُن کے بچے ہوئے ٹکڑوں کی بارہ ٹوکریاں اُٹھائی گئیں۔''

## شاگردوں کے ساتھ دُعا کی

اُس نے خود دُعا کی اور دوسروں کے ساتھ دُعا کی۔

لوقا18:9 ''جب وہ تنہائی میں دُعا کر رہا تھا اور شاگرد اُس کے پاس تھے۔۔۔''

## چھوٹے بچوں کے لئے دُعا کی

اُس نے چھوٹے بچوں پر ہاتھ رکھے اور اُن کے لئے دُعا کی۔

متی13:19 ''اُس وقت لوگ بچوں کے اُس کے پاس لائے تا کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے۔۔۔''

## شمعون کا نام لے کر دُعا کی

اُس نے شاگردوں میں سے ایک کا نام لے کر دُعا کی۔

لوقا31-32:22 ''شمعون! شمعون! دیکھ شیطان نے تُم لوگوں کو مانگ لِیا تا کہ گیہوں کی طرح پھٹکے۔ لیکن مَیں نے تیرے لئے دُعا کی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے اور جب تُو رجوع کرے تو اپنے بھائیوں وک مضبوط کرنا۔''

## اُس کا چہرہ بدل گیا

ایک دفعہ جب یسوع نے دُعا کی اُس کا چہرہ اور کپڑے تبدیل ہو گئے۔

لوقا28-29:9 ''پھر اِن باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ہمراہ لے کر پہاڑ پر دُعا کرنے گیا۔ جب وہ دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس کے چہرہ کی صورت بدل گئی اور اُس کی پوشاک سفید براق ہو گئی۔''

## شادمانی کی دُعا

لوقا میں نہ صرف ہمیں بتایا گیا کہ یسوع نے دُعا کی بلکہ ہمیں یہ بھی بتایا گیا کہ اُس نے کیا دُعا کی۔

لوقا21:10 ''اُسی گھڑی اور روح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا اَے باپ آسمان اور زمین کے خُداوند! مَیں تیری حمد کرتا ہوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقل مندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اَے باپ کیونکہ ایسا ہی تُجھے پسند آیا۔''

## یسوع نے ہمارے لئے دُعا کی!

یوحنا کا پورا 17 باب یسوع کی حیرت انگیز دُعا کے بارے میں بتاتا ہے۔ جب اس زمین پر اُس کا وقت قریب آتا جا رہا تھا تو اُس نے شاگردوں، اُس وقت کے ایمانداروں اور آنے والے ایمانداروں کے لئے دُعا کی۔

## مُجھے جلال دے تاکہ میں تُجھے جلال دے سکوں

یوحنا17:19-1

''یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کے کہا کہ اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کرتا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔ چُنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اِختیار دِیا ہے تاکہ جِنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زِندگی دے۔ اور ہمیشہ کی زِندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خدایِ واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔''

## میں اپنا کام ختم کر چُکا ہوں

''جو کام تُو نے مُجھے کرنے کو دِیا تھا اُس کو تمام کر کے مَیں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کِیا۔ اور اب اے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔''

## میں نے تیرا نام ظاہر کِیا ہے

مَیں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کِیا جِنہیں تُو نے دُنیا میں سے مُجھے دِیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مُجھے دِیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کِیا ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کُچھ تُو نے مُجھے دِیا ہے وہ سب تیرے ہی طرف سے ہے۔''

## میں نے اُنہیں تیرا کلام دِیا ہے

''کیونکہ جو کلام تُو نے مُجھے پہنچایا وہ مَیں نے اُن کو پہنچا دِیا اور اُنہوں نے اُس کو قبول کِیا اور سچ جان لِیا کہ مِیں تیری طرف سے نِکلا ہوں اور وہ ایمان لائے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا۔''

## میں اُن کے لئے دُعا کرتا ہوں

''مَیں اُن کے لئے درخواست کرتا ہوں میں دُنیا کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے جنہیں تُو نے مُجھے دِیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور جو کُچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور اِن سے میرا جلال ظاہر ہوا ہے۔''

## ☆ اپنے نام سے اُنہیں سنبھال

''مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہوں گا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور مَیں تیرے پاس آتا ہوں۔ اے قُدوس باپ! اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہے اُن کی حِفاظت کرتا کہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔ جب تک مَیں اُن کے ساتھ رہا مَیں نے تیرے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہے اُن کی حِفاظت کی۔ مَیں نے اُن کی نِگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند کے سِوا اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہوا تا کہ کتابِ مُقدس کا لکھا پورا ہو۔''

## ☆ تا کہ اُنہیں خوشی حاصل ہو

''لیکن اب مَیں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتیں دُنیا میں کہتا ہوں تا کہ میری خوشی اُنہیں پوری پوری حاصِل ہو۔ مَیں نے تیرا کلام اُنہیں پہنچا دِیا اور دُنیا نے اُن سے عداوت رکھی اِس لئے کہ جِس طرح مَیں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔''

## ☆ انہیں شریر سے بچا

''مَیں یہ درخواست نہیں کرتا کہ اُنہیں دُنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شریر سے اُن کی حِفاظت کر۔ جِس طرح مَیں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔''

## ☆ اُنہیں پاک کر

''اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مُقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ جِس طرح تُو نے مُجھے دُنیا میں بھیجا اُسی طرح مَیں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا۔ اور اُن کی خاطر مَیں اپنے آپ کو مُقدس کرتا ہوں تا کہ وہ بھی سچائی کے وسیلہ سے مُقدس کئے جائیں۔''

## اُس نے ہمارے لئے دُعا کی!

یسوع نے شاگردوں، اُس وقت کے ایمانداروں اور آنے والے ایمانداروں کے لئے دُعا کو جاری

رکھا۔ہم اس میں شامل ہیں!اُس نے ہمارے لئے دُعا کی!یسوع نے جب وہ زمین پر تھا ہمارے لئے دُعا کی۔

## ☆وہ جو ایمان لائیں گے

یوحنا20-26:17 ''مَیں صِرف اُن کے لئے ہی درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مُجھ پر ایمان لائیں گے۔

## ☆ایمانداروں کے اِتحاد کے لئے

''تاکہ وہ سب ایک ہوں یعنی جِس طرح اے باپ!تُو مُجھ میں ہے اور مَیں تُجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا ایمان لائے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا۔''

## ☆جلال کے لئے

''اور وہ جلال جو تُو نے مُجھے دِیا ہے مَیں نے اُنہیں دِیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔''

## ☆کامل ہو جانے کے لئے

'' مَیں اُن میں اور تُو مُجھ میں تاکہ وہ کامِل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا اور جِس طرح کہ تُو نے مُجھ سے مُحبت رکھی اُن سے بھی مُحبت رکھی۔''

## ☆ایک دِن اُس کے ساتھ ہونے کے لئے

''اے باپ!مَیں چاہتا ہوں کہ جِنہیں تُو نے مُجھے دِیا ہے جہاں مَیں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مُجھے دِیا ہے کیونکہ تُو نے بنایِ عالَم سے پیشتر مُجھ سے مُحبت رکھی۔اے عادِل باپ!دُنیا نے تو تُجھے نہیں جانا مگر مَیں نے تُجھے جانا اور اِنہوں نے بھی جانا کہ تُو نے مُجھے بھیجا۔''

## ☆اُس کی مُحبت سے بھر جانے کے لئے

''اور مَیں نے اُنہیں تیرے نام سے واقِف کِیا اور کرتا رہوں گا تاکہ جو مُحبت تُجھ کو مُجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور مَیں اُن میں ہوں۔''

اُس وقت کی دُعا کے بعد یسوع اور شاگرد فی الفور گتسمنی باغ کو چلے گئے۔

یوحنا18:1 ''یسوع یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا۔ وہاں ایک باغ تھا۔ اُس میں وہ اور اُس کے شاگرد داخل ہوئے۔''

## اُس کی دُعا جاری رہتی ہے

### گتسمنی میں

یسوع موت کا سامنا کر رہا تھا۔ وہ غم اور گہرے کرب میں تھا اور جانتا تھا کہ اُسے ضرور دُعا کرنا ہے۔ یہ اُس کی خواہش تھی کہ شاگرد اُس کے ساتھ دُعا کریں مگر وہ ناکام رہے۔ ہم میں سے زیادہ لوگ جانتے ہیں کہ کیا ہوا۔

### ☆یوحنا کا بیان

یسوع نے اذیت میں دعا کی۔

یوحنا12:27-28 ''اب میری جان گھبراتی ہے۔ پس میں کیا کہوں اے باپ! مُجھے اس گھڑی سے بچا لیکن مَیں اِسی سبب سے تو اِس گھڑی کو پہنچا ہوں۔ اے باپ! اپنے نام کو جلال دے۔ پس آسمان سے آواز آئی کہ مَیں نے اُس کو جلال دِیا ہے اور پھر بھی دوں گا۔''

### ☆متی کا بیان

**متی کا اُس وقت کا بیان یسوع کی انسانیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اُس کی خواہش تھی کہ دوسروں کا قریبی بندھن اُس کو دُعا میں تقویت دے۔ اپنی انسانیت میں، وہ اپنی مرضی کو صلیب پر مرنے کیلئے خُدا کی مرضی پوری کرنے کیلئے تیار کر رہا تھا۔**

متی26:36-46 ''اُس وقت یسوع اُن کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگِردوں سے کہا یہیں بیٹھے رہنا جب کہ کہ مَیں وہاں جا کر دُعا کروں۔ اور پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اور بیقرار ہونے لگا۔ اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔''

### پہلی دُعا

پھر ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گر کر یوں دُعا کی کہ اے میرے باپ! اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مُجھ سے ٹل جائے۔ تُو بھی نہ جیسا مَیں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔''

**یسوع نے دُعا کی، ''جیسا میں چاہتا ہوں ویسے نہیں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے۔''**

پھر شاگردوں کے پاس آ کر اُن کو سوتے پایا اور پطرس سے کہا کیا تُم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟۔ جاگو اور دُعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مُستعد ہے مگر جِسم کمزور ہے۔''

جب یسوع نے اُنہیں سوتے پایا تو اُس نے پوچھا، ''تُم میرے ساتھ ایک گھنٹہ نہ جاگ سکے؟ اور پھر اُس نے اُنہیں بتایا کہ اُنہیں دُعا کیوں کرنا ہے۔۔۔تا کہ تُم آزمائش میں نہ پڑو۔۔۔تا کہ وہ اپنی مرضی کی پیروی نہ کریں۔

## ❁دوسری دُعا

''پھر دوبارہ اُس نے جا کر یوں دُعا کی کہ اے میرے باپ! اگر یہ میرے پئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پوری ہو۔''

## ❁تیسری دُعا

غور کریں کہ دوسری بار یسوع آیا اور اُنہیں سوتے پایا۔۔۔اُس نے اُنہیں سونے دِیا۔ اُس نے دوسری بار اُنہیں خبردار نہیں کِیا۔

''اور آ کر اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تِھیں۔ اور اُن کو چھوڑ کر پھر چلا گیا اور پھر وہی بات کہہ کر تیسری بار دُعا کی۔''

یسوع نے تیسری بار دُعا کی، ''تیری مرضی پوری ہو۔''

''تب شاگردوں کے پاس آ کر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آن پہنچا ہے اور اِبنِ آدم گُنہگاروں کے حوالہ کِیا جاتا ہے۔ اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پُہنچا ہے۔''

## ☆لوقا کا بیان

لوقا طبیب ہمیں اُس وقت کی دُعا کی روشن تصویر فراہم کرتا ہے۔

لوقا22:44-43 ''اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دِکھائی دِیا۔ وہ اُسے تقویت دیتا تھا۔ پھر وہ سخت پریشانی میں مُبتلا ہو کر اور بھی دِل سوزی سے دُعا کرنے لگا اور اُس کا پسینہ گویا خون کی بڑی بڑی بوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا۔''

## صلیب پر

## ☆باپ اِنہیں معاف کر

یسوع کی صلیب پر لٹکے ہوئے دُعا کرنا پورے کلام میں سب سے زبردست دُعا ہے۔ وہ اپنی ہی مخلوق سے پکڑوایا گیا۔ اُسے گالی دی گئی، نفرت کی گئی اور اُن کی جانب سے صلیب دی گئی جنہیں اُس نے تخلیق کِیا تھا۔ انہوں نے اُس کا قتل کِیا جنہیں وہ نجات دینے آیا تھا۔ اگر زمین پر کسی کے پاس معاف نہ کرنے کی وجہ تھی تو وہ یسوع تھا۔ اور پھر بھی جب وہ سخت تکلیف میں لٹکا مر رہا تھا تو اُس نے دُعا کی، ''باپ اِنہیں معاف کر۔۔۔''

لوقا 34:23 ''یسوع نے کہا اے باپ! اِن کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔۔۔''

## ☆اُس کی آخری پُکار

لوقا 46:23 ''اور پھر یسوع نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا اے باپ! مَیں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دَم دے دِیا۔''

## ہمیشہ شِفاعت کرنے کے لئے زندہ ہے

یسوع دُعا کرنے والا شخص تھا۔ مسلسل دُعا کرنے کا ہمارا نمونہ۔ آج بھی وہ دُعا کر رہا ہے۔۔۔ وہ آسمان میں ہمارے لئے شِفاعت کر رہا ہے۔

عبرانیوں 25:7 ''اس لئے جو اُس کے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُن کی شفاعت کیلئے ہمیشہ زِندہ ہے۔''

## خلاصہ۔۔۔ یسوع ہمارا عظیم نمونہ ہے

یسوع ہمارا سب سے اعلیٰ سپہ سالار ہے اور ہمارا نمونہ بھی ہے کہ ہم کیسے فتح مند دُعایا اور تابعداری والی زندگی گذاریں۔ اناجیل اُس کی دعایا زندگی کے حوالوں سے بھری ہیں اور ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ رشتہ پر بسیرت فراہم کرتی ہیں۔ کہ یسوع، خُدا کے بیٹے نے ہر حالات اور موقع پر دُعا کی اور ہمارے لئے یہ ایک چیلنج ہے۔ کیا ہم اپنی زندگیاں ویسے گُزار رہیں جیسے ہم سوچتے ہیں کے وہ ہونی چاہیں یا پھر ہم راہنمائی کے لئے مسلسل باپ کے پاس جا رہے ہیں؟

یسوع نے ہمارے لئے دُعا کی۔۔۔ اُن کے لئے جو ایمان لائیں گے۔۔۔ تا کہ ہم اِتحاد اور مُحبت میں چلیں، کامل کئے جائیں، تا کہ اُس کا جلال ہم میں نظر آئے اور یہ کہ ایک دِن ہم اُس کے ساتھ ہوں۔

# سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ متی 20:27 میں اندھوں کے رحم مانگنے کے جواب میں، یسوع نے اُن سے کیوں یہ کہا کہ وہ کیا چاہتے ہیں کہ وہ اُن کے لئے کرے؟ اس حوالہ سے آپ نے دُعا کے متعلق کیا سیکھا؟

2۔ متی 17:14 میں جب ایک شخص مرگی کے مرض والے بیٹے کے ساتھ یسوع کے پاس آیا اور کہا کہ اُس کے شاگرد اُسے اچھا نہ کر سکے، تو یسوع نے علیحدگی میں اپنے شاگردوں کو کیا وجہ بتائی کہ وہ ایسا کیوں نہ کر سکے؟ آپ نے اِس حوالہ میں دُعا کے بارے میں کیا سیکھا؟

3۔ یسوع کے دعا کرنے کی تین دوسری مِثالیں دیں اور بیان کریں کہ آپ نے اُن مِثالوں سے کیا سیکھا۔ بیان کریں کہ اس سبق سے سچائیوں کو سیکھ کر آپ اپنی دُعا یا زندگی میں کیا تبدیلیاں لے کر آئیں گے۔

# سبق نمبر 4

## ’’خُداوند، ہمیں دُعا کرنا سِکھا‘‘

شاگردوں نے دیکھا کہ یسوع کی زندگی ایک دُعا کرنے والی زندگی ہے اور ایک دِن اُنہوں نے کہا، ’’خُداوند ہمیں دُعا کرنا سِکھا۔‘‘ یسوع کی زندگی میں کُچھ الگ تھا۔۔۔ کُچھ ایسا جس کی اُنہیں ضرورت تھی۔

لوقا 1:11 ’’پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دُعا کر رہا تھا۔ جب کر چُکا تو اُس کے شاگِردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے خُداوند! جیسا یوحنا نے اپنے شاگِردوں کو دُعا کرنا سِکھایا تو بھی ہمیں سِکھا۔‘‘

ہمارے دِل کی یہ مُسلسل دُعا ہونی چاہیے،

**’’خُداوند، مُجھے دُعا کرنا سِکھا!‘‘**

## دُعائے ربانی

دعائے ربانی نمونہ تھی جو شاگرد ترتیب کے طور پر اپنی دُعاؤں میں استعمال کرنے والے تھے۔ یہ دُہرانے کے لئے نہیں تھی جیسے کہ مذہبی تقریبات میں صدیوں سے دُہرایا جا رہا ہے۔

غور کریں کہ یسوع نے نمونے کے طور پر جو دُعا اِستعمال کی ہے وہ کِتنی چھوٹی ہے۔۔۔ لوقا میں تین آیات۔۔۔ اور متی میں پانچ آیات (متی 6:13-9)۔

لوقا 11:4-2 ’’اُس نے اُن سے کہا جب تُم دُعا کرو تو کہو

اَے باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔

تیری بادشاہی آئے۔

° ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دِیا کر۔

° اور ہمارے گُناہ معاف کر

کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرض دار کو معاف کرتے ہیں

اور ہمیں آزمایش میں نہ لا۔‘‘

اِن آیات پر کئی شاندار کِتابیں لکھی جا چُکی ہیں مگر ہم ایک ہی آیت پر غور کریں گے۔

## ”جب تُم دُعا کرو۔۔۔کہو!“

اس دُعا میں یسوع نے یہ نہیں کہا کہ جب تُم دُعا کرو تو ایسے چِلاؤ جیسے تُم ناراض خُدا سے سُننے کے لئے اِلتجا کر رہے ہیں یا بھیک اور دُکھی ہو کر مانگ رہے ہیں۔ اُس نے کہا جب تُم دُعا کرو۔۔۔ کہو۔

یسوع نے ایک اور جگہ لفظ، کہو، اِستعمال کِیا ہے۔

مرقس 23:11 ”مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہوگا۔“

جب ہم دُعا کریں تو ہمیں کہنا ہے۔ ہمیں پہاڑوں سے کہنا ہے۔۔۔ ”اپنی جگہ سے اُکھڑ کر سمندر میں جا گِر۔“

اور یسوع نے کہا، اگر ہم شک نہ کریں مگر یقین رکھیں تو جو مانگا ہے ہمیں مِل جائے گا، ایسا ہو جائے گا۔

یاد رکھیں کہ ہماری دُعا کی آسان تعریف یہ ہے:

**دُعا کسی بھی حالت کو خُدا کے سامنے لے جانا ہے، خُدا کا جواب سُننا اور اُس حالت میں خُدا کی مرضی کو بولنا ہے۔ دُعا آسمان کو زمین پر لانا ہے۔**

## ”ہمارا باپ آسمان پر“

### ☆ ہمارا مُقام

یسوع نے شاگردوں کو اُن کا مُقام یاد دِلایا۔ جب ہم دُعا میں خُدا کے پاس آتے ہیں تو ہمیں بطور قادرِ مطلق کے بچے آنا ہیں۔ یہ ہمارا عہدی حق ہے کہ ہم خُدا کے پاس ایسے آئیں جیسے قُدرتی بچے اپنے زمینی والدین کے پاس آتے ہیں۔

رومیوں 15-16:8 ”کیونکہ تُم کو غُلامی کی روح نہیں مِلی جِس سے ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح مِلی جِس سے ہم ابا یعنی اَے باپ کہہ کہ پُکارتے ہیں۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔“

ہمیں اپنے آسمانی باپ سے دُعا کرنا ہے یہ احساس کرتے ہوئے کہ وہ ہمارے زمینی باپ سے مُکمل الگ ہے۔ ہمیں اپنے آسمانی باپ سے دُعا کرنا ہے۔۔۔ نہ کہ اُس خُدا سے جو ہمارے اندر ہے جیسا کہ کُچھ لوگ سِکھاتے ہیں۔

## ”تیرا نام پاک مانا جائے“

### ☆ ہمارا رویہ

پھر یسوع نے شاگردوں کو دُعا میں اُنکے رویے کہ بارے میں ہدایت دی۔

حالانکہ ہم خُدا کے پیارے بچے ہیں، ہم اُس کی حضوری میں بے ادبی سے نہیں جاتے۔ہم اُسے عِزت دیتے ہیں۔''پاک'' کا مطلب پاک بنانا، صاف کرنا، مقدس کرنا، عزت یا خوف ماننا، سراہنا، محبوب ماننا، محبت کرنا ہے۔ہم اُس کے نام کو پاک ماننے کیلئے وقت نِکالتے ہیں اور ایسی باتیں اپنے دِل سے کہتے ہیں تاکہ اُس کی تعظیم ہو سکے۔

## ''تیری بادشاہی آئے''

جب ہم دُعا کرتے ہیں تو ہمیں کہنا ہے''تیری بادشاہی آئے''۔۔۔نہ کے ہماری بادشاہی۔کئی لوگ اس بات کا احساس کیئے بغیر اپنی بادشاہی کی تعمیر کررہے ہیں۔۔۔ایک اچھا گھر، ایک بڑی کار، ایک بہتر نوکری، حتیٰ کہ بڑی منسٹری۔یسوع نے کہا ہمیں کہنا ہے۔۔۔''تیری بادشاہی آئے۔''

ہمیں خُدا کے ساتھ عہد میں بندھنا ہے اور پھر زمین پر اپنی صورتحال میں خُدا کی مرضی کا حُکم جاری کرنا ہے۔یہ ایک بادشاہ کی دُعا ہے، ایک حُکمران کی۔

## ☆آئے۔۔۔ارکومہی (Ercomehe)

یونانی لفظ ارکومہی کا مطلب ہے''وہاں سے یہاں آنا۔''

اس کا مطلب''خُدا پر حاکم ہونا نہیں کہ جو بھی ہم چاہیں گے وہ ہو جائے گا۔''

اس کا یہ مطلب نہیں کہ''یہ بہتر ہوگا کہ اگر۔۔۔۔مگر خُدا جو بھی تیری مرضی ہے۔''

جب یسوع نے یونانی زُبان میں کہا''آئے''تو اس کا مطلب تھا کہ''اُن چیزوں کو حُکم دینا کہ وہ ہوں نہ کہ وہ پہلے سے موجود تھیں۔''

اس کا مطلب تھا،''تُو وہاں سے یہاں آئے۔''

## ☆پانی پر چلنا

پطرس یسوع کے یہ کہنے کہ، آ۔۔۔Ercomehe کے جواب میں پانی پر چلا۔

متی 28-29:14 ''پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اَے خُداوند اگر تُو ہے تو مُجھے حُکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔ اُس نے کہا آ۔پطرس کشتی سے اُتر کر یسوع کے پاس جانے کیلیئے پانی پر چلنے لگا۔''

پطرس ایک مچھیرا تھا۔وہ جانتا تھا اِنسان پانی پر نہیں چلتے۔بہر حال اُس کی خواہش کے جواب میں۔۔۔''اے خُداوندا گر تُو ہے تو مجھے حُکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں''۔۔۔یسوع نے جواب دِیا،''آ۔''پطرس فطرتی عالم سے مافوق الفطرت عالم میں آگیا۔پطرس پانی پر چلا۔

پانی پر چلنے کے بعد پطرس واپس فطرتی عالم میں جانا شروع ہو گیا، خوف کا شِکار ہو گیا اور پھر وہ ڈوبنا شروع ہو گیا۔
متی 14:31-30 ''مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا اَے خُداوند مُجھے بچا! یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اَے کم اعتقاد تُو نے کیوں شک کِیا؟''

اکثر، آج بھی ویسا ہی ہے، جب ہم دُعا میں مافوق الفطرت عالم میں داخل ہوتے ہیں۔ ہم دلیری سے شروعات کرتے ہیں مگر پھر ہم حالات پر نظر کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ہم شک کو آنے دیتے ہیں۔ ہم خوف میں آ جاتے ہیں اور ناکام ہو جاتے ہیں۔ اُس لمحہ ہماری دُعا پطرس کی مانند ہونی چاہیے، ''خُداوند مُجھے بچا۔۔۔ اعتقاد کرنے میں میری مدد کر۔''

## ☆صوبہ دار

صوبہ دار یسوع کے پاس آیا اور اپنے خادم کی شِفا کے لئے مِنت کی، اور یسوع نے کہا، ''میں آ کر اُسے شِفا دوں گا۔'' مگر صوبیدار جانتا تھا کہ یسوع کا آنا ضروری نہیں ہے۔۔۔ کیونکہ یسوع محض کہہ کر ہی اُس کے خادم کو شِفا دے سکتا ہے۔
متی 8:10-5 ''اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اُس کے پاس آیا اور اُس کی مِنت کر کے کہا۔ اے خُداوند میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں آ کر اُس کو شِفا دوں گا۔ صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خُداوند میں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صِرف زُبان سے کہہ دے تو میرا خادم شِفا پا جائے گا۔
صوبہ دار نے وضاحت پیش کی کہ کیونکہ وہ بھی اِختیار کے نیچے ہے اور فوجی اُس کے اِختیار کے نیچے ہیں، وہ اِختیار کو سمجھتا تھا۔ اُس نے لفظ، ercomehe اِستعمال کِیا۔
''کیونکہ مَیں بھی دوسرے کے اِختیار میں ہوں اور سِپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔ یسوع نے یہ سُن کر تعجب کِیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ مَیں نے اِسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔''
ہم کبھی بھی اِختیار میں بولنے، حُکم دینے کو سمجھنے کے قابل نہیں ہوں گے جب تک ہم اِختیار کے نیچے نہ ہوں۔۔۔ جب تک ہم خُدا کے اِختیار میں سچائی سے تابعدار نہ ہوں گے۔

## ☆آئے۔۔۔ایک حُکم

Ercomehe ایک رائے نہیں بلکہ ایک حُکم ہے۔ اِسے اِختیار سے بُلانا ہے۔ ''تیرے بادشاہی آئے!''
خُدا کی بادشاہی تب تک نہیں آئے گی جب تک اِسے اختیار سے حُکم نہیں دِیا جائے گا۔ زمین پر خُدا نے ہمیں اِسی قسم کا اِختیار دِیا ہے۔
دُعا کا یہ نمونہ جو یسوع نے شاگردوں کو دِیا اُس اِختیار کی سمجھ پر قائم ہے جو اِختیار خُدا نے آدم اور حوا کو دِیا۔ اُس نے محض کُچھ اِختیار اُن کو

نہیں دِیا اور نہ ہی کُچھ اپنے پاس رکھ لیا اور یسوع نے بھی محض ہمارا کُچھ اِختیار نہیں واپس جیتا۔ اُس نے پورا کام مُکمل کِیا۔

## ’’جیسے تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو‘‘

یسوع کے نمونے کے طور پر دی گئی دُعا کا یہ ایک زبردست حِصہ ہے۔

’’جیسے تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔‘‘

آسمان پر خُدا کی مرضی کیا ہے؟ زمین پر اُس کی کیا مرضی ہے؟

### ☆ آسمان پر

آسمان پر صِرف ایک ہی مرضی ہے اور وہ خُدا کی ہے۔ اِس میں کوئی بحث نہیں۔ اِس میں دوسرا کوئی اِنتخاب نہیں۔ خُدا کی مرضی خوشی اور اِختیار سے پوری ہوتی ہے۔ اِس میں کوئی جھگڑا نہیں، خُدا کی مرضی پر صِرف ہاں اور آمین ہے۔

### ☆ زمین پر

یسوع نے کہا ہمیں زمین پر خُدا کی مرضی کو پورا ہونے کا حُکم دینا ہے جیسے آسمان پر ہوتی ہے۔

جب آدم اور حوا نے گُناہ کِیا تو اُنہوں نے خُدا کی مرضی کے مُتضاد کِیا اور تب سے تمام اِنسانیت نے بھی ویسا ہی کِیا ہے۔

کئی سالوں سے ہم نے اپنی مرضی پوری ہونے کے لئے دُعا کی ہے۔ ’’خُداوند، ہمیں نئی گاڑی، نئے گھر اور ایک نوکری کی ضرورت ہے۔‘‘ ہم چیزوں کی تلاش کر رہے ہیں۔۔۔ اہم چیزیں جِن کی ضرورت ہے۔۔۔ اور دُعا کر رہے ہیں کہ ہماری مرضی پوری ہو۔

اب ہم خُدا کو نہ صِرف اپنے نجات دہندہ اور مُہیا کرنے والے کو طور پر دیکھتے ہیں بلکہ خُداوند اور بادشاہ کے طور پر بھی دیکھتے ہیں۔ ہم اپنی مرضی کو اُس کے تابع کرنا ہے تاکہ ہم مزید یہ نہ کہیں کہ ’’خُداوند میں چاہتا ہوں۔۔۔‘‘

خُداوند کی مرضی تب تک ہماری زمین پر پوری نہیں ہوگی جب تک ہم یسوع کا بدن یہ نہ کہیں، ’’خُداوند تیری مرضی زمین پر پوری ہو جیسے آسمان پر پوری پوتی ہے۔‘‘ یہ کیسی شاندار دُعا ہے! ہمارے پاس اپنے خاندان، پڑوسیوں، ہمارے شہروں اور جِن مُلکوں میں ہم رہتے ہیں، اُن کی حِفاظت بننے کی ذمہ داری ہے۔

اِبلیس مارنے، چُرانے اور برباد کرنے آیا تھا۔ ہمارے اِختیار کے عالم میں اُس کے ایسا کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے دُعا کرنا۔۔۔ کیا کہنا ہے نہیں سیکھا۔ ہم نے اپنے حالات میں خُدا کی قوت کو جاری کرنا نہیں سیکھا۔

جتنا زیادہ ہم اپنے اِختیار کے عالم میں خُدا کی مرضی کو جاری کرنا سیکھیں گے، دعا اُتنی ہی خوبصورت بن جائے گی! جتنا زیادہ ہم خُدا کے کلام کا مُطالعہ اور روح میں دُعا کریں گے، اُتنا ہی اپنے علاقہ میں خُدا کی مرضی کو بولنا سیکھ لیں گے۔

## خُدا کی بادشاہت کیا ہے؟

### دانی ایل کی طرف سے نبوت

ہمیں اپنے حالات میں خُدا کی بادشاہت کو بولنا ہے۔ہمیں کہنا ہے،''تیری بادشاہت آئے۔'' اِسے زیادہ موثر طریقے سے کرنے کیلئے،ہمیں سمجھنا ہے کہ خُدا کی بادشاہت کیا ہے۔

دانی ایل 13,14,18,27:7 ''مَیں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدم زاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا۔ وہ اُسے اُس کے حضور لائے۔ اور سلطنت اور حشمت اور مُملکت اُسے دِی گئی تا کہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہلِ لغت اُس کی خِدمت گذاری کریں۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اُس کی مُملکت لازوال ہوگی۔ لیکن حق تعالیٰ کے مُقدس لوگ سلطنت لے لیں گے اور ابد تک ہاں ابدالآباد تک اُس سلطنت کے مالِک رہیں گے۔ اور تمام آسمان کے نیچے سب مُلکوں کی سلطنت اور مُملکت اور سلطنت کی حشمت حق تعالیٰ کے مُقدس لوگوں کو بخشی جائے گی۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے اور تمام مُملکتیں اُس کی خِدمت گذار اور فرمانبردار ہوں گی۔''

❁ دانی ایل سے ہم سیکھتے ہیں بادشاہت ابدی ہے یہ مقدسین ہیں جو اِسے حاصل کرتے ہیں۔

### یوحنا اِسطباغی نے نبوت کی

یوحنا جانتا تھا کہ خُدا کی بادشاہی آ پہنچی ہے۔

متی 2:3 ''توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔''

❁ زمین پر خُدا کی بادشاہی یسوع کی خِدمت سے آئی۔

بعد از قید میں یوحنا نے پوچھا کہ یسوع ہی وہ ہے جس کے بارے میں وہ نبوت کر رہا تھا، یسوع نے جواب بھیجا۔

متی 4-5:11 ''یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تُم سُنتے اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کردو۔ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں اور مُردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔''

یسوع نے یوحنا کو اندھوں کے دیکھنے، لنگڑے چلنے، کوڑھی صاف ہونے، بہروں کے سُننے، مُردوں کے زندہ ہونے اور انجیل کی مُنادی کی گواہیاں بطورِ ثبوت بھیجیں کہ خُدا کی بادشاہی آ پہنچی ہے۔

## یسوع نے کہا اور کِیا

یسوع نے اِس دُعائے ربانی سمیت کئی دفعہ خُدا کی بادشاہت کا حوالہ دِیا۔ ہم اِن حوالاجات کے ذریعہ سیکھ سکتے ہیں کہ خُدا کی بادشاہت دراصل کیا ہے۔

### ☆یسوع نے بادشاہت کی مُنادی کی

متی 35:9 ''اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی مُنادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔''

❁بادشاہت کی مُنادی کے ساتھ لوگوں کے درمیان ہر بیماری اور مرض کی شِفا شامل تھی۔

### ☆بادشاہت آ چُکی ہے

لوقا 20:11 ''لیکن اگر میں بدروحوں کو خُدا کی قُدرت سے نِکالتا ہوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہنچی۔''

❁یسوع نے بدروحوں کو نِکالنے کو خُدا کی بادشاہت آنے کی نشان کے طور پر پیش کِیا۔

### ☆بادشاہی اور شاگرد

یسوع نے بارہ شاگردوں کو بادشاہی کی انجیل سُنانے کو بھیجا۔

متی 10:8-7 ''اور چلتے چلتے یہ مُنادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُروں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نِکالنا۔۔۔''

❁بادشاہت میں بیماروں کی شِفا، کوڑھیوں کی صفائی، مُردوں کو زندہ کرنا اور بدروحوں کو نِکالنا شامل تھا۔

### ☆بادشاہت اور ستر

یسوع نے ستر کو بادشاہت کی انجیل سُنانے کے لئے بھیجا۔

لوقا1,9-11:10 ''اِن باتوں کے بعد خُداوند نے ستر آدمی اور مُقرر کیئے اور جس جس شہر اور جگہ کو خود جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔ اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے نزدیک آ پہنچی ہے۔ لیکن جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تُمہیں قبول نہ کریں تو اُس کے بازاروں میں جا کر کہو کہ۔ ہم اِس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے تُمہارے سامنے جھاڑے دیتے ہیں مگر یہ جان لو کہ خُدا کی بادشاہی نزدیک آ پہنچی ہے۔''

﴾خُدا کی بادشاہت شِفا کے ساتھ آتی ہے۔ یسوع نے کہا،'' وہاں کے بیمار وح کو اچھا کرو، اور پھر کہا، خُدا کی بادشاہی آ پہنچی ہے۔''

## ☆بادشاہی اور زور

متی 12:11 ''اور یوحنا بپتِسمہ دینے والے کے دِنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زورآور اُسے چھین لیتے ہیں۔''

﴾خُدا کی بادشاہی پر زور ہوگا اور ایمانداروں کو زورآور بن کر اُسے لینے کی ضرورت ہے۔

## ☆آخری زمانہ کا نشان

متی 14:24 ''اور بادشاہی کی اِس خوشخبری کی مُنادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہے۔ تب خاتمہ ہوگا۔''

﴾بطور گواہی خُدا کی بادشاہی کی مُنادی پوری دُنیا میں کی جائے گی اور پھر آخر ہوگا۔

## فِلپُس نے بادشاہی کی مُنادی کی

فِلپُس نے قوت سے بادشاہی کی مُنادی کی۔ بھیڑ نے اُن معجزات کو سُنا اور دیکھا جو اُس نے کیئے۔۔۔بدروحیں چلائیں، فالج زدہ اور لنگڑے ٹھیک ہوئے تھے۔

اعمال 5-8,12:8 ''اور فِلپُس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی مُنادی کرنے لگا۔ اور جو معجزے فِلپُس دِکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ کیونکہ بہتیرے لوگوں میں سے ناپاک روحیں بڑی آواز سے چلا چلا نِکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کیئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔ لیکن جب اُنہوں نے فِلپُس کا یقین کِیا جو خُدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتِسمہ لینے لگے۔''

﴾یسوع کے جی اُٹھنے کے بعد پہلا بشارتی دورہ خُدا کی بادشاہی کے مُتعلق تھا۔

## بادشاہی کی مُستقبل کی نبوت

مُکاشفہ 15:11 ’’اور جب ساتویں فِرشتہ نے نرسنگا پُھونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اِس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُس کے مسیح کی ہوگئی اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرے گا۔‘‘

﴾اِس جہان کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی بادشاہی بن جائے گی!

### بادشاہی ہِلائی نہیں جاسکتی

عبرانیوں 12:28-25 ’’خبردار! اُس کہنے والے کا اِنکار نہ کرنا کیونکہ جب وہ لوگ زمین پر ہدایت کرنے والے کا اِنکار کر کے نہ بچ سکے تو ہم آسمان پر کے ہدایت کرنے والے سے مُنہ موڑ کر کیوں بچ سکیں گے؟ اُس کی آواز اُس وقت تو زمین کو ہِلا دِیا مگر اب اُس نے یہ وعدہ کِیا ہے کہ ایک بار پھر مَیں فقط زمین ہی کو نہیں بلکہ آسمان کو بھی ہِلا دوں گا۔ اور یہ عبارت کہ ایک بار پھر اِس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ جو چیزیں ہِلا دی جاتی ہیں مخلوق ہونے کے باعث ٹل جائیں گی تاکہ بے ہِلی چیزیں قائم رہیں۔ پس ہم وہ بادشاہی پا کر جو ہِلنے کی نہیں اُس فضل کو ہاتھ سے نہ دیں جس کے سبب سے پسندیدہ طور پر خُدا کی عبادت خُدا ترسی اور خوف کے ساتھ کریں۔‘‘

خُدا پر اعتقاد جس کی بُنیاد ہمارے اپنے اِنسانی علم پر ہے ہِلا یا جاسکتا ہے۔ خُدا پر اعتقاد جس کی بُنیاد تجربہ، قوت کے ساتھ بادشاہی کی مُنادی کو دیکھنے اور سُننے، نشانات، عجائبات اور معجزات پر ہے وہ ہِلا یا نہیں جاسکتا۔ ہمیں ایسے دُعا کرنا ہے جیسے یسوع نے کہا،

’’تیری بادشاہی آئے۔

تیری مرضی زمین پر پوری ہو جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے۔‘‘

### بادشاہی اندر ہے

ہم خُدا کی بادشاہی کے بیرونی نشانات کا مُطالعہ کر رہے ہیں اور یہ سنسنی خیز ہیں! یہ وہ نشانات ہیں جن کا استعمال کرتے ہوئے نجات کے پیغام کے ساتھ خُدا غیر نجات یافتہ لوگوں تک پہنچتا ہے۔ خُدا کی بادشاہی ابدی بھی ہے۔۔۔ ایماندار کے اندر۔

### ☆ دِکھائی نہیں دے سکتی

یسوع نے کہا خُدا کی بادشاہی دیکھی نہیں جاسکتی مگر روح کی ہے اور ہمارے اندر ہے۔

لوقا 17:21-20 ’’جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خُدا کی بادشاہی کب آئے گی؟ تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ خُدا کی بادشاہی ظاہری طور پر نہ آئے گی۔ اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خُدا کی بادشاہی تُمہارے

درمیان ہے۔"

## بادشاہی میں آنا

نیکدِیمُس رات کے وقت یسوع کے پاس آیا۔

یوحنا3:4-1 "فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدِیمُس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آ کر اُس سے کہا اَے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دِکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سِرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔ نیکدِیمُس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیوں کر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟

## ☆تُمہیں نئے سِرے سے پیدا ہونا ضروری ہے

یوحنا3:7-5 "یسوع نے جواب دِیا کہ مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔ تعجب نہ کر کہ مَیں نے تجھ سے کہا تُمہیں نئے سِرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔"

خُدا کی بادشاہی کا حِصہ بننے کے لئے ہمیں نئے سِر سے سے پیدا ہونا ضروری ہے۔۔۔روح سے پیدا ہونا۔کئی لوگوں نے عقلی دُعا کی ہے اور اس بات کو مانا ہے کہ وہ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع خُدا کا بیٹا ہے اور یہ کہ وہ اُن کے گُناہوں کے لئے مُوا ہے مگر وہ ابھی تک روح کے عالم میں داخل نہیں ہوئے۔اُنہوں نے یسوع کے لئے عقلی فیصلہ کِیا ہے مگر وہ یسوع کے ساتھ زندگی کی تبدیلی والی مُلاقات میں تبدیل نہیں ہوئے۔وہ ابھی تک خُدا کے روح کے ساتھ نئے سِرے سے پیدا نہیں ہوئے۔یسوع نے کہا جو جسم سے پیدا ہوا جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا روح ہے۔

پولُس رسول نے لِکھا،

1 کرنتھیوں2:12,14 "مگر ہم نے نہ دُنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔ مگر نفسانی آدمی خُدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔"

یہ ایک دُکھی حقیقت ہے کہ بہت سارے لوگ جو اتوار کی صبح گرجے میں ہوتے ہیں، درحقیقت وہ کبھی نئے سِرے سے پیدا ہی نہیں ہوئے۔ کُچھ لوگ مسیحی گھرانوں میں پروان چڑھے ہیں اور وہ عقلی اعتبار سے جانتے ہیں کہ کیسے مسیحی کی طرح بولنا اور عمل کرنا ہے مگر اُن کے

پاس کبھی نئے سِرے سے پیدا ہونے کا تجربہ نہیں رہا۔دوسرے لوگوں نے تنظیموں میں شمولیت اِختیار کی ہے مگر اُنکی یسوع کے ساتھ کبھی شخصی مُلاقات نہیں ہوئی۔وہ اچھے اور اکثر عظیم لوگ ہیں۔ وہ ِگرجے میں راہنما ہو سکتے ہیں مگر اُنہوں نے کبھی یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنے والی دُعا نہیں کی۔۔۔اِس کی مانند دُعا:

خُدا کے کلام کے بھید سے مُجھے احساس ہوا ہے کہ میں ایک گُنہگار ہوں۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع، خُدا کا اِکلوتا بیٹا، روح القدس کی قُدرت سے پیٹ میں پڑا اور کنواری مریم سے پیدا ہوا۔میں یقین رکھتا ہوں کہ اُس نے گُناہ سے پاک زندگی بسر کی اور خود میرے گُناہوں کے لئے مُوا اور میرے گُناہوں کی قیمت ادا کی۔میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور آج بھی زندہ ہے اور مُجھے معافی اور نجات کا مُفت تحفہ دے رہا ہے۔

میں جانتا ہوں کہ نئے ِسرے سے پیدا ہونے کی ضرورت ہے۔یسوع میں اپنے گُناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔میں درخواست کرتا ہوں کہ تو میرے دِل میں آ اور مُجھے بچا۔میں تُجھے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔مُجھے بچانے کے لئے یسوع تیرا شُکر ہو!

ایک مسیحی زندگی تب تک جینا نامُمکن ہے جب تک ِکسی کے اندر خُدا کی زندگی نہ ہو!

اگر مندرجہ بالا عبارت نے آپ کے ذہن میں کسی شک کو جنم دِیا ہے تو اسی وقت دُعا کریں۔آپ جان سکتے ہیں کہ آپ نئے ِسرے سے پیدا ہوئے ہیں۔آپ جان سکتے ہیں کہ آپ خُدا کی بادشاہی کا ِحصہ ہیں۔

پوُلس نے رومیوں میں لِکھا،

رومیوں 16:8 ''روح خود ہماری روح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔''

ہم تب تک دُعا یا زندگی میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ہم نے گُناہوں سے توبہ کی دُعا نہ کی ہو۔۔۔جب تک ہم اُس کے ساتھ دُرست رشتہ میں نہیں آجاتے۔۔۔جب تک ہم خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو جاتے۔

## خُدا کی بادشاہی

رومیوں میں ہم سیکھتے ہیں کہ خُدا کی بادشاہی پاک روح میں راست، اِطمینان اور خوشی ہے۔یہ جسم کی نہیں ہے، یہ روح کی ہے۔

رومیوں 17:14 ''کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل مِلاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔''

### ☆ راستبازی

ہمارے اندر خُدا کی بادشاہی راستبازی ہے۔اس راستبازی کا حوالہ ہماری شخصی راستبازی سے نہیں ہو سکتا کیونکہ یسعیاہ بتاتا ہے کہ ہماری راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے۔۔۔

یسعیاہ 6:64 ''اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری راست بازی ناپاک لِباس کی مانند ہے۔۔۔''
نجات کے وقت خُدا کی راستبازی ہمارے ساتھ منسوب ہو جاتی ہے۔یسوع نے ہمارے گُناہ اُٹھا لئے تاکہ ہم اُس کی راستبازی پا سکیں۔جس خُدا کی بادشاہی کو ہمیں ڈھونڈنا ہے وہ اُس کی راستبازی ہے۔
متی 33:6 ''بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو۔۔۔۔''
راستبازی محض گُناہ کی غیر موجودگی نہیں ہے یہ خُدا کی مُکمل پاکیزگی اور راستبازی کی مُثبت خاصیت ہے۔جب ہم دُعا کرتے ہیں ''تیری بادشاہی آئے''،جیسا کہ ہمیں حُکم دِیا گیا ہے،تو ہم کہتے ہیں ''راستبازی آئے۔''
کیا ہم راستباز ہونے کی خواہش کرتے ہیں؟ کیا ہم پاک ہونے کی خواہش کرتے ہیں؟
جب ہم گِرجا گھروں کے گِردنظر کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ طلاق کی شرح کلیسیاؤں میں بھی اُتنی ہی زیادہ ہے جتنی دُنیا میں ہے۔مسیحی راہنما بدکاری میں پکڑے جا رہے ہیں۔وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اُنہیں خُدا کو جاننے کی خواہش ہے وہ خُدا کے کلام کے خلاف کُھلی بغاوت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔
ہمیں پاکیزگی اور راستبازی کے بھید کی ضرورت ہے۔ہمیں دیانت داری کے بھید کی ضرورت ہے۔پطرس رسول اِسے نہایت سادہ کرتا ہے۔اُس نے لِکھا،''پاک بنو!''
1 پطرس 1:16-15 ''بلکہ تُمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔ کیونکہ لِکھا ہے کہ پاک ہو اِس لئے کہ مَیں پاک ہوں۔''
خُدا ہمیں راستباز دیکھنا چاہتا ہے۔ہم بیرونی قوانین کی فہرست کی بات نہیں کر رہے ''کرنے اور نہ کرنے'' کی۔ سچی راستبازی اُس کی شبیہ کی مانند بننا ہے۔۔۔جلال سے جلال تک تبدیل ہونا۔۔۔اندر اور باہر سے تبدیل ہونا!
2 کرنتھیوں 18:3 ''مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جِس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے،ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔''

## ☆اِطمینان

خُدا کی بادشاہی پاک روح میں راستبازی، اِطمینان اور خوشی ہے۔راستبازی کے بارے میں کُچھ بہت خاص ہے۔جب خُدا کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرتے ہیں تو اچانک سے اِطمینان آ جاتا ہے۔۔۔یہ ہماری زندگیوں میں پاک روح کا عام پھل ہے۔اِطمینان اسی چیز نہیں ہے جس کے لئے ہم بڑی جدوجہد کرتے ہیں۔یہ اسی چیز نہیں ہے جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہو جاتا ہے۔یہ بتدریج عمل ہے۔
بعض لوگ سوچتے ہیں کہ اگر اُن کے بینک میں خاص رقم آ جائے تو اُنہیں اطمینان مل جائے گا۔اُن کو تب اطمینان ملے گا جب خُدا اُن کے

بچوں یا شریکِ حیات کو سیدھی راہ پر لے آئے گا۔ شائد اطمینان تب آئے گا جب اُنہیں نیا مُقام، ریٹائرمینٹ ملے گی یا وہ کسی دوسرے مُلک مُنتقل ہو جائیں گے۔ مگر اِن میں سے کوئی بھی چیز اطمینان نہیں لاسکتی۔

یسوع سلامتی کا شہزادہ ہے۔ جب ہم اُسے اپنا خُداوند۔۔۔ اپنا شہزادہ بنا لیتے ہیں۔۔۔ ہمیں اطمینان مل جائے گا۔ پولُس ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ خُدا کا اطمینان جو سمجھ سے باہر ہے وہ ہمارے ذہنوں اور دِلوں کو محضوظ رکھے گا۔

فلپیوں 4:7-6 ''کِسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور مِنت کے وسیلہ سے شُکر گُذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا۔''

## ☆خوشی

خُدا کی بادشاہی راستبازی، اطمینان اور خوشی ہے۔ خوشی وہ سطحی مُسرت نہیں ہے جو بعض اوقات ہم محسوس کرتے ہیں۔ خوشی بہت اندر سے آتی ہے۔ داؤد نے زبور میں لِکھا،

زبور 11:16 ''تُو مُجھے زِندگی کی راہ دِکھائے گا۔ تیرے حضور میں کامِل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خوشی ہے۔''

حقیقی خوشی خُدا کی حضوری میں رہنے سے مِلتی ہے۔

## خلاصہ۔۔۔ یسوع نے دُعا پر سِکھایا

جب یسوع نے شاگردوں کی درخواست کہ ''ہمیں دُعا کرنا سِکھا'' کے جواب میں دُعا پر سِکھانا شروع کِیا تو اُس نے یہ نہیں کہا کہ ہمیں بھیک مانگنی اور مِنت کرنی ہے۔ اُس نے کہا ''کہو''، ''ہمیں اپنی مُشکلات سے کہنا ہے،'' خُدا کی بادشاہی میری۔۔۔۔ میں آئے، خُدا کی مرضی پوری ہو!''، ہمیں اپنی مُشکلات اور مرضی کی دُعا نہیں کرنی چاہیے مگر خُدا کی مرضی کی دُعا۔ یہ جانتے ہوئے کہ خُدا کی بادشاہی ہمارے اندر ہے تو اُس کی مرضی کی دُعا کرنا آسان ہو جائے گا۔ مزید ہم اپنی مُشکلات کے جوابات نہیں گھڑیں گے اور خُدا سے اپنی ''خریداری کی فہرست'' کو پوری کرنے کی درخواست نہیں کریں گے۔ ہم پاک روح کے ساتھ بلکل مُتفق رہیں گے اور زمین پر اُس کی مرضی کو مانگیں گے تا کہ ہماری ضروریات کی فِکر کی جاسکے۔ خُدا کے ساتھ ہمارے رشتے میں یکجہتی ہوگی اور ہر اُس شے سے تعلق رکھیں گے جِس کے ساتھ اُس کا تعلق ہے۔ متی 33:6 ہماری زندگیوں میں کام کرے گا۔۔۔ ہم پہلے خُدا کی بادشاہی کی تلاش کریں گے اور یہ سب چیزیں ہمیں مِلتی جائیں گی۔

# سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔دُعا کی سادہ تعریف لِکھیں اور اپنی سمجھ سے بیان کریں کہ اِس کا کیا مطلب ہے۔

2۔خُدا کی بادشاہی کے تین بیرونی نشانات کے نام لِکھیں۔

3۔خُدا کی بادشاہی کے تین اندرونی پہلو بیان کریں۔

4۔بیان کریں کہ دُعا کا تعلق کیسے خُدا کی بادشاہی کے ساتھ ہے۔

# سبق نمبر 5

# دُعا کرنا نتائج لے کر آتا ہے

ہماری خواہش دُعا کے ساتھ زیادہ نتائج کی ہے۔ جلدی کی دُعاؤں میں ہم تب دُعا کرتے ہیں جب ہم خطرے میں ہوں، ہمارے پیاروں کے لئے دُعائیں، ہمارے رگرد معاشرتی رسیاسی حالات کے لئے دُعا، ہم سب خواہش کرتے ہیں کہ کیسے زیادہ موثر دُعا کی جائے۔
تمام اناجیل میں یسوع کی دُعا پر تعلیمات ہماری دُعایا زندگی میں انقلاب برپا کر دیں گی۔

## استقامت۔۔۔استقامت۔۔۔استقامت

کُچھ دُعاؤں کا کبھی جواب نہیں آتا کیونکہ وہ کبھی ادا نہیں کی گئیں۔ بعض اوقات ہم کسی حالت کے بارے میں بات کرتے ہیں اور ذکر کرتے ہیں کہ ہم اُس کے بارے دُعا کریں گے مگر حقیقت میں ہم ایسا کبھی نہیں کرتے۔ بعض اوقات ہماری دُعاؤں کا جواب نہیں آتا کیونکہ ہم دُعا میں ثابت قدمی کا مُظاہرہ نہیں کرتے۔
پولُس رسول نے لِکھا،
افسیوں 18:6 ''اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور مِنت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دُعا کِیا کرو۔''
یسعیاہ نے دیوار پر نگہبان مُقرر کئے جو کبھی کا خاموش نہیں ہوں گے۔ وہ خاموش نہیں ہوں گے مگر مُسلسل دُعا کرتے رہیں گے۔
یسعیاہ 62:7-6 ''اَے یروشلیم مَیں نے تیری دیواروں پر نگہبان مُقرر کئے ہیں وہ دِن رات کبھی خاموش نہ ہوں گے۔ اَے خُداوند کا ذِکر کرنے والو خاموش نہ ہو۔ اور جب تک وہ یروشلیم کو قائم کر کے روئِ زمین پر محمود نہ بنائے اُسے آرام نہ لینے دو۔''

## یسوع نے استقامت سِکھائی

یسوع نے ہمیں سِکھایا کہ ہم دُعا میں مستقل مزاج رہیں۔

لوقا 11:8-5 ''پھر اُس نے اُن سے کہا تُم میں سے کون ہے جِس کا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر اُس سے کہے اَے دوست مُجھے تین روٹیاں دے۔ کیونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کُچھ بھی نہیں کہ اُس کے آگے رکھوں۔ اور وہ اندر سے جواب میں کہے مُجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں۔ مَیں اُٹھ کر تُجھے دے نہیں سکتا۔ مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ اگرچہ وہ اِس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے تو بھی اُس کی بے حیائی کے

سبب سے اُٹھ کر جتنی درکار ہیں اُسے دے گا۔''

## دِن رات دُعا کریں

اُس نے کہا کہ ہمیں دِن رات دُعا کرنا ہے اور ہمت نہیں ہارنی۔

لوقا18:1,7,8 ''پھر اُس نے اِس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا چاہیے اُن سے یہ تمثیل کہ کہ۔ پس کیا خُدا نے اپنے برگزیدوں کا اِنصاف نہ کرے گا جو رات دِن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے بارے میں دیر کرے گا؟ مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُن کا اِنصاف کرے گا۔۔۔''

## دُعا کے تین اقدام

یسوع نے ہمیں دُعا یا زندگی کے تین اقدام بھی دیے: مانگو۔۔۔ڈھونڈو۔۔۔اور کھٹکھٹاؤ۔

متی7:7-11 ''مانگو تو تُم کو دِیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو کوئی ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تُم میں ایسا کون سا آدمی ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دے؟ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟۔''

## ☆ مانگو اور حاصل کرو

مانگنے سے مُراد خُدا پر بھروسہ کرنا، اپنی درخواست کے ساتھ اُس کے پاس آنا ہے۔ ہمیں ویسے مانگنا ہے جیسے سڑک کے کِنارے بیٹھے اندھے اشخاص نے مانگا، ''خُداوند ہماری آنکھیں کُھل جائیں!'' جب ہم ایمان میں مانگتے ہیں تو ہم حاصل کرنے کی توقع کریں گے۔

یسوع نے ہم سے وعدہ کِیا کہ اگر ہم مانگیں گے تو ہمیں مِلے گا۔

## ☆ ڈھونڈو اور پاؤ

ڈھونڈنا با مقصد مُہم کے بارے بیان کرتا ہے، کسی خاص تلاش پر دباؤ ڈالنا جب تک ہم اُسے پا نہ لیں۔ اس کا بہترین نمونہ اُس عورت سے لیا جا سکتا ہے جس کے خون جاری تھا اور وہ ہجوم کو دھکیلتی ہوئی کہتی تھی، ''جس لمحے میں اُسے چھولوں گی تو میں

شِفا پا جاؤں گی۔"

کوئی بھی تب تک نہیں ڈھونڈتا جب تک اُسے پانے کی توقع نہ کرے۔۔۔جب تک کہ وہ اُسے تلاش کرنے میں بے قرار نہ ہوں۔
جب ہم کُچھ مانگتے ہیں تو ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ ہماری زندگی کے لئے خُدا کی مرضی ہے اور جواب آتا نظر نہیں آتا، ہمیں اِس کو ڈھونڈنا چاہیے۔اس میں اُس موضوع پر خُدا کے کلام کی بھی اور تلاش کرنا شامل ہے۔اس میں یہ بھی شامل ہے کہ اُن مشکلات کو بھی ڈھونڈیں جو ہماری زندگیوں میں خُدا کا جواب ظاہر ہونے میں رُکاوٹ پیدا کرتی ہیں۔
یسوع نے ہم سے وعدہ کِیا کہ اگر ہم ڈھونڈیں گے تو پائیں گے۔

## ☆کھٹکھٹاؤ تو کھولا جائے گا

کھٹکھٹانا اِستقامت کے خیال کو پیش کرتا ہے، نارضامندی کو جانے دینا جب تک کہ ہم حاصل نہ کر لیں۔سُور فینیکی عورت اس کی بہترین مِثال ہے۔

مرقس 7:30-25 "بلکہ فی الفور ایک عورت جِس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک روح تھی اُس کی خبر سُن کر آئی اور اُس کو قدموں پر گری۔ یہ عورت یونانی تھی اور قوم کی سُور فنیکی۔اُس نے اُس سے درخواست کی کہ بدروح کو اُس کی بیٹی میں سے نِکالے۔ اُس نے اُس سے کہا پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے کیونکہ لڑکوں کی روٹی لے کر کُتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں۔ اُس نے جواب میں کہا ہاں خُداوند۔کُتے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں۔ اُس نے اُس سے کہا اِس کلام کی خاطِر جا۔بدروح تیری بیٹی سے نِکل گئی ہے۔ اور اُس نے اپنے گھر میں جا کر دیکھا لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بدروح نِکل گئی ہے۔"

کھٹکھٹانے کا مطلب مستقل مزاج ہونا ہے، "خُدا پر دباؤ ڈالنا" ہے، خُدا کے کلام کا حوالہ دینا تا کہ یہ ہماری سمجھ سے ہماری روح میں مُنتقل ہو جائے۔
ایک بار پھر یسوع نے کہا کہ اگر ہم کھٹکھٹائیں گے تو ہمارے واسطے کھولا جائے گا۔
ہمیں اپنے معجزے کے کنارے پر آ کر ہمت نہیں ہارنا۔ضروری ہے کہ ہم اپنی دُعا اور ایمان میں ثابت قدم رہیں جب تک کہ جواب نہ آ جائے۔ہمیں ویسا کرنا ہے جیسا یسوع نے کہا، ایمان سے حاصل کرنے کی توقع سے مانگیں۔۔۔ مِلنے کی توقع سے ڈھونڈیں۔۔۔ دروازوں پر کُھلنے کی توقع سے کھٹکھٹائیں۔

## پوشیدگی میں دُعا کریں

### دِکھاوے کے لئے دُعا نہ کریں

کیا آپ نے کسی کو اُن کی دُعا یا زندگی کے بارے میں بات کرتے سُنا ہے اور اندر سے آپ ٹھیک محسوس

نہیں کرتے؟ شاید وہ کہتے ہوں ''میں ہر صبح کم از کم ایک گھنٹہ دُعا کرتا ہوں۔'' ''میں یہ کرتا ہوں'' یا ''میں وہ کرتا ہوں۔'' یہ اچھا ہے! مگر وہ یہ دوسروں کو کیوں بتا رہے ہیں؟ اُن کا اِرادہ کیا ہے؟

بعض اوقات کوئی بڑی خوبصورت دُعا کرتا ہے مگر وہ سُننے والوں کے مطلب کیلئے دُعا کرتا ہے بجائے کہ وہ خُدا کے حضور حلیمی سے حاضر ہو۔ ہمیں دوسروں کے اِرادوں کو جاننے کی ضرورت نہیں مگر ہمیں خود کے اِرادوں کو پرکھنا ہے۔ یہ خُدا ہے جو کسی شخص کے دِل کے حقیقی اِرادوں سے واقف ہے۔

1 سیموئیل 7:16 ''۔۔۔کیونکہ خُداوند اِنسان کی مانند نظر نہیں کرتا اِس لئے کہ اِنسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دِل پر نظر کرتا ہے۔''

یسوع نے ریاکاروں کی دُعا کے متعلق بات کی۔

متی 5:6 ''اور جب تُم دُعا کرو تو ریاکاروں کی مانند نہ بنو کیونکہ وہ عبادت خانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو دیکھیں۔''

یسوع نے ہمیں بتایا کہ ہمیں پوشیدگی میں دُعا کرنا ہے۔ شاید کم از کم جُزوی طور پر، ہمارے اردگرد کے لوگوں سے ہماری دُعاؤں کو سراہنے اور تنقید کے دھبوں سے بچانے کے لئے۔

## ☆ دروازہ بند کر دیں

متی 6:6 ''بلکہ جب تُو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دُعا کر۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا۔''

## بے فائدہ دُہرائی استعمال نہ کریں

متی 6:8-7 ''اور دُعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بُہت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائے گی۔ پس اُن کی مانند نہ بنو۔۔۔''

بے فائدہ دُہرانے کا مطلب ہے کہ ہمیں خُدا کے سامنے الفاظ نہیں دُہرانے۔ نہ ہی ہمیں ایک ہی دُعا بار بار کرنا ہے، نہ ہی خاص مُدت تک یا بغیر ایمان کے ہر دوسرے دن۔ بے فائدہ دُہرائی فکر اور بے اعتقادی کا اظہار ہے۔

بعض اوقات جب ہم کسی پریشان کُن حالت کے درمیان ہوتے ہیں، شائد ہمیں شدت سے کسی چیز کی ضرورت ہو، ہیں احساس ہوتا ہے کہ ہم بار بار ایک جیسے الفاظ ہی دُہرا رہے ہیں۔ اِن اوقات میں، ضروری ہے کہ ہم دُہرائی کو روک کر خُدا کے کلام کا حوالہ دیں۔ یہ ہم بار بار کر سکتے ہیں کیونکہ خُدا کا کلام سُننے اور سُننے سے ہماری روحوں میں ایمان آتا ہے۔ خُدا کے وعدوں کا حوالہ دینے سے ہم خود کو تعمیر کریں گے

تا کہ ایمان آسکے۔

## تُمہارا باپ پہلے ہی جانتا ہے

مانگنے سے پہلے ہی خُدا ہماری ضرورت کو جانتا ہے۔ اُس کے لئے یہ کوئی حیرت کی بات نہیں جب ہماری زندگیوں میں کُچھ غیر متوقع طور پر آتا ہے۔ یسوع بے فائدہ دُہرائی کے فوراً بعد ہی اِس کے بارے میں بات کی۔

متی 8:6 ''۔۔۔ کیونکہ تُمہارا باپ تُمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تُم کِن کِن چیزوں کے مُحتاج ہو۔''

## ایلیاہ بُرے پُجاریوں کی مخالفت کرتا ہے

بے فائدہ دُہرائی کی سب سے مضبوط مِثال ایلیاہ اور بال کے پُجاریوں کے مابین مُقابلہ میں پائی جاتی ہے۔

1 سلاطین 18:29-26 ''وہ دوپہر ڈھلے پر بھی شام کی قُربانی چڑھا کر نبوت کرتے رہے پر نہ کُچھ آواز ہوئی نہ کوئی جواب دینے والا نہ توجہ کرنے والا تھا۔ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا میرے نزدیک آ جاؤ چُنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک آ گئے۔ تب اُس نے خُداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھا دیا گیا مرمت کِیا۔''

بال کے پُجاری مذبح کے گِرد اُچھلتے رہے اور سارا دن پُکارتے رہے۔ اُنہوں نے خود کو تب تک گھائل کِیا جب تک اُن کا خون نہ نکل آیا مگر بال کی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا۔

ایلیاہ خُدا کے پاس مخالف طریقے سے گیا۔ اُس نے خُداوند کا مذبح دوبارہ تعمیر کِیا اور اُنہیں پانی ڈالنے کا کہا جب تک قُربانی بھیگ نہ گئی۔ پھر ایلیاہ قریب آیا اور کہا۔۔۔ وہ چِلایا نہیں، یا اُچھلا نہیں، یا خود کو مارا نہیں۔ یہ تمام نشان بے اعتقادی کے ہیں۔ اُس نے کہا۔۔۔ اور قُربانی بھسم ہو گئی۔

1 سلاطین 18:39-30 ''تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک آ جاؤ چُنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک آ گئے۔ تب اُس نے خُداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھا دیا گیا تھا مرمت کِیا۔ اور ایلیاہ نے یعقوب کے بیٹوں کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابق جِس پر خُداوند کا یہ کلام نازل ہوا تھا کہ تیرا نام اِسرائیل ہو گا بارہ پتھر لئے۔ اور اُس نے اُن پتھروں سے خُداوند کے نام کا ایک مذبح بنایا اور مذبح کے اِردگِرد اُس نے ایسی بڑی کھائی کھودی جِس میں دو پیمانے بیج کی سمائی تھی۔ اور لکڑیوں کو قرینہ سے چُنا اور بیل کے ٹُکڑے ٹُکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھر دیا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھر کر اُس سوختنی قُربانی پر اور لکڑیوں پر اُنڈیل دو۔ پھر اُس نے کہا دوبارہ کرو۔ اُنہوں نے دوبارہ کِیا۔ پھر اُس نے کہا سِہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سِہ بارہ بھی کِیا۔ اور پانی مذبح کے گِرداگِرد بہنے لگا اور اُس نے کھائی بھی پانی سے بھروا دی۔''

☆ اُس کی دُعا

''اور شام کی قُربانی چڑھانے کے وقت ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور اُس نے کہا اے خُداوند ابرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خُدا! آج معلوم ہو جائے کہ اِسرائیل میں تُو ہی خُدا ہے اور مَیں تیرا بندہ ہوں اور میں نے اِن سب باتوں کے تیرے ہی حُکم سے کِیا ہے۔ میری سُن اے خُداوند میری سُن تاکہ یہ لوگ جان جائیں کہ اے خُداوند تُو ہی خُدا ہے اور تُو نے پھر اُن کے دِلوں کو پھیر دِیا ہے۔ تب خُداوند کی آگ نازِل ہوئی اور اُس نے اُس سوختنی قُربانی کو لکڑیوں اور پتھروں اور مٹی سمیت بھسم کر دِیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لِیا۔ جب سب لوگوں نے دیکھا تو مُنہ کے بل گِرے اور کہنے لگے خُداوند وہی خُدا ہے! خُداوند وہی خُدا ہے!۔''

## رکاوٹیں دور کریں

جب یسوع نے دُعا پر سِکھایا تو اُسنے اُن چیزوں کے متعلق بھی سِکھایا جو ہماری دُعاؤں کو سُننے میں رُکاوٹ پیدا کریں گی۔

یسوع کے دُعا کرنے ۔۔۔ بولنے ۔۔۔ اور ایسا فوراً ہو جانے کی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ اُس نے اِس زمین پر بطور آخری آدم کام کِیا۔ اُس نے ویسے کام کِیا جسے کرنے کیلیئے آدم اور حوا تخلیق کئے گئے تھے۔ اُس کی دُعاؤں کی سُننے کی وجہ اُس کی زندگی کی مُکمل پاکیزگی تھی۔ وہاں کوئی رُکاوٹ نہیں تھی۔

زیادہ تر ہم خود کو حالات کی آمیزش اور حتیٰ کے گُناہ میں شامل ہونے کی اِجازت دے دیتے ہیں اور پھر تعجب کرتے ہیں کہ خُدا ہماری دُعاؤں کا جواب کیوں نہیں دے رہا۔

پولُس رسول نے ہمیں تنبیہ کی ہے،

گلتیوں 6:8-7 ''فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔ جو کوئی اپنے جِسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹے گا۔''

دُعا میں زیادہ طاقتور مرد و زن بننے کیلیئے ہمیں سمجھنے کیلیئے وقت نِکالنا ہے اور ہر رُکاوٹ کو دور کرنا ہے۔

## بے اعتقادی

جب یسوع اپنے خود کے مُلک واپس آیا حتیٰ کے اُس کا کامل ایمان تھا، اُس وہاں کوئی بڑے کام نہیں کئے۔ متی بتاتا ہے کہ اس کی وجہ بے اعتقادی تھی۔ بے اعتقادی ایمان کے بلکل مُترادف ہے۔

متی 13:58-54 ''اور اپنے وطن میں آکر اُن عبادت خانہ میں اُن کو ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہو کر کہنے لگے کہ اِس میں یہ حِکمت اور معجزے کہاں سے آئے؟۔ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اِس کی ماں کا نام مریم اور اِس کے بھائی یعقوب اور یوسف کی شمعون اور

یہوداہ نہیں؟ اور کیا اِس کی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ پھر یہ سب کُچھ اِس میں کہاں سے آیا؟۔ اور اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے سِوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی کے سبب سے وہاں بہت سے معجزے نہ دِکھائے۔''

یسوع نے ہیکل کے سردار سے کیا کہا جب اُس کے پاس خبر پہنچی، ''تیری بیٹی مرچکی ہے؟'' ''فقط اعتقاد رکھ۔''

یسوع نے سڑک کنارے بھیک مانگتے اندھے شخص کو کیا کہا؟ ''تیرے ایمان کے مطابق۔''

یسوع نے لعزر کی قبر پر مارتھا سے کیا کہا؟ ''اگر تُو اعتقاد کرے گی تو خُدا کا جلال دیکھے گی!''

اگر ہم شک اور بے اعتقادی میں جی رہے ہیں تو ہم اپنی دُعاؤں کے جواب کی توقع نہیں کر سکتے۔

یعقوب 1:7-5 ''لیکن اگر تُم میں سے کِسی میں حِکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اُس کو دی جائے گی۔ مگر ایمان سے مانگے اور کُچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی لہر کی مانند ہوتا ہے جو ہوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے۔ ایسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ مُجھے خُداوند سے کُچھ مِلے گا۔''

## عدمِ معرفت

یسعیاہ اور ہوسیع کی کتاب میں ہم کُچھ بہت جُرات مندانہ بیانات پڑھتے ہیں۔

یسعیاہ 13:5 ''اس لئے میرے لوگ جہالت کے سبب سے اسیری میں جاتے ہیں۔۔۔''

ہوسیع 6:4 ''میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہوئے۔۔۔''

اگر ہم نہیں جانتے کہ ہمارے حالات کے بارے خُدا کا کلام کیا کہتا ہے تو ہم ایمان کیسے رکھ سکتے ہیں؟ حقیقی ایمان کی بُنیاد صرف کلام پر ہی رکھی جاسکتی ہے۔

علم کی بُنیاد خُدا کو اور اُس کی راستبازی کو جاننا ہے۔

رومیوں 2-3:10 ''کیونکہ مَیں اُن کا گواہ ہوں کہ وہ خُدا کے بارے میں غیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ نہیں۔ اِس لئے کہ وہ خُدا کی راست بازی سے ناواقف ہوکر اور اپنی راست بازی قائم کرنے کی کوشش کرکے خُدا کی راست بازی کے تابع نہ ہوئے۔''

## غرور اور مکر

یسوع نے غرور اور حلیمی کی دُعا کا موازنہ کیا۔

لوقا 18:14-9 ''۔۔۔ یہ تمثیل کہی۔ کہ دو شخص ہیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فریسی۔ دوسرا محصول لینے والا۔ فریسی کھڑا ہوکر اپنے جی میں یوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا! مَیں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زِنا کار یا اِس محصول لینے والے کی

مانند نہیں ہوں۔ مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہوں۔ لیکن محصول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا اَے خُداوند! مُجھ گُنہگار پر رحم کر۔ مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نِسبت راست باز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کِیا جائے گا۔''

یسوع نے فقیہوں اور فریسیوں کو ریا کار کہا کیونکہ وہ مکر کی دُعا کرتے تھے۔

متی 14:23 ''(اَے ریا کار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہو اور دِکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہو۔ تُمہیں زیادہ سزا ہوگی)۔

## نامعافی

ہم ایک بڑی غیر کامل دُنیا میں رہتے ہیں۔ ہم سب کسی حد تک دُکھ، بدسلوکی، رد کئے جانے اور جھوٹ کا شِکار ہوئے ہیں۔ ہم کتنی بار دوسروں کو یہ کہتے سُنتے ہیں، ''وہ معافی کا حق نہیں رکھتے۔'' دراصل کوئی شخص جس کا حق رکھتا ہے اُس کا معافی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ خُدا کبھی معاف کرنے میں اس بات کی شرط نہیں رکھتا کہ کوئی شخص کیا کرتا ہے اور کیا نہیں۔ اِس سے ہم اُس مقام میں رہیں گے جہاں ہر حال میں ہم اُس کے قابو میں رہ سکیں۔

ایسا بھی نہیں ہے کے خُدا دوسرے شخص یا اشخاص کے لئے چیزوں کو آسان بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ خُدا کی خواہش ہے کہ وہ ہمارے لئے اِسے آسان بنائے۔ جب تک ہم نامعافی کو تھامے رکھیں گے تو ہم اپنے لئے بہتر زندگی میں داخل نہیں ہو سکتے۔ نامعافی ہمیں دوسرے شخص یا حالت میں بندھن میں باندھ دیتی ہے۔ اُس بندھن کو توڑنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ہم اُنہیں معاف کر دیں۔

## ☆معاف کئے جانے کیلئے معاف کریں

یسوع نے کہا جب تک ہمارے دِلوں میں نامعافی رہے گی تب تک ہماری دُعا کا جواب نہیں آ سکتا۔

مرقس 11:26-25 ''اور جب کبھی تُم کھڑے ہوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی سے کُچھ شِکایت ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ معاف کرے۔ (اور اگر تم معاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ بھی معاف نہ کرے گا)۔''

ہمارے دوسروں کو معاف کرنے کے مخالف جو سوچ ہے وہ یہ کہ دوسروں سے کہنا کہ وہ ہمیں معاف کریں۔ غور کریں، یسوع نے یہ نہیں کہا کہ اگر ہم نے اپنے بھائی (خُداوند میں بھائی یا بہن) کے ساتھ غلط کِیا ہے۔ اُس نے کہا اگر اُنہیں تُم سے کوئی شِکایت ہے۔

متی23-24:5 ''پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گذرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کے مُجھ سے شِکایت ہے۔ تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔''

یسوع نے معافی کو دعائے ربانی کا حِصہ بنایا اور اُس نے اِس دُعا کے فوراً بعد معافی کے بارے میں مزید سِکھایا۔ وہ اِس سے زیادہ واضع نہیں ہوسکتا تھا۔۔۔اگر تُم چاہتے ہو کہ خُدا تُمہیں معاف کرے، دوسروں کو معاف کرو۔

متی12,14,15:6 ''اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کی معاف کِیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔ اِس لئے اگر تُم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو معاف کرے گا۔ اور اگر تُم آدمیوں کے قصور معاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ بھی تُمہارے قصور معاف نہ کرے گا۔''

## ☆سات کے ستر بار

پطرس شریعت کے قوانین کے ماتحت پروان چڑھا تھا۔ یسوع سے اُس کا سوال تھا، ''سات بار معاف کرنا کافی ہے؟'' وہ مذہبی قانون مانگ رہا تھا۔

متی21-22:18 ''اُس وقت پطرس نے پاس آ کر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر میرا بھائی میرا گُناہ کرتا رہے تو مَیں کِتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟۔ یسوع نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک۔''

یسوع کا جواب کہ ''سات کے ستر بار'' اس بات کی طرف اِشارہ تھا کہ اُنہیں معافی کی طرزِ زندگی قائم کرنا ہے۔ کسی شخص کو چارسو اور نناوے بار معاف کرنے کا حِساب یاد رکھنا نامُمکن ہے۔

## ☆شریر نوکر

یسوع نے معاف کرنے کی اہمیت پر تمثیل بیان کی۔

متی23-35:18 ''پس آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے جِس نے اپنے نوکروں سے حِساب لینا چاہا۔ اور جب حِساب لینے لگا تو اُس کے سامنے ایک قرض دار حاضِر کِیا گیا جِس پر اُس کے دس ہزار توڑے آتے تھے۔ مگر چونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ تھا اِس لئے اُس کے مالِک نے حُکم دِیا کہ یہ اور اِس بیوی بچے اور جو کُچھ اُس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کر لِیا جائے۔ پس نوکر نے گِر کر اُسے سجدہ کِیا اور کہا اَے خُداوند مُجھے مہلت دے۔ مَیں تیرا سارا قرض ادا کروں گا۔ اُس نوکر کے مالِک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دِیا اور اُس کا قرض بخش دِیا۔ جب وہ باہر نکلا تو اُس کے ہم خِدمتوں میں سے ایک اُس کو مِلا جِس پر اُس کے سَو دینار آتے تھے۔ اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے۔ پس اُس کے ہم خِدمت نے اُس کے سامنے گِر کر اُس کی مِنت کی اور کہا مُجھے مُہلت دے۔ مَیں تُجھے ادا کر دوں گا۔ اُس نے نہ مانا بلکہ جا کر اُسے قید خانہ میں ڈال دِیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید میں رہے۔

پس اُس کے ہم خِدمت یہ حال دیکھ کر بُہت غمگین ہوئے اور آ کر اپنے مالِک کو سب کُچھ جو ہوا تھا سُنا دِیا۔ اِس پر مالِک نے اُس کو پاس بُلا کر اُس سے کہا اَے شریر نوکر! مَیں نے وہ سارا قرض تُجھے اِس لئے بخش دِیا کہ تُو نے میری مِنت کی تھی۔ کیا تُجھے لازِم نہ تھا کہ جیسا مَیں نے تُجھ پر رحم کِیا تُو بھی اپنے ہم خِدمت پر رحم کرتا؟۔ اور اُس کے مالِک نے خفا ہو کر اُس کو جلادوں کے حوالہ کِیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ پس میرا آسمانی باپ بھی تُمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے معاف نہ کرے۔''

ہم خُدا کی جانب سے ہر حد تک معاف کئے گئے ہیں۔۔۔ ہمارے ماضی کے گُناہ اور حال کی ناکامیاں۔۔۔ ہم دوسروں کو کیسے معاف نہیں کر سکتے؟

## گُناہ کی رکاوٹ کو دور کریں

جِس لمحے آدم اور حوا باغِ عدن میں خود کو خُدا سے چھُپا رہے تھے، پاک خُدا اور گُنہگار مرد و زن کے درمیان گُناہ کی رکاوٹ کھڑی ہو چکی تھی۔

یسعیاہ 59:2-1 ''دیکھو خُداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں ہو گیا کہ بچا نہ سکے اور اُس کا کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے۔ بلکہ تُمہاری بدکرداری نے تُمہارے اور تُمہارے خُدا کے درمیان جُدائی کر دی ہے اور تُمہارے گُناہوں نے اُسے تُم سے روپوش کِیا ایسا کہ وہ نہیں سُنتا۔''

یسوع ہمارے گُناہوں کی قیمت ادا کر چُکا ہے مگر ہمیں اُس کی معافی اور گُناہوں کو دور کرنے کی برکت کے فائدے کو حاصل کرنا چاہیے۔ دُعا پر کئی کتابیں اس قیاس سے لکھی گئی ہیں کہ یہ حقائق خود ظاہر ہیں۔ مگر مرد و زن کے پاس خود کو قائل کرنے کی یہ کمال کی صلاحیت ہے گُناہ، خاص طور پر اُن کا گُناہ، خُدا کی جانب سے سمجھا اور نظر انداز کیا گیا ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ سلیمان نے لکھا،

اِمثال 14:12 ''ایسی راہ بھی ہے جو اِنسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے پر اُس کی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں۔''

خُدا گُناہ کو نظر انداز نہیں کرتا۔ یہ اُس کی فطرت اور کلام کے مُتضاد ہے۔ ایک پاک خُدا گُناہ کی موجودگی میں نہیں رہ سکتا اور اُس کا فضل خود کار طریقے سے گُناہ کو نظر انداز کر کے گُناہوں کی معافی کو جاری نہیں کر سکتا۔

رومیوں 6:2-1 ''پس ہم کیا کہیں؟ کیا گُناہ کرتے رہیں تا کہ فضل زیادہ ہو؟ ہرگز نہیں۔ ہم جو گُناہ کے اعتبار سے مر گئے کیوں کر اُس میں آیندہ کو زِندگی گُذاریں؟''

ہماری زندگی میں کسی بھی صورت میں گُناہ ہماری دُعاؤں کو سُننے سے روک دے گا۔

## اقرار کریں اور معافی حاصل کریں

ہم اپنی زندگیوں سے کیسے گُناہ سے چھٹکارا حاصل کریں؟ اپنے اور خُدا کے ساتھ ایماندار

ہو کر۔ جو بھی گُناہ ہے اُس کا نام لے کر، اور خُدا کے سامنے اس کا اقرار کر کے۔ ہم بہانے نہیں بنا سکتے۔ ''خیر، میرا مطلب اس طرح نہیں تھا، لیکن۔۔۔'' ''ہم نہیں کہہ سکتے،'' یہ تو صرف چھوٹی سے بات ہے۔۔۔''

اپنے گُناہ سے معافی اور ناراستی سے صاف ہونے کیلیئے ہمیں اپنے گُناہ کا ایمانداری سے سامنا کرنا اور اسکا خُدا کے سامنے اقرار کرنا ہے۔

1 یوحنا 9:1 ''اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادِل ہے۔''

اگر ہماری دعاؤں کا جواب نہیں آتا تو ہمیں وجوہات دریافت کرنے کیلیئے وقت نِکالنا ہے۔ شاید یہ گُناہ نہ ہو مگر شاید عدم معرفت ہو، عدمِ ایمان ہو یا خُدا کی مرضی کے مطابق نہ مانگنا ہو۔

## دعاؤں کے جواب میں رُکاوٹیں

### ☆بدکرداریاں

بدکرداریاں گُناہ ہیں جو نسل در نسل مُنتقل ہوئی ہیں۔

یرمیاہ 11:11-10 ''وہ اپنے باپ دادا کی بدکرداری کی طرف جنھوں نے میری باتیں سُننے سے انکار کیا پھر گئے اور غیر معبودوں کے پیرو ہو کر اُن کی عِبادت کی۔ اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو جو مَیں نے اُن کو باپ دادا سے کِیا تھا توڑ دِیا۔ اِس لئے خُداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اُن پر ایسی بلا لاؤں گا جس سے وہ بھاگ نہ سکیں گے اور وہ مُجھے پُکاریں گے پر مَیں اُن کی نہ سُنوں گا۔''

داؤد نے لکھا،

زبور 18:66 ''اگر مَیں بدی کو اپنے دِل میں رکھتا تو خُداوند میری نہ سُنتا۔''

### ☆دِلوں میں بُت رکھنا

ہماری زندگیوں میں ایسا کُچھ بھی جو جس کی اہمیت خُدا سے بھی زیادہ ہو، وہ بُت بن جاتا ہے۔ ہماری زندگیوں میں پہلی جگہ خُدا کی ہونی چاہیے۔

حزقی ایل 3:14 ''کہ اَے آدم زاد اِن مُردوں نے اپنے بُتوں کو اپنے دِل میں نصب کِیا ہے اور اپنی ٹھوکر کھِلانے والی بدکرداری کو اپنے سامنے رکھا ہے۔ کیا ایسے لوگ مُجھ سے کُچھ دریافت کر سکتے ہیں؟''

### ☆چوری، قتل، حرامکاری

جھوٹی قسم، دوسرے خُداؤں کی خِدمت

یرمیاہ 9,10,13,16:7 ’’کیا تُم چوری کرو گے۔ خون کرو گے۔ زِنا کاری کرو گے جھوٹی قسم کھاؤ گے اور بعل کیلئے بخور جلاؤ گے اور غیر معبودوں کی جن کو تُم نہیں جانتے تھے پیروی کرو گے۔ اور میرے حضور اِس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے آکر کھڑے ہو گے اور کہو گے کہ ہم نے خلاصی پائی تاکہ یہ سب نفرتی کام کرو؟۔ اور خُداوند فرماتا ہے اب چونکہ تُم نے یہ سب کام کئے مَیں نے بروقت تُم کو کہا اور تاکید کی پر تُم نے نہ سُنا اور مَیں نے تُم کو بُلایا پر تُم نے جواب نہ دِیا۔ پس تُو اِن لوگوں کیلئے دُعا نہ کر اور اِن کے واسطے آواز بُلند نہ کر اور مُجھ سے مِنت اور شفاعت نہ کر کیونکہ مَیں تیری نہ سُنوں گا۔‘‘

خُدا نے یرمیاہ سے کیا کہا؟ شفاعت نہ کر، مت رو یا اُن کے لئے دُعا نہ کر میں تیری نہ سُنوں گا۔

’’اُن‘‘ ایسے لوگوں کا حوالہ ہے جو چوری، قتل، حرامکاری کرتے، جھوٹی قسم کھاتے، دوسرے خُداوؤں کو مانتے اور پھر خُدا کے گھر آتے اور کہتے، ’’ہم ایسا کرنے میں آزاد کئے گئے ہیں۔‘‘ کیا یہ ایسا کہنے جیسا ہو سکتا ہے، ’’ہم فضل کے ماتحت ہیں نہ کی شریعت کے۔ ہم گُناہ کر سکتے ہیں اور اور خُدا ہمیں معاف کرے گا؟‘‘ کیا یہ ایسا کہنے جیسا ہو سکتا ہے، ’’میں جانتا ہوں کہ بائبل کہتی ہے۔۔۔ کہ یہ غلط ہے مگر خُدا میرے حالات کو سمجھتا ہے؟‘‘

☆مغرور ہونا

خُدا مغروروں کی نہیں سُنے گا۔

ایوب 12-13:35 ’’وہ دہائی دیتے ہیں پر کوئی جواب نہیں دیتا۔ یہ بُرے آدمیوں کے غرور کے سبب سے ہے۔ یقیناً خُدا بطالت کو نہیں سُنے گا اور قادرِ مُطلق اُس کا لحاظ نہ کرے گا۔‘‘

یعقوب 6:4 ’’۔۔۔ اِسی لئے یہ آیا ہے کہ خُدا مغروروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔‘‘

☆ان سُنے رہنا

خُدا اُن کی نہیں سُنے گا جو غریبوں کی طرف سے اپنے کان بند کر لیتے ہیں۔

اِمثال 13:21 ’’جو مسکین کا نالہ سُن کر اپنے کان بند کر لیتا ہے وہ آپ بھی نالہ کرے گا اور کوئی نہ سُنے گا۔‘‘

☆نافرمان ہونا

خُدا کے کلام کے نافرمان ہونا بہت سنجیدہ ہے۔ یسعیاہ کہتا ہے یہ جادوگری کے گُناہ جیسا ہے۔ خُدا نافرمانوں کی نہیں سُنے گا۔

1 سیموئیل 23:15 ’’کیونکہ بغاوت اور جادوگری برابر ہیں اور سرکشی ایسی ہی ہے جیسی مورتوں اور بُتوں کی پرستش ۔۔۔‘‘

زِکریاہ 11-13:7 ’’لیکن وہ شِنوا نہ ہوئے بلکہ اُنہوں نے گردن کشی کی اور اپنے کانوں کو بند کِیا تا کہ نہ سُنیں ۔ اور اُنہوں نے اپنے دِلوں کو الماس کی مانند سخت کِیا تا کہ شریعت اور اُس کلام کو نہ سُنیں جو رب الافواج نے گذشتہ نبیوں پر اپنی روح کی معرفت نازِل فرمایا تھا اِس لئے رب الافواج کی طرف سے قہرِ شدید نازل ہوا ۔ اور رب الافواج نے فرمایا تھا جس طرح مَیں نے پُکار کر کہا اور وہ شِنوا نہ ہوئے اُسی طرح وہ پُکاریں گے اور مَیں نہیں سُنوں گا ۔‘‘

اِمثال 9:28 ’’جو کان پھیر لیتا ہے کہ شریعت کو نہ سُنے اُس کی دُعا بھی نفرت انگیز ہے ۔‘‘

## ☆ بیوی کی بےعزتی کرنا

شوہر اور بیوی کے درمیان رشتہ یسوع اور کلیسیا کے درمیان رشتے کی زمینی تصویر ہے ۔۔۔ یسوع کا بدن ۔ پطرس نے اِس کے بارے کہا ہے کہ اگر ہمارا یہ رشتہ ٹھیک نہیں تو ہماری دعائیں رکاوٹ کا شِکار ہو جائیں گی ۔

1 پطرس 7:3 ’’اَے شوہرو! تُم بھی بیویوں کے ساتھ عقلمندی سے بسر کرو اور عورت کو نازک ظرف جان کر اُس کی عزت کرو اور یوں سمجھو کہ ہم دونوں زندگی کی نعمت کے وارث ہیں تا کہ تُمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں ۔

## نتیجے میں

اگر کُچھ ایسا ہے جسے ہمارا ضمیر ملامت کرتا ہے تو ہم تب تک اعتماد سے دُعا نہیں کر سکتے جب تک اِسے معافی حاصل نہ ہو ۔ ایک صاف ضمیر اور ایمان ایک ساتھ جُڑے ہیں اور جُدا نہیں کئے جا سکتے ۔

1 تیمُتھیس 5:1 ’’حُکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دِل اور نیک نِیت اور بے ریا ایمان سے مُحبت پیدا ہو ۔‘‘

## دُعا کرنے کی ہمت کریں

### یسوع نے کہا دُعا کرو

یسوع نے ہمیں دُعا کرنے کا حُکم دیا اور مُسلسل دُعا کرنے کی حوصلہ افزائی کی ۔

متی 38:9 ’’پس فصل کے مالِک کی مِنت کرو تا کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے ۔‘‘

لوقا 1:18 ’’پھر اُس نے اِس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا چاہیئے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ۔‘‘

لوقا 36:21 ’’پس ہر وقت جاگتے اور دُعا کرتے رہو تا کہ تُم کو اِن سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور اِبنِ آدم کے حضور کھڑے ہونے کا مقدور ہو ۔‘‘

## رسولوں نے دُعا کی حوصلہ افزائی کی

پہلے ڈیکن کلیسیا میں چُنے گئے تا کہ رسول خود کو دُعا اور خُدا کے کلام کی خِدمت کیلئے وقف کر سکیں۔

اعمال 4:6 ’’لیکن ہم تو دُعا میں اور کلام کی خِدمت میں مشغول رہیں گے۔‘‘

پولُس رسول نے کہا کہ یہ اُس کی خواہش ہے کہ ہم پاکیزگی میں، ناراضگی اور شک کے بغیر دُعا کریں۔

1 تیمُتھیس 8:2 ’’پس مَیں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غُصہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کی اُٹھا کر دُعا کیا کریں۔‘‘

افسیوں 18:6 ’’اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور مِنت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دُعا کیا کرو۔‘‘

یعقوب نے کہا ہمیں ایک دوسرے کیلئے دُعا کرنی ہے۔

یعقوب 16:5 ’’پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کیلئے دُعا کرو تا کہ شِفا پاؤ۔ راستباز کی دُعا کے اثر سے بہت کُچھ ہو سکتا ہے۔‘‘

پطرس نے کہا ہوشیار اور دُعا کرنے کیلئے تیار رہو۔

1 پطرس 7:4 ’’سب چیزوں کا خاتمہ جلد ہونے والا ہے۔ پس ہوشیار رہو اور دُعا کرنے کیلئے تیار۔‘‘

## داؤد نے دُعا کی

زبور کی کتاب داؤد کی دُعاؤں سے بھرپور ہے۔ وہ کہتا ہے میں تو بس دُعا کرتا ہوں۔

زبور 4:109 ’’۔۔۔لیکن مَیں تو بس دُعا کرتا ہوں۔‘‘

## دُعا خُدا کو جلال دیتی ہے

یسوع نے کہا،

یوحنا 13:14 ’’اور جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وہی کروں گا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔‘‘

## دُعا خُدا کو خوش کرتی ہے

اِمثال 8:15 ''شریروں کے ذبیحہ سے خُداوند کو نفرت ہے پر راست کار کی دُعا اُس کی خوشنودی ہے۔''

## خُدا دُعاؤں کو سُنتا اور جواب دیتا ہے

زبور 2:65 ''اَے دُعا کے سُننے والے! سب بشر تیرے پاس آئیں گے۔''

زبور 7:86 ''مَیں اپنی مُصیبت کے دِن تُجھ سے دُعا کروں گا۔ کیونکہ تُو مُجھے جواب دے گا۔''

1 پطرس 12:3 ''کیونکہ خُداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے اور اُس کے کان اُن کی دُعا پر لگے ہیں۔۔۔''

## خلاصہ۔۔۔دُعا نتائج لاتی ہے

یسوع نے کہا ہمیں دُعا میں مُستقل ہونا ہے۔ ہمیں دِن اور رات دُعا کرنا ہے۔ ہمیں دُعا میں مانگنا، ڈھونڈنا اور کھٹکھٹانا ہے۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ ہمیں دِکھاوے کیلئے دُعا نہیں کرنا بلکہ پوشیدگی میں دُعا کرنی ہے۔ ہمیں بار بار ایک ہی دُعا نہیں کرنی کیونکہ یہ ایمان کی دُعا نہیں ہے چوں کہ خدا پہلے ہی ہماری ضرورتوں سے واقف ہے۔

یسوع نے یہ واضع کِیا ہمیں دوسروں کیلئے نامعافی میں نہیں چلنا، ہمیں تب تک دُعا نہیں کرنی جب تک ہم جا کر پہلے اُسے ٹھیک نہ کر لیں۔ ہمیں اُنہیں معاف کرنا ہے جنھوں نے ہمیں دُکھ پہنچایا ہے یا جو ہمارے بارے منفی خیالات رکھتے ہیں۔

بے اعتقادی، عدمِ معرفت، غرور، بدکرداری، چوری، قتل، حرام کاری، جھوٹی قسم، اور دوسرے خُداؤں کی خِدمت۔۔۔ تمام گُناہ ہیں۔۔۔ یہ تمام ہماری دُعاؤں کے جواب کو روک دیں گے۔

جب ہم دُعا میں خدا کے پاس آتے ہیں، تو پہلے ہمیں ہر اُس شے کو دور کرنے کی ضرورت ہے جو ہمیں آزادی سے اُس کی حضوری میں آنے سے روکتی ہے۔ پھر ہماری دُعائیں ایمان سے ادا کی جاسکتی ہیں۔

# سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔موثر دُعا کرنے کے تین اقدام کی فہرست بنائیں اور اِنہیں بیان کریں۔

---

---

---

2۔ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ ہماری زندگی میں رکاوٹ اور بندھن ہیں جو خُدا کو ہماری دُعا کے جواب دینے میں روک رہی ہیں؟

---

---

---

3۔دُعا کی کسی بھی رکاوٹ یا بندھن کا نام درج کریں جو آپکی زندگی میں مسئلہ رہی ہے۔

---

---

---

# سبق نمبر 6

# کامیاب دُعایا زندگی میں داخل ہونا

## تعرُف

ہم گرجوں میں پروان چڑھے ہیں جہاں خُدا کے کلام کے مطالعہ پر زور دِیا جاتا تھا۔ ہم تیمُتھیس کو پولُس کی نصیحت کئی بار سُنتے ہیں۔

2 تیمُتھیس 15:2 ’’اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جِس کو شرمِندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو درُستی سے کام میں لاتا ہو۔‘‘

ہم نے خُدا کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے مُطالعہ کِیا اور ہم خُدا کا شُکر کرتے ہیں ہر مطالعہ کیلئے جو ہم نے اُن سالوں میں سیکھتا۔ مگر ہم یہ نہیں جانتے تھے کہ حقیقی مُطالعہ صرف اپنے فطرتی ذہنوں کو وقف کرنے سے نہیں سیکھا جاتا بلکہ روح القدس کو اپنا اُستاد ہونے کی اِجازت دینے سے سیکھا جاتا ہے۔۔۔اور اُس کے بھید پر انحصار کرنے سے۔

### ☆ ہڈیاں

خُدا کے کلام کے علم کا موازنہ بدن کی ہڈیوں کے دھانچے سے کِیا جاسکتا ہے۔ یہ ہمیں زندہ رہنے اور بامقصد ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ اس کے بغیر ہم جیلی فِش کی طرح لہروں کا ہی انتظار کرتے رہیں گے کہ وہ ہمیں یہاں سے وہاں لے جائے۔

ایک اور آیت ہے جِس پر ہم نے کبھی زور ڈالتے نہیں سُنا۔ جب ہم کُچھ سیکھتے ہیں تو ہم نے اُسے عمل میں لانا ہے۔ ہمیں اُسے کرنا ہے! یعقوب رسول کہتا ہے کہ ہمیں محض کلام سُننے والے نہیں بننا۔ ہمیں کلام پر عمل کرنے والا بننا ہے۔

یعقوب 1:24-22 ’’لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ کہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قُدرتی صورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھول جاتا ہے کہ مَیں کیسا تھا۔‘‘

### ☆ جسم

بدن کی مِثال کو آگے لے کر چلتے ہوئے، مرضی اور جذبات جسم اور بدن کی مانند ہیں۔ مُحبت، خوشی، اِطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حِلم، پرہیزگاری سب اِسی کا تعلق اِسی سے ہے۔

☆روح

زندہ جسم کا ایک اور حِصہ بھی ہے اور ہے انسانی روح۔ دُعا پرستش کا ایک اِظہار ہے اور ہمیں روح میں پرستش کرنی ہے۔

یوحنا4:24-23 ''مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خُدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔''

## ہم دُعا کیسے کرتے ہیں

دُعا پر مُطالعہ کرنا کافی نہیں ہے ہمیں اِسے کرنا ہے۔ ہمیں دعا خُدا باپ سے، اُس کے بیٹے کے وسیلہ اور پاک روح کی قوت میں کرنی ہے۔

## خُدا سے۔۔۔جو باپ ہے

### ☆یسوع ہماری مثال ہے

یوحنا17:1 ''یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اَے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کرتا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔''

وہ خُدا کو قدوس باپ سے حوالہ دیتا ہے۔

یوحنا17:11 ''مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہوں گا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور مَیں تیرے پاس آتا ہوں۔ اَے قدُوس باپ! اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہے اُن کی حِفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔''

اُس نے باپ کا بطور راستباز باپ حوالہ دِیا۔

یوحنا17:25 ''اے عادِل باپ! دُنیا نے تو تُجھے نہیں جانا مگر مَیں نے تُجھے جانا اور اُنہوں نے بھی جانا کہ تُو نے مُجھے بھیجا۔''

یسوع نے کہا کہ ہمیں خُدا کو بطور آسمانی باپ پُکارنا ہے۔

متی6:9 ''پس تُم اِس طرح دُعا کِیا کرو کہ اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔''

### ☆دوسروں نے یسوع سے دُعا کی

حالانکہ ہمیں ہدایت اور حوصلہ دِیا گیا ہے کہ ہم خُدا باپ سے دُعا کریں، یہ قانونی ضابطہ نہیں ہے کہ جِس کی ہمیشہ پیروی کی جائے۔ ہم اسطرح اسے جانتے ہیں کیونکہ سِتفنس اپنے مرتے وقت یسوع سے دُعا کی۔

اعمال 59:7 ''پس یہ ستفنس کے سنگسار کرتے رہے اور وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا کہ اَے خُداوند یسوع! میری روح کو قبول کر۔''

زمین پر کُچھ ایسے لوگ ہیں جنھوں نے اپنے زمینی باپ کی وجہ سے دُکھ اُٹھایا ہے اور وہ اپنے آسمانی باپ سے دُعا کرنے میں خوف کا شکار ہیں۔ خُدا اِسے سمجھتا ہے۔ جب اُنکا رشتہ یسوع کے ساتھ گہرا ہوتا ہے تو وہ اُن پر حقیقی، آسمانی باپ کو ظاہر کرے گا اور اُنہیں اُس کے ساتھ رشتہ میں لے آئے گا۔

## یسوع کے نام میں

ہمیں خُدا سے یسوع کے نام میں دُعا کرنا ہے۔ خُدا کے سامنے ہمارا مُقام یسوع میں ہے۔ ہم اُس میں راست ٹھہرتے ہیں۔

یوحنا 16:15 ''تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ مَیں نے تُمہیں چُن لیا اور تُم کو مُقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تُمہارا پھل قائم رہے تا کہ میرے نام سے جو کُچھ مانگو وہ تُم کو دے۔''

## پاک روح کے وسیلہ

بائبل میں پاک روح سے دُعا کرنے کا کوئی واقعہ نہیں۔ بہرحال دُعا پاک روح کے وسیلہ ہونی چاہیے، اُس کے اوپر انحصار میں۔

رومیوں 26:8 ''اِسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہوسکتا۔''

پولُس رسول نے کہا ہمیں یسوع اور پاک روح کے وسیلہ خُدا باپ تک رسائی حاصل ہے۔

افسیوں 18:2 ''کیونکہ اُسی کے وسیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی روح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے۔''

## دُرست رویے کے ساتھ خُدا تک پہنچنا

توبہ

دُعائے ربانی میں یسوع نے ہمیں دُعا کرنا سِکھایا، ''ہمارے قصور ہمیں معاف کر۔'' یہ ہمیشہ ہماری دُعا یا زندگی کا حِصہ ہونی چاہیے۔

☆داؤد

داؤد بادشاہ نے گُناہ کِیا اور جب اُس گُناہ کا سامنا کِیا، وہ ہمارے لئے توبہ کی ایک مِثال بن گیا۔

زبور 1:51 ’’اَے خُدا! اپنی شفقت کے مُطابق مُجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمت کی کثرت کے مُطابق میری خطائیں مِٹا دے۔‘‘

☆مُصرف بیٹا

توبہ کی مِثالوں میں سے سب سے خوبصورت مِثال مُصرف بیٹے کی ہے۔ اُس نے اپنے باپ سے بغاوت کی اور اپنے راستے کو چلا گیا۔ آخر کار فاقوں کے وقت اُس نے باپ کے پاس واپس جانے اور معافی مانگنے کا فیصلہ کِیا۔ اُس نے ویسا ہی کِیا۔ جب باپ پیار بھری کُھلی باہنوں کے ساتھ اُس سے مِلا تو اُس نے خود سے یہ نہیں کہا، ’’اوہ، وہ مُجھے اِتنی بُری نظر سے نہیں دیکھتا جِتنا بُرا میں ہوں۔ میں حلیم ہونے کے خیال کو بھول سکتا ہوں۔ میرا باپ سمجھتا ہے۔۔۔‘‘ اگر ہم خُدا سے دُور ہوئے ہیں تو ہمیں اُس کے سامنے حلیمی سے آنا اور معافی مانگنا ہے۔

لوقا 15:23-18 ’’مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار رہوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مُجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے۔ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لِیا اور چُوما۔ بیٹے نے اُس سے کہا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار رہوا۔ اَب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھے سے اچھا لِباس جلد نِکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔‘‘

ہمارا آسمانی باپ ہمیں کُھلی باہنوں سے مِلتا ہے جب ہم سادگی سے اُس کے پاس آتے اور کہتے ہیں، ’’میں نے گُناہ کِیا ہے۔‘‘

☆فروتنی

فروتنی کا مطلب خُدا کو مودبانہ اور تعظیم عزت دِکھانا ہے۔ اس کا مطلب خُدا کے نظریے، ارادے اور فیصلے کا تعظیم سے مطیع ہونا ہے، اُس کے اِختیار، علم، اور عدالت کا پہچاننا، اور جاننا کے ہم اُس کے نام سے آ رہے ہیں۔۔۔ نہ کے اپنے علم، مُقام اور صلاحیت سے۔

2 تواریخ 14:7 ’’تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو مَیں آسمان پر سے سُن کر اُن کا گُناہ معاف کروں گا اور اُن کے مُلک کو بحال کر دوں گا۔‘‘

ہمیں خُدا کے سامنے دُعا میں حلیم ہونا ہے۔

## تابعداری

یوحنا نے اسے واضح کیا ہے کہ ہماری دُعاؤں کے جواب میں تابعداری کا بڑا گہرا تعلق ہے۔

1 یوحنا 22:3 ''اور جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُس کی طرف سے مِلتا ہے کیونکہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کُچھ وہ پسند کرتا ہے اُسے بجالاتے ہیں۔''

## ایمان

جب یسوع لوگوں میں خِدمت کر رہا تھا تو اُس نے مسلسل ایمان رکھنے کیلئے اُنکی حوصلہ افزائی کی۔

مرقس 11:24-22 ''یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خُدا پر ایمان رکھو۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہوگا۔''

متی 13:8 ''اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا تُو نے اِعتقاد کِیا تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادِم نے شِفا پائی۔''

متی 28:9 ''جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے اور یسوع نے اُن سے کہا کیا تُم کو اِعتقاد ہے کہ مَیں یہ کر سکتا ہوں؟۔''

مرقس 36:5 ''جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ نہ کر کے عبادت خانہ کے سردار سے کہا خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ۔''

مرقس 23:9 ''یسوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تُو کر سکتا ہے! جو اِعتقاد رکھتا ہے اُس کیلئے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔''

لوقا 48:8 ''اُس نے اُس سے کہا بیٹی! تیرے ایمان نے تُجھے اچھا کِیا ہے۔ سلامت چلی جا۔''

ایمان کے بغیر خُدا کو پسند آنا نا مُمکن ہے۔

عبرانیوں 6:11 ''اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا نا ممکن ہے اِس لئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہیے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔''

## دُعا میں کامیابی کے اقدام

### مسیح میں قائم رہنا

کامیاب دُعا کرنے میں پہلا قدم مسیح میں قائم رہنا ہے۔ ہمیں اُس میں رہنے والی طرزِ زندگی تشکیل دینی ہے۔ یسوع نے کہا اگر ہم ایسا کریں تو ہم جو چاہیں مانگیں تو ہمارے لئے ویسا ہو جائے گا۔

یوحنا 7:15 ''اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لئے ہو جائے گا۔''

خُدا ہمارے دِل کی مُراد ہمیں دے گا۔۔۔ اگر ہم پہلے اُس میں خوش ہوں گے۔ جب ایسا کرتے ہیں تو ہم اُس کی مانند تبدیل ہو جائیں

گے، ہماری خواہشات اُس کے کردار کے مطابق ہو جائیں گی۔

زبور 37:5-4 ''خُداوند میں مسرور رہ اور تیرے دِل کی مُرادیں پوری کرے گا۔ اپنی راہ خُداوند پر چھوڑ دے اور اُس پر توکل کر۔ وہی سب کُچھ کرے گا۔''

## اُس کی مرضی کے مُطابق مانگیں

یوحنا رسول نے ہمیں یہ خوبصورت وعدہ دِیا ہے کہ اگر ہم کُچھ بھی خُدا کی مرضی کے مُطابق مانگیں تو جو مانگیں گے ہمیں مِل جائے گا۔

1 یوحنا 5:15-14 ''اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے موافق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔ اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔''

یعقوب نے لِکھا کہ ہمیں اُن دُعاؤں کا جواب نہیں مِلے گا اگر ہم خُدا کی مرضی کے مُتضاد کُچھ مانگیں گے، خودغرضی اور اپنی تسکین کیلئے جسمانی مقاصد سے۔

یعقوب 4:3 ''تُم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اِس لئے کہ بُری نیت سے مانگتے ہو تا کہ اپنی عیش وعشرت میں خرچ کرو۔''

اِس لمحے، سوال بنتا ہے کہ، ہم کیسے جانیں کے کیا اُس کی مرضی کے مُطابق ہے؟ یعقوب نے کہا ہمیں خُدا سے پوچھنا ہے۔

یعقوب 1:5 ''لیکن اگر تُم میں سے کِسی میں حِکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اُس کو دی جائے گی۔''

## ☆ داؤد نے خُدا کی مرضی کی دُعا کی

داؤد نے اپنے گھر کیلئے دُعا کی۔۔۔ جسمانی گھر کے لئے نہیں مگر اپنی اصل اور اپنی نسل کے لئے۔ اِس کی دُعا کی بُنیاد اُس پر تھی جو اُس نے خُدا سے سُنا تھا۔ اُس نے اُس کلام کے مُطابق دُعا کی۔

2 سیموئیل 7:29-26 ''اور سدا یہ کہہ کر تیرے نام کی بڑائی کی جائے کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے اور تیرے بندہ داؤد کا گھرانا تیرے حضور قائم کِیا جائے گا۔ کیونکہ تُو نے اَے ربّ الافواج اِسرائیل کے خُدا اپنے بندہ پر ظاہر کِیا اور فرمایا کہ مَیں تیرا گھرانا بنائے رکھوں گا اِس لئے تیرے بندہ کے دِل میں یہ آیا کہ تیرے آگے یہ مُناجات کرے۔ اور اَے مالِک خُداوند تُو خُدا ہے اور تیری باتیں سچی ہیں اور تُو نے اپنے بندہ سے اِس نیکی کا وعدہ کِیا ہے۔ سو اب اپنے بندہ کے گھرانے کو برکت دینا منظور کرتا کہ وہ سدا تیرے روبرو پایدار رہے کہ تُو ہی نے اَے مالِک خُداوند یہ کہا ہے اور تیری ہی برکت سے تیرے بندہ کا گھرانا سدا مُبارک رہے!۔''

داؤد نے خُدا کی مرضی کو سُنا اور اپنی روح میں اِس کی تصدیق کرتے ہوئے واپس خُدا سے دُعا کی، اِسے بولا تا کہ یہ حقیقت بن سکے۔

## ☆الیشع نے مُردہ لڑکے کو زندہ کِیا

دُعا کے جواب کی مندرجہ ذیل مِثال پُرمُسرت ہے، مگر کافی کُچھ اَن کہا ہے۔

2 سلاطین 4:35-32 ''جب الیشع اُس گھر میں آیا تو دیکھو وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا۔ سو وہ اکیلا اندر گیا اور دروازہ بند کر کے خُداوند سے دُعا کی۔ اور اُوپر چڑھ کر اُس بچے پر لیٹ گیا اور اُس کے مُنہ پر اپنا مُنہ اور اُس کی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ لئے اور اُس کے اُوپر پسر گیا۔ تب اُس بچے کا جسم گرم ہونے لگا۔ پھر وہ اُٹھ کر اُس گھر میں ایک بار ٹہلا اور اُوپر چڑھ کر اُس بچے کو اُوپر چڑھ کر اُس بچے کو اُوپر پسر گیا اور وہ بچہ سات بار چھینکا اور بچے نے آنکھیں کھول دِیں۔''

الیشع نے ضرورت کے بارے سُنا، اُس نے دُعا کی اور پھر وہ اُس لڑکے کے پاس گیا۔ اُس نے ضرور وہ کِیا جو خُدا نے اُسے کرنے کو کہا کیونکہ اُس نے فطرتی عمل نہیں کِیا۔ وہ مُردہ لڑکے پر لیٹ گیا۔ جسم گرم ہو گیا مگر معجزہ مُکمل نہیں تھا۔

پھر الیشع کمرے سے باہر آ گیا اور گھر میں ٹہلا۔ ضرور وہ دُعا کر رہا ہو گا۔۔۔ شاید جو کُچھ خُدا سے سُنا تھا اُس کی تصدیق کر رہا تھا۔۔۔ شاید روحانی جنگ کر رہا تھا۔۔۔ اور پھر وہ لڑکے کے پاس واپس گیا، دوسری بار اُس کے اوپر لیٹا اور پھر لڑکے نے آنکھیں کھول دِیں۔

الیشع نے یہ نہیں کہا کہ ''کیا یہ اچھا نہیں ہو گا کہ۔۔۔'' اور عمل کرتا۔ پہلے اُس نے دُعا کی اور جو بھید اُسے مِلا اُس پر عمل کِیا۔

## سچائی میں دُعا کریں

یوحنا نے کہا سچائی کا روح ہماری راہنمائی کرے گا اور بتائے گا۔

یوحنا 16:13 ''لیکن جب روحِ حق آئے گا تو تُم کو تمام سچائی کی راہ دِکھائے گا۔ اِس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کُچھ سُنے گا وہی کہے گا اور تُمہیں آیندہ کی خبریں دے گا۔''

جب ہم دُعا کرتے ہیں تو ہمیں خُدا اور اپنے ساتھ ایماندار ہونا ہے۔ سچائی کے لئے عبرانی لفظ کا مطلب پائیداری اور بھروسہ مندی بھی ہے۔

زبور 145:18 ''خُداوند اُن سب کے قریب ہے جو اُس سے دُعا کرتے ہیں۔ یعنی اُن سب کے جو سچائی سے دُعا کرتے ہیں۔''

## روح میں دُعا کریں

پہلے سبق میں ہم نے دُعا کی دو زُبانوں پر بات کی۔۔۔ روح کے ساتھ اور عقل کے ساتھ۔ یہوداہ رسول نے لِکھا،

یہوداہ 1:20 ''مگر تُم اَے پیارو! اپنے پاکترین ایمان میں اپنی ترقی کر کے اور روح القدس میں دُعا کر کے۔''

پولُس رسول نے افسیوں 6:19-17 میں کہا کہ ہمیں ہمیشہ روح میں مِنت کرتے رہنا ہے۔۔۔جیسا کے روح ہمیں توفیق دے۔
ہمیں پہلے پاک روح سے مدد مانگنے کے بغیر کبھی دُعا نہیں کرنی چاہیے۔
رومیوں 8:26 ''اِسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جِس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شِفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہوسکتا۔''
جب خُدا اُس حالت میں کلام یا روح کے وسیلہ تصدیق کر دے کہ وہ کیا کرنا چاہتا ہے تو ہماری رُوحوں میں ایمان آجاتا ہے۔ہم دلیری اور اعتماد سے دُعا کر سکتے ہیں۔
افسیوں 3:12 ''جِس میں ہم کو اُس پر ایمان رکھنے کے سبب سے دلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔''

## سنجیدگی اور شدت سے دُعا کریں

خُدا ہمارے نیم گرم ہونے سے ہمیں بلکل رد کر دیتا ہے۔وہ کہتا ہے کاش تو سرد یا گرم ہوتا۔
ہمیں یہ کہنا بند کرنا ہے کہ ''خیر، خُدا تو جو بھی کہے۔تُو جو بھی چاہے۔۔۔''
مُکاشفہ 3:16-14 ''اور لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لِکھ کہ جو آمین اور سچا اور برحق گواہ اور خُدا کی خلقت کا مَبدا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ۔مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تُو سرد ہے نہ گرم۔کاش کہ تُو سرد یا گرم ہوتا۔ پس چونکہ تُو نہ گرم ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے اِس لئے مَیں تُجھے اپنے مُنہ سے نِکال پھینکنے کو ہوں۔''
ہمیں خُدا کو، اُس کے کلام کو اور یہ جاننا ہے کہ اُس نے ہمیں کیا دِیا ہے اور ہمیں اُسے حاسل کرنا ہے۔خُدا نے بنی اسرائیل کو وعدہ کی سرزمین بخشی مگر اُس کے لئے اُنہیں جنگ کرنا پڑی۔انہیں اندر جا کر اُس کا قبضہ حاصل کرنا پڑا۔

## بلا ناغہ دُعا کریں

جب پولُس نے تھسلنیکیوں کی کلیسیا کو لِکھا تو اُس نے کہا کہ اُنہیں بلا ناغہ دُعا کرنی ہے۔یہ کیسے مُمکن ہے؟ کیسے میں اور آپ زندگی کی عام ذمہ داریوں کے ساتھ بلا ناغہ دُعا کر سکتے ہیں؟
ہم ایسی دُعا یا طرزِ زندگی تشکیل دے کر سکتے ہیں۔۔۔ ہر روز دُعا یا وقت کی ترتیب بنا کر اور پھر اپنی روحوں کو اجازت دے کر کہ وہ پورا دن دُعا کرتی رہیں۔
1 تھسلنیکیوں 5:17 ''بِلا ناغہ دُعا کرو۔''

☆مُسلسل

جب پطرس قید میں ڈالا گیا تو ایمانداروں نے اُس کیلئے مُسلسل دُعا کی۔ اُنہوں نے یہ نہیں کہا، ''خیر جو بھی ہو، تُم جانتے ہو کہ سب خُدا کے قابو میں ہے۔''

اعمال 5:12 ''پس قید خانہ میں تو پطرس کی نگہبانی ہو رہی تھی مگر کلیسیا اُس کے لئے بدل و جان خُدا سے دُعا کر رہی تھی۔''

## ☆ موثر انداز سے، جوش سے، سنجیدگی سے

جب یعقوب نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کے لئے دُعا کرنی ہے تو اُس نے ہمیں ایلیاہ کی جوش سے کی گئی دُعا یاد دِلائی۔

یعقوب 5:17-16 ''پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ شِفا پاؤ۔ راست باز کی دُعا کے اثر سے بُہت کُچھ ہو سکتا ہے۔ ایلیاہ ہمارا ہم طبیعت اِنسان تھا۔ اُس نے بڑے جوش سے دُعا کی کہ مینہ نہ برسے۔۔۔''

## ☆ جانفشانی سے

پولُس نے دُعا میں جوش اور جانفشانی کی۔ یقینی طور پر اُس کی عظیم خِدمت کے ساتھ اور جو کتابیں اُس نے لِکھیں اُس کے لئے وقت نِکال کر دُعا کرنا آسان نہیں ہوگا اور پھر بھی اُس نے یہ الفاظ لکھے۔۔۔ ''ہمیشہ تُمہارے لئے دُعا کرنے میں جانفشانی کرتا ہے۔''

کُلسیوں 12:4 ''اِپفراس جو تُم میں سے ہے اور مسیح یسوع کا بندہ ہے تُمہیں سلام کہتا ہے۔ وہ تُمہارے لئے دُعا کرنے میں جانفشانی کرتا ہے تا کہ تُم کامل ہو کر پورے اعتقاد کے ساتھ خُدا کی پوری مرضی پر قائم رہو۔''

## ☆ جدوجہد

پولُس نے لفظ ''جانفشانی'' استعمال کیا۔ اس کا مطلب زیادہ جدوجہد، طاقت یا کوشش کرنا ہے؛ کوشش یا زبردستی لڑائی کرنا؛ مُقابلہ کرنا۔ پولُس کوئی نیم گرم نہیں چاہتا تھا، ''شاید اگر تیری مرضی ہو'' جیسی دُعا۔ پولُس جنگ میں تھا اور وہ بھائیوں سے اِلتماس کرتا ہے کہ وہ اُس کے ساتھ دُعا میں جانفشانی کریں۔

رومیوں 30:15 ''اور اَے بھائیو! مَیں یسوع مسیح کا جو ہمارا خُداوند ہے واسطہ دے کر اور روح کی مُحبت کو یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ میرے لئے دُعائیں کرنے میں میرے ساتھ مِل کر جانفشانی کرو۔''

☆ دردِزہ

دردِزہ لفظ دوسرے نئے تراجُم کی بجائے کنگ جیمس ورژن میں زیادہ استعمال ہوا ہے۔ لفظ دردِزہ عورت کے بچہ جننے کے علاوہ اِس کا مطلب مشقت کرنا، لمبی اور سخت محنت کرنا ہے۔ پولُس رسول نے گلتیوں کے ایمانداروں کو لِکھا کہ دُعا میں دردِزہ میں ہے جب تک کہ اُن میں مسیح کی شبیہ نظر نہ آجائے۔ یہ واحد آیت ہے جِس کا مطلب ہے کہ دُعا میں دردِزہ محسوس کرنا اور یہ ایمانداروں کو لِکھا گیا۔

گلتیوں 19:4 ''اَے میرے بچو! تُمھاری طرف سے مُجھے پھر جننے کے سے درد لگے ہیں۔ جب کی مسیح تُم میں صورت نہ پکڑ لے۔''

جب جننے کے درد شروع ہوتے ہیں تو یہ تب تک جاری رہتے ہیں جب تک بچہ پیدا نہ ہوجائے۔ دردِزہ میں دُعا کرنے کا مطلب ہے کہ ہم تب تک مُسلسل دُعا کریں جب تک ہم روح میں جنگ نہ جیت لیں۔

☆ تلاش کرنا

ہمیں خُدا کی پورے دِل سے تلاش کرنی ہے۔ موسیٰ نے اپنے لوگوں کے لئے نبوت کی کہ وہ خُدا کی پورے دِل سے تلاش کریں گے۔

اِستثنا 29:4 ''لیکن وہاں بھی اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کے طالِب ہو تو وہ تُجھ کو مل جائے گا بشرطیکہ تُو اپنے پورے دِل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔''

یرمیاہ نے بھی وہی بات کہی۔

یرمیاہ 29:13-12 ''تب تُم میرا نام لوگے اور مُجھ سے دُعا کروگے اور مَیں تُمھاری سُنوں گا۔ اور تُم مُجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے۔ جب پورے دِل سے میرے طالب ہوگے۔''

داؤد مُتفق تھا۔

زبور 2:119 ''مُبارک ہیں وہ جو اُس کی شہادتوں کو مانتے ہیں اور پورے دِل سے اُس کے طالب ہیں۔''

## دُعا اور روزہ

کیا ہمیں روزہ رکھنا چاہیے؟

کیا روزہ پُرانے عہدنامہ کا قانون ہے جو شریعت کے ماتحت تھا اور اب جب کہ ہم فضل کے دور میں ہیں تو اِس کی ضرورت نہیں؟

یسوع نے کہا شاگرد روزہ رکھیں گے۔ اُس نے یہ نہیں کہا کہ اگر۔

لوقا35:5 ''مگر وہ دِن آئیں گے اور جب دُلہا اُن سے جُدا کِیا جائے گا تب اُن دِنوں میں وہ روزہ رکھیں گے۔''

جب مرگی والے لڑکے میں سے بدروح نہیں نِکل سکی، یسوع نے شاگِردوں کو بتایا کہ دو وجوہات ہیں۔

متی17:20-21 ''اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرِک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تُمہارے لئے نا مُمکن نہ ہوگی۔ (لیکن یہ قِسم دُعا اور روزہ کے سِوا اور کِسی طرح نہیں نِکل سکتی)۔

## روزہ کیلئے غلط مقاصد

ہم روزہ اِس لئے نہیں رکھتے کہ خُدا کو ہماری سُننے پر مجبور کریں۔ یسعیاہ نے اِس غلط قسم کے روزہ کو بیان کِیا ہے۔

یسعیاہ58:3-4 ''وہ کہتے ہیں ہم نے کس لئے روزے رکھے جب تک کہ تُو نظر نہیں کرتا اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دُکھ دِیا جب کہ تُو خیال میں نہیں لاتا؟ دیکھو تُم اپنے روزہ کے دِن میں اپنی خوشی کے طالب رہتے ہو اور سب طرح کی سخت محنت لوگوں سے کراتے ہو۔''

ہمیں روزہ نہیں رکھنا چاہیے جب ہماری زندگی کے دوسرے پہلو خُدا کو خوش نہیں کر رہے۔

## خُدا کا منتخب کردہ روزہ

خُدا جِس روزے سے خوش ہوتا ہے اُس نے بیان کِیا ہے۔

یسعیاہ58:6-7 ''کیا روزہ جو میں چاہتا ہوں یہ نہیں کہ ظُلم کی زنجیریں توڑیں اور جوئے کے بندھن کھولیں اور ہر مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟ کیا یہ نہیں کہ تُو اپنی روٹی بھوکوں کو کِھلائے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر لائے اور جب کِسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائے اور تُو اپنے ہم جنس سے روپوشی نہ کرے؟۔''

## دو طرح کے روزے

### ☆جُزوی روزہ

دانی ایل کا روزہ یہ تھا کہ اُس نے اچھے کھانے نہیں کھائے، نہ گوشت نہ مَے۔

دانی ایل10:2-3 ''مَیں دانی ایل اُن دِنوں میں تین ہفتوں تک ماتم کرتا رہا۔ نہ مَیں نے لذیذ کھانا کھایا نہ گوشت اور مَے نے میرے مُنہ میں دخل پایا اور نہ مَیں نے تیل مَلا جب تک کہ پورے تین ہفتے گذر نہ گئے۔''

## ☆عام روزہ

یہ وہ روزہ ہے جس میں آپ کھانا نہیں کھاتے بلکہ پانی یا جوس پیتے ہیں۔ یہ لمبے روزے کیلئے عام ہے۔

### یسوع

یسوع روح القدس کی راہنمائی میں بیابان میں گیا جہاں اُس نے چالیس دِن کا روزہ رکھا۔ اُس روزہ کے درمیان ہمیں بتایا گیا ہے کہ اُس نے کُچھ نہیں کھایا۔

لوقا4:2-1 ''پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا اور چالیس دن تک روح کی ہدایت سے بیابان میں پھرتا رہا۔ اور اِبلیس اُسے آزماتا رہا۔ اُن دِنوں میں اُس نے کُچھ نہ کھایا اور جب وہ دِن پورے ہوگئے تو اُسے بھوک لگی۔''

## ☆مافوق الفطرت روزہ

ہمیں دو مافوق الفطرت روزوں کے بارے میں بتایا گیا ہے مگر آج ہمارے لئے یہ عام نمونہ نہیں ہے۔

### ایلیاہ

ایلیاہ کا روزہ مُختلف تھا اس میں اُسے مافوق الفطرت طریقے سے کھانا مِلتا رہا اور اُس کھانے سے اور پینے سے اُسے چالیس دِن تک قوت ملی۔

1 سلاطین 19:8-5 ''اور وہ جھاؤ کے ایک پیڑ کے نیچے لیٹا اور سو گیا اور دیکھو! ایک فرشتہ نے اُسے چھوا اور اُس سے کہا اُٹھ اور کھا۔ اُس نے جو نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہے کہ اُس کے سرہانے انگاروں پر پکی ہوئی ایک روٹی اور پانی کی ایک صراحی دھری ہے۔ سو وہ کھا پی کر پھر لیٹ گیا۔ اور خُداوند کا فرشتہ دوبارہ پِھر آیا اور اُسے چھوا اور کہا اُٹھ اور کھا کہ یہ سفر تیرے لئے بہت بڑا ہے۔ سو اُس نے اُٹھ کر کھاپیا اور اور اُس کھانے کی قوت سے چالیس دِن رات چل کر خُدا کے پہاڑ حورِب تک گیا۔''

### موسیٰ

موسیٰ نے پہاڑ پر چالیس دِن اور رات روزہ رکھا اور خُدا نے اُسے اصلی دس احکام دیے۔

اِستثنا9:9 ''جب مَیں پتھر کی دونوں لوحوں کو یعنی اُس عہد کی لوحوں کو جو خُداوند نے تُم سے باندھا تھا لینے کو پہاڑ پر چڑھ گیا تو مَیں چالیس دن اور چالیس رات وہیں پہاڑ پر رہا نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا۔''

لوگوں نے سونے کے بچھڑے کی پرستش کی ۔۔۔ دس احکام ٹوٹ گئے ۔۔۔ اور موسیٰ ایک بار پھر چالیس دن اور رات کے روزہ اور دُعا میں واپس چلا گیا۔

اِستثنا9:18 ''اور مَیں پہلے کی طرح چالیس دن اور چالیس رات خُداوند کے آگے اوندھا پڑا رہا۔ مَیں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا

کیونکہ تُم سے بڑا گُناہ سرزد ہوا تھا اور خُداوند کو غُصہ دِلانے کے لئے تُم نے وہ کام کِیا جو اُس کی نظر میں بُرا تھا۔‘‘
موسیٰ کا خُدا کی حضوری کے جلال میں اُسی دن کا روزہ آج ہمارے لئے بلکل یقینی نمونہ نہیں ہے۔

## ☆مُکمل روزہ

مُکمل روزہ عام طور پر تھوڑے دورانیے کا ہوتا ہے اور آپ اُس میں کُچھ کھاتے اور پیتے نہیں۔

### ۞نینوہ کے لوگ

جب یوناہ نینوہ آیا تو اُس کا پیغام یہ تھا کہ چالیس دِن میں شہر تباہ ہو جائے گا۔ تو لوگوں نے مُکمل روزہ رکھنا شروع کر دِیا۔ خُدا نے اُنکی توبہ دیکھی اور شہر کو تباہ نہ کِیا۔

یوناہ 3:10-7 ’’۔۔۔اِس بات کی مُنادی ہوئی کہ کوئی اِنسان یا حیوان گلہ یا رمہ کُچھ نہ چکھے اور نہ کھائے پِئے۔ لیکن اِنسان اور حیوان ٹاٹ سے مُلبس ہوں اور خُدا کے حضور گریہ وزاری کریں بلکہ شخص اپنی بُری روش اور اپنے ہاتھ کے ظلم سے باز آئے اور ہم ہلاک نہ ہوں۔ جب خُدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وہ اپنی اپنی بُری روش سے باز آئے تو وہ اُس عذاب سے جو اُس نے اُن پر نازِل کرنے کو کہا تھا باز آیا اور اُسے نازِل نہ کِیا۔‘‘

### ۞ملکہ آستر اور سوسن میں یہودی

جب ملکہ آستر نے اُس کے لوگوں کے بارے دھمکی سُنی تو اُس نے کہا کہ وہ سب تین دِن کے لئے روزہ رکھیں اور وہ اور اُس کے خادم بھی ویسا ہی کریں گے۔ روزے کے بعد، وہ بادشاہ کے پاس جائے گی۔

آستر 16:4 ’’کہ جا اور سوسن میں جِتنے یہودی موجود ہیں اُن کو اِکٹھا کر اور تُم میرے لئے روزہ رکھو اور تین روز تک دِن اور رات نہ کُچھ کھاؤ نہ پیو۔ مَیں بھی اور میری سہلیاں اِسی طرح سے روزہ رکھیں گی اور ایسے ہی مَیں بادشاہ کے حضور جاؤں گی جو آئین کے خِلاف ہے اور اگر مَیں ہلاک ہوئی تو ہلاک ہوئی۔‘‘

### ۞پولُس

دمشق کی راہ پر پولُس کی یسوع کے ساتھ مُلاقات کے بعد، اُس نے ایک مُکمل روزہ رکھا۔

اعمال 9:9 ’’اور وہ تین دن تک نہ دیکھ سکا نہ اُس نے کھایا نہ پِیا۔‘‘

## روزے کے فائدے

### ☆بدروحیں نکلتی ہیں

متی 21:17 ’’(لیکن یہ قسم دُعا کے سِوا اور کِسی طرح نہیں نِکل سکتی)۔‘‘

## ☆مُلکی آفت ٹل گئی

یوناہ 10:3 ’’جب خُدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وہ اپنی اپنی بُری روش سے باز آئے تو وہ اُس عذاب سے جو اُس نے اُن پر نازِل کرنے کو کہا تھا باز آیا اور اُسے نازِل نہ کِیا۔‘‘

## ☆رُویات آتے ہیں

دانی ایل 10:6-5 ’’مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے اور اُوفاز کے خالص سونے کا پٹکا کمر پر باندھے کھڑا ہے۔ اُس کا بدن زبرجد کی مانند اور اُس کا چہرہ بجلی سا تھا اور اُس کی آنکھیں آتشی چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور پاؤں رنگت میں چمکتے ہوئے پیتل سے تھے اور اُس کی آواز انبوہ کے شور کی مانند تھی۔‘‘

## ☆جسمانی صحت بحال ہوئی

یسعیاہ 58:8-6 ’’کیا روزہ جو میں چاہتا ہوں یہ نہیں کہ ظُلم کی زنجیریں توڑیں اور جوئے کے بندھن کھولیں اور ہر مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟ کیا یہ نہیں کہ تُو اپنی روٹی بھوکوں کو کھِلائے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر لائے اور جب کِسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائے اور تُو اپنے ہم جنس سے روپوشی نہ کرے؟۔ تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹ نکلے گی اور تیری صحت کی ترقی جلد ظاہر ہوگی۔ تیری صداقت تیری ہراول ہوگی اور خُداوند کا جلال تیرا چنڈاول ہوگا۔‘‘

## ☆غرور زیر ہو جاتا ہے

زبور 35:13 ’’لیکن مَیں نے تو اُن کی بیماری میں جب وہ بیمار تھے ٹاٹ اوڑھا اور روزے رکھ رکھ کر اپنی جان کو دُکھ دِیا اور میری دُعا میرے ہی سینہ میں واپس آئی۔‘‘

## ☆روحانی بیداری

2 تواریخ 7:14 ’’تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اپنی بُری راہوں سے پھریں تو مَیں آسمان پر سے سُن کر اُن کا گُناہ معاف کروں گا اور اُن کے مُلک کو بحال کردوں گا۔‘‘

## ہمیں روزہ رکھنا چاہیے؟

آئیں اصلی سوال کی جانب چلیں۔۔۔کیا ہمیں روزہ رکھنا چاہیے؟ کلام میں ہم نے تمام فائدے تلاش کئے ہیں، کیوں ہم روزہ نہیں رکھنا چاہیں گے؟

یسوع پوشیدگی میں روزہ رکھنے کا کہا۔

متی 6:18-16 ''اور جب تُم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اُداس نہ بناؤ کیونکہ وہ اپنا مُنہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو روزہ دار جانیں۔مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔ بلکہ جب تُو روزہ رکھے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور مُنہ دھو۔ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تُجھے روزہ دار جانے۔اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا۔''

## روزے کے عملی اقدام

کُچھ عملی چیزیں جو ہم جانتے ہیں:

- زیادہ سے زیادہ پانی پئیں۔۔۔یہ ضروری ہے۔
- جزوی روزے کے لئے ہلکا کھانا کھائیں جیسے کہ تازہ پھل۔فریز کیا کھانا نہ کھائیں۔پانی، دودھ اور جوُس پئیں۔آپ آدھا پانی اور آدھا جُوس (خاص طور پر لیموں) مِلا کر بھی پی سکتے ہیں۔
- آپ کِتنے دورانئے کا روزہ رکھتے ہیں یہ آپ اور آپکے خُدا کے درمیان ہے۔چونکہ روزہ ایک وعدہ، ایک منّت ہے اس لئے اِسے ہلکا نہ لیں۔روزہ کی شروعات ایک وقت کے فاقے سے کی جا سکتی ہے یا ایک دن سورج کے غروب ہونے سے غروب ہونے اور پھر زیادہ لمبے وقت تک روزہ رکھا جا سکتا ہے۔
- لمبے روزے کو درجہ بدرجہ کھولنا چاہیے، جوس اور نیم ٹھوس غذا سے شروعات کی جا سکتی ہے۔

## خلاصہ۔۔۔کامیاب دُعایا زندگی میں داخل ہونا

کامیاب دُعا کرنے کیلئے ہمیں خُدا کو شخصی طور پر جاننے کی طرزِ زندگی قائم کرنی ہے۔ہمیں اُس میں قائم رہنا ہے۔یہ ایسا ہی ہے جیسے لمبے عرصے سے اچھے دوست ہونا ہے۔مُختلف اوقات میں ہم پیشگی جان لیں گے کہ وہ کسی بھی حالت میں کیسے سوچتے محسوس کرتے اور عمل کرتے ہیں۔جتنا ہم خُدا میں قائم رہیں گے اُتنا ہی ہم خُدا کی مرضی کے مُطابق مانگنا جان لیں گے۔

خُدا خواہش کرتا ہے کہ لوگوں کے گرد ضروریات کی فِکر کی جائے۔۔۔دوسروں کے لئے تڑپتا ہے کہ وہ اُسے جانیں۔وہ چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ بلا ناغہ، جانفشانی سے، جوش سے اور مُسلسل دُعا کریں۔وہ چاہتا ہے کہ جو اُس کی مرضی کی تلاش، محنت اور کوشش سے کرتے ہیں

اُن کے لئے وہ پوری ہو۔

خُدا نے روزے کے لئے حیرت انگیز اوزار فراہم کئے ہیں جس کے ساتھ کئی فائدے ہیں، اِن طریقوں سے ہم اپنے جسم اور جانیں اپنی روحوں اور اُس کی حُکمرانی کے تابع کر سکتے ہیں۔

# سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔کامیاب دُعا کے چار اقدام کون سے ہیں؟ ہر ایک کو وضاحت سے بیان کریں۔

2۔روزے کے فائدے تحریر کریں۔

3۔اگر آپ نے پہلے روزہ نہیں رکھا، آپ کیسے شروع کریں گے؟ آپ کے (حقیقت پسندانہ) مقاصد کیا ہیں؟

# سبق نمبر 7

# ایمان کی آواز

## تعرُف

ہمیں دُعاؤں کے جواب کیلئے ایمان میں دُعا کرنا ضروری ہے۔ایسا کرنے کیلئے ہمیں سمجھنا اور ایمان کے لوگ بننا ہے۔

ہم لفظ ''اعتقاد'' نئے عہد نامہ میں ایک سوتیس سے بھی زائد مرتبہ پاتے ہیں۔لفظ ''ایمان'' دوسوبیس سے بھی زائد بار استعمال ہوا ہے۔

اپنی زمینی خِدمت میں یسوع نے بار بار ایمان کا جواب دِیا۔اُس نے کہا،

''تیرے ایمان نے تُجھے اچھا کِیا۔''

''تیرے ایمان کے مُطابق۔۔۔''

''اَے عورت تیرا ایمان بڑا ہے۔''

''اگر تو ایمان رکھے اور شک نہ کرے۔۔۔''

''تیرا ایمان کہاں ہے؟''

اُس نے یہ بھی کہا،

''اَے کم ایمان والے۔۔۔''

''تُو شک کیوں کرتا ہے؟''

''تیری بے اعتقادی کے باعث۔۔۔''

''کیا بات ہے کہ تُمہارا ایمان نہیں ہے؟''

''تیرا ایمان کہاں ہے؟''

شاگردوں سے اُس نے کہا، ''میں نے تُمہارے لئے دُعا کی ہے تا کہ تُمہارا ایمان جاتا نہ رہے۔''

ہم خُدا سے جو بھی حاصل کرتے ہیں وہ ایمان ہی سے حاصل کرتے ہیں۔۔۔ ہماری نجات، پاک روح میں بپتِسمہ راستبازی، شِفا، برکات، مافوق الفطرت حِکمت اور علم۔

## ایمان بولتا ہے

ایمان بولتا ہے۔۔۔مگر یہ کیا کہتا ہے؟

پولُس رسول نے لِکھا،

رومیوں 6,8:10 ''مگر جوراست بازی ایمان سے ہے وہ یوں کہتی ہے۔۔۔ بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دِل میں ہے۔ یہ وہی اِیمان کا کلام ہے جس کی ہم مُنادی کرتے ہیں۔''

ایمان خُدا کے کلام کو بولتا ہے۔ ہماری دُعاؤں کے جواب کے لئے، ہمیں ایمان رکھنا ہے اور ایمان رکھنے کیلئے ہمیں خُدا کے کلام کو جاننا اور اُس کی آواز کو سُننا ہے۔

یہ ہمیں ایک سوال کی جانب لے جاتا ہے، ''سچا ایمان کیا ہے؟''

جواب جاننے سے پہلے، یہ جاننا ضروری ہے کہ ہم کیسے تخلیق کئے گئے تھے۔

## ہم کون ہیں

### بدن، جان اور روح

ہم تین چیزوں سے بنے ہیں:

بدن ۔۔۔ ہماری ہڈیاں، گوشت اور خون

جان ۔۔۔ ہمارا ذہن، ہماری مرضی، ہمارے جذبات

روح ۔۔۔ ہماری زندگی، ہماری شخصیت

یعقوب نے کہا روح کے بغیر جسم مُردہ ہے۔

یعقوب 26:2 ''غرض جیسے بدن بغیر روح کے مُردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہے۔''

عبرانیوں کی کتاب کا مُصنف جان اور روح کا حوالہ دیتا ہے، اور کہا کہ یہ خُدا کے کلام سے ہے کہ ہم روح میں سے جان کو بتا سکتے ہیں۔

عبرانیوں 12:4 ''کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ اور موثر اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جُدا کر کے گذر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔''

پولُس نے تھسلنیکیوں میں دُعا کی کہ خُدا ہمیں مُکمل طور پر دھوئے ۔۔۔ روح، جان اور بدن۔

1 تھسلنیکیوں 23:5 ''خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو بلکل پاک کرے اور تُمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔''

### روح سے پیدا ہونا

خُدا کے ساتھ ہمارا رشتہ روح میں ہے۔ ہم روح میں نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ ہم میں سے کئی خُدا کی

خِدمت، اُس کی پرستش، اُس سے دعا جان سے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسا نہیں کِیا جا سکتا۔ ہمیں روح سے پیدا ہونا اور روح میں خُدا کے پاس آنا ہے۔

یوحنا 3:6-4 ''نیکدِیمس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیوں کر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟ ۵ یسوع نے جواب دِیا کہ مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ۶ جو جِسم سے پیدا ہوا ہے جِسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔''

یوحنا نے ہم پر ظاہر کِیا کہ خُدا روح ہے اور ہم اُس کے پاس صرف روح میں ہی آسکتے ہیں۔

یوحنا 4:24-23 ''مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ ۲۴ خُدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔''

## ☆ایک نیا مخلوق

ہمیں روح میں نئے مخلوق بننا ہے۔

2 کرنتھیوں 5:17 ''اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔''

## خُدا کے ساتھ ایک روح

نئی پیدائش کے وسیلہ ہمیں خُدا کے ساتھ ایک روح ہونا ہے۔ ہم خُدا کے ساتھ یا خُدا کیلئے جو بھی کرتے ہیں وہ روح میں ہونا چاہیے۔ ہماری دُعائیں زیادہ پُر اثر ہونے کیلئے فطرت میں صِرف ہمارے ذہنوں سے نہیں ادا کی جاسکیں، اُنہیں روح سے بھی کرنا ضروری ہے۔

1 کرنتھیوں 6:17 ''اِس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نِکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو مَیں تُم کو قبول کرلوں گا۔''

ہمیں روح کے ساتھ خُدا کی خِدمت کرنا ہے جیسا کہ پولُس رسول نے کی۔

رومیوں 1:9 ''چُنانچہ خُدا جِس کی عبادت مَیں اپنی روح سے اُس۔۔۔''

عبرانیوں کا مُصنف یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم خُدا کو تب ہی خوش کر سکتے ہیں جب ہم ایمان میں اُس کے پاس جائیں۔

عبرانیوں 11:6 ''اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اِس لئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہیے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔''

# فطرتی اور مافوق الفطرت ایمان

## فطرتی ایمان

لُغت کہتی ہے کہ ایمان سچائی پر اعتماد کا عقیدہ، خوبی، یا ایک شخص کا بھروسہ، ایک خیال، یا ایک شے ہے۔ ہماری روحوں کے پہلو میں ایمان ایک فطرتی صلاحیت ہے۔ مِثال کے طور پر جب ہم کُرسی بیٹھتے ہیں تو ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ ہمیں گرنے نہیں دے گی۔ ہم میں سے زیادہ لوگ مسلسل فطرتی ایمان میں کام کرتے ہیں مگر یہ خُدا کی مانند ایمان نہیں ہے جو بائبل میں بیان کیا گیا ہے۔

## مافوق الفطرت ایمان

مافوق الفطرت ایمان کا انحصار منتقی ثبوت یا مادی شہادت پر نہیں ہوتا، اس کی بجائے اِس کی بُنیاد خُدا اور اُس کے کلام پر محفوظ اعتقاد ہے۔ مافوق الفطرت ایمان ہماری روحوں سے ہے۔۔۔ نہ کے ہمارے ذہنوں سے۔ مافوق الفطرت ایمان خُدا کے کلام پر سوال اور عُذر پیش کیئے بغیر اعتقاد رکھنا اور عمل کرنا ہے۔

## دو دِلا ذہن

یعقوب ایسے شخص کو بیان کرتا ہے جو ایمان میں مانگتا ہے مگر پھر شک کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا شخص ہے جو یقین کرنے سے بے یقینی میں چلا جاتا ہے، ایک نا ختم ہونے والی گردِش میں۔ ایسا شخص لہروں کی مانند اُچھلتا ہے جو سمندر میں ہوا سے بہتا ہے۔
یعقوب 1:6-5 ”لیکن اگر تُم میں سے کِسی میں حِکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کیئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اُس کو دی جائے گی۔ مگر ایمان سے مانگے اور کُچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمُندر کی لہر کی مانند ہوتا ہے جو ہوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے۔“

شک ایمان کے مُتضاد ہے۔ یہ فطرتی ذہن کا عمل ہے۔ شک کا مطلب بے فیصلہ یا شک پرستی ہے؛ بے یقینی کا رجحان، بے اعتباری؛ نا مُمکن سمجھنا؛ بے فیصلہ یا شک پرستی؛ عدمِ یقین جو تذبذب کی جانب لے جائے؛ بھروسے کی کمی۔

ہم ایک ہی وقت ایمان میں اور شک میں کام نہیں کر سکتے۔ ہم ایمان اور فکر میں ایک ہی وقت میں کام نہیں کر سکتے۔ یہ بلکل مخالِف ہیں۔

## شک کی وجوہات

تین خاص وجوہات ہیں جن میں ایک شخص شک سے جنگ کرتا ہے جس کو پہچان کر نمٹا جا سکتا ہے۔

## ☆خوداعتمادی کا فقدان

شک کی اہم وجوہات میں سے ایک خوداعتمادی کا فقدان بھی ہے۔خوداعتمادی میں سب سے خطرناک چیز یہ ہے کہ ہم سوچتے ہیں کہ ہم اِس کے بارے کُچھ نہیں کرسکتے۔ ''میں ایسے ہی پروان چڑھا ہوں،اور میں ایسا ہی ہوں'' یہ اکثر سُنا جاتا ہے۔

بحرحال،نجات میں،ہم نئی مخلوق بن جاتے ہیں۔ہم خُدا کے ساتھ ایک روح بن جاتے ہیں۔نئی مخلوق کا بھید خود کی شبیہ کے بارے منفی جگہ نہیں آنے دیتا۔

پولُس رسول بتاتا ہے کہ حتیٰ کے جب ہم گُناہ میں مُردہ تھے تو خُدا نے ہم سے مُحبت کی۔شائد ہماری ماؤں یا باپ نے ہم سے مُحبت نہیں کی جیسا کہ اُنہیں کرنا چاہیے تھا۔شاید اُنہوں نے ہمیں وہ سب باتیں کہیں جو منفی اور دُکھ پہنچانے والی تھیں،مگر خُدا نے ہم سے محبت رکھی۔

افسیوں 2:6-4 ''مگر خُدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی مُحبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔ جب قصوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زِندہ کِیا۔(تُم کو فضل ہی سے نجات مِلی ہے)۔ اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جِلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا۔''

صفنیاہ نبی خُدا کی حیرت انگیز تصویر فراہم کرتا ہے کہ وہ ہمارے لئے گاتے ہوئے شادمانی کرتا ہے۔

صفنیاہ 3:17 ''خُداوند تیرا خُدا جو تُجھ میں ہے قادِر ہے وہی بچالے گا۔وہ تیرے سبب سے شادمان ہوکر خوشی کرے گا۔وہ اپنی مُحبت میں مسرور رہے گا۔وہ گاتے ہوئی تیرے لئے شادمانی کرے گا۔''

**۞ہم خوداعتمادی کے فقدان کے ساتھ خُدا کے کلام کا مطالعہ،اور اُس کلام پر کے ہم مسیح میں کون ہے یقین کرنے سے نمٹتے ہیں۔**

## ☆گُناہ

شک کی اگلی وجہ گُناہ ہے۔اکثر،یہ گُناہ ہے جِسے ہم اپنے ذہنوں سے چھُپانے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ہم ذہنی طور پر خُود کو قائل کرچُکے ہیں کہ یہ خُدا کے ساتھ بلکل ٹھیک ہے،مگر ہماری روحیں خُدا کے ساتھ ایک ہیں۔ہماری روحیں جانتی ہیں کہ یہ گُناہ ہے۔اپنے ذہنوں کو غلطی پر قائل کرنے سے ہم دودِلے بن جاتے ہیں۔

یعقوب 1:8-6 ''مگر ایمان سے مانگے اور کُچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمُندر کی لہر کی مانند ہوتا ہے جو ہوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے۔ ایسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ مُجھے خُداوند سے کُچھ مِلے گا۔ وہ شخص دودِلا ہے اور اپنی سب باتوں میں بے قیام۔''

1 سلاطین میں ہم پڑھتے ہیں،

1 سلاطین 2:4 ''۔۔۔اگر تیری اولاد اپنے طریق کی حِفاظت کرکے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے میرے حضور راستی سے چلے تو اِسرائیل کے تخت پر تیرے ہاں آدمی کی کمی نہ ہوگی۔''

اُنہیں خُدا کے سامنے سچائی میں اپنے پورے دِل (روح) اور اپنی پوری جان (ذہن) سے چلنا تھا۔

**اِس پہلو میں شک کو آنے سے روکنے کیلئے ہمیں گُناہ کو پہچان کر اس کا اقرار کرنا ہے۔ پھر یہ معاف اور دور کِیا جائے گا۔**

1 یوحنا 9:1 ''اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادِل ہے۔''

## ☆دروغ گوئی

شک کی تیسری وجہ ایک ایسی مُشکل ہے جو آج شدید رائج ہے۔۔۔ دروغ گوئی۔ کئی لوگ خیال کرتے ہیں کہ ''چھوٹے جھوٹ'' بولنا درُست ہے، یا ''معاشرتی جھوٹ'' تاکہ چیزیں بہتر چلیں، یا کسی کے جذبات بچانے کیلئے۔

جو شخص جھوٹ بولتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ اُس کے گِرد ہر کوئی جھوٹ بول رہا ہے۔ کیونکہ وہ جھوٹے ہیں، وہ کسی پر سچا ہونے کیلئے بھروسہ نہیں کر سکتے۔ یہ بے اعتباری خُدا تک جا پہنچتی ہے۔ کیونکہ اُن کے الفاظ پر بھروسہ نہیں کِیا جا سکتا اسلئے وہ خُدا کے کلام پر بھروسہ نہیں کر پاتے۔ شاید وہ سوچیں یا کہیں کہ وہ کرتے ہیں، مگر اپنے کِردار کی وجہ سے وہ حقیقت میں ایسا نہیں کر سکتے۔

سلیمان بادشاہ نے واضح کِیا ہے کہ خُدا جھوٹ کے بارے میں کیا محسوس کرتا ہے۔

اِمثال 16-17:6 ''چھ چیزیں ہیں جِن سے خُداوند کو نفرت ہے بلکہ سات ہیں جِن سے اُسے کراہیت ہے۔ اونچی آنکھیں۔ جھوٹی زُبان۔۔۔''

**اِس پہلو میں شک کو آنے سے روکنے کیلئے ہیں خُدا کے ایماندار، بھروسے مند بچے بننے کیلئے عہد کرنا ہے۔**

ہم ایسا خُدا کے سامنے اپنے ماضی کے جھوٹوں کا اقرار کرنے سے کرتے ہیں۔ مگر جھوٹ کی اپنی عادت کو توڑنے سے ہمیں اپنے نئے جھوٹ کا اقرار اُس شخص سے بھی کرنا ہے جس سے ہم نے جھوٹ بولا ہے۔ یہ حیرت انگیز ہے کہ ایسا کرنے کی شرمندگی کتنی جلدی ہمیں بولنے سے پہلے سوچنا سِکھائے گی۔

یعقوب 16:5 ''پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کیلئے دُعا کرو تاکہ شِفا پاؤ۔''

## حقیقی ایمان کی بُنیاد سچائی پر ہے

کلام میں ہم بار بار یہ لفظ ''سچائی میں'' پاتے ہیں۔

یشوع 14:24 ''پس اب تُم خُداوند کا خوف رکھو اور نیک نیتی اور صداقت سے اُس کی پرستش کرو۔۔۔''

سیموئیل نبی نے لِکھا،

1 سیموئیل 24:12 ''فقط اِتنا ہو کہ تُم خُداوند سے ڈرو اور اپنے سارے دِل اور سچائی سے اُس کی عبادت کرو کیونکہ سوچو کہ اُس نے

تُمہارے لئے کیسے بڑے کام کئے ہیں۔‘‘

سلیمان بادشاہ نے لِکھا،

1سلاطین 6:3 ’’سلیمان نے کہا تُو نے اپنے خادِم میرے باپ داؤد پر بڑا احسان کِیا اِس لئے کہ وہ تیرے حضور راستی اور صداقت اور تیرے ساتھ سیدھے دِل سے چلتا رہا۔۔۔‘‘

حزقیاہ بادشاہ نے دُعا کی،

2سلاطین 3:20 ’’اَے خُداوند مَیں تیری مِنت کرتا ہوں یاد فرما کہ مَیں تیرے حضور سچائی اور پورے دِل سے چلتا رہا ہوں ۔۔۔‘‘

یوحنا رسول نے لِکھا،

1یوحنا 18:3 ’’اَے بچو! ہم کلام اور زُبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی مُحبت کریں۔‘‘

خُدا کے کام صرف سچائی میں کئے جاسکتے ہیں۔

ہم ایسی صورتحال میں رہے ہیں جہاں لگتا ہے کہ لوگ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ’’اختتام خود ثابت کرے گا‘‘ وہ اپنی ضرورتوں کے لئے پیسے حاصل کرنے کیلئے جھوٹ بولیں گے۔۔۔حتیٰ کے اپنی مِنسٹریز کیلئے۔۔۔محسوس کرتے ہیں کہ پیسہ ’’اچھے مقصد کیلئے ہے۔‘‘

داؤد بادشاہ نے لِکھا،

زبور 4:33 ’’کیونکہ خُداوند کا کلام راست ہے اور اُس کے سب کام باوفا ہیں۔‘‘

زبور 111:8-7 ’’اُس کے ہاتھوں کے کام برحق اور پُرعدل ہیں۔ اُس کے تمام قوانین راست ہیں۔ وہ ابدالآباد قائم رہیں گے۔ وہ سچائی اور راستی سے بنائے گئے ہیں۔‘‘

## خُدا کی مانند ایمان

عبرانیوں کے مُصنف نے ہمیں ایمان پر عبرانیوں 11 باب کی صورت میں ایک حیرت انگیز باب دِیا ہے۔ یہ پُرانے عہد نامہ کے ایماندار مقدسین کا شُمار ہے۔ ایمان پر کوئی تعلیم تب تک مُکمل نہیں ہے جب تک وقت نکال کر اِسے نہ پڑھا جائے۔

## تعریف

عبرانیوں کی کتاب میں ہم سیکھتے ہیں کہ ایمان کیا ہے۔

عبرانیوں 1,3:11 ’’اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اِعتماد اور اِن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔ ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے

ہیں کہ عالَم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کُچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو۔''

یسوع نے شاگردوں کو ہدایت دی کہ انہیں خُدا پر ایمان رکھنا چاہیے۔ پھر اُس نے پہاڑوں سے بولنے والے ایمان کو بیان کِیا، شک نہ کرنے والا، مگر اعتقاد رکھنے والا۔

مرقس 11:24-22 ''یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خُدا پر ایمان رکھو۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہوگا۔ اس لئے مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مِل گیا اور وہ تُم کو مِل جائے گا۔''

## خُدا کی طرف سے دِیا گیا ایمان

حقیقی ایمان خُدا کی جانب سے دِیا جاتا ہے جس میں غرور کیلئے کوئی جگہ نہیں بچتی۔

افسیوں 8:2 ''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی نے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشش ہے۔''

رومیوں 3:12 ''مَیں اُس توفیق کی وجہ سے جو مُجھ کو مِلی ہے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہوں کہ جیسا سمجھنا چاہیے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ جیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے موافق ایمان تقسیم کِیا ہے اِعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو ویسا ہی سمجھے۔''

چونکہ خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے موافق ایمان دِیا ہے، کیا ایمان بڑھ سکتا ہے، یا خُدا نے ہمیں سب دے دِیا ہے جس کی ہمیں ایک وقت میں ضرورت ہے؟

## ☆ رائی کے دانہ کا ایمان

یسوع نے رائی کے دانہ کا ایمان پسند کِیا۔ زمین پر سب سے چھوٹا بیج۔ بعد میں اُس نے رائی کے دانہ کے بڑھنے کی تعلیم دی۔

متی 20:17 ''۔۔۔اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سِرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تُمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔''

اُس نے دوبارہ رائی کے دانہ کی بات کی۔

مرقس 4:32-31 ''وہ رائی کے دانے کی مانند ہے کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے۔ مگر جب بو دِیا گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں نِکالتا ہے کہ ہوا کے پرندے اُس کے سایہ میں بسیرا کر سکتے ہیں۔''

پولُس نے لِکھا کہ ہمارا ایمان بڑھتا ہے۔

2 کرنتھیوں 15:10 ''۔۔۔جب تُمہارے ایمان میں ترقی ہوتو ہم تُمہارے سبب سے اپنے علاقہ کے موافق اور بھی بڑھیں۔''

رسولوں کو احساس ہوا کہ اُنہیں زیادہ ایمان کی ضرورت ہے اور اُنہوں نے دُعا کی۔

لوقا 5:17 ''۔۔۔خُداوند سے کہا ہمارے ایمان کو بڑھا۔''

یہوداہ رسول نے کہا کہ ہم اپنے ایمان میں ترقی کر سکتے ہیں۔

یہوداہ 20:1 ''مگر تُم اَے پیارو! اپنے پاکترین ایمان میں اپنی ترقی کر کے اور روح القدس میں دُعا کر کے۔''

ہماری زندگیوں میں ایمان اُتنا مظبوط ہو جائے گا جِتنا مضبوط ہونے کی ہم اِسے اِجازت دیں گے۔ یہ رائی کے دانہ کی مانند کُچھ عرصہ میں بڑھے گا۔

## ☆ ایمان نہ کہ اُمید

اُمید ایمان نہیں ہے۔ اُمید یہ ہے کہ خُدا مستقبل میں کسی وقت کام کرے گا، ایمان اب ہے۔ اگر اُمید ایمان میں بدلی نہ جائے تو ہم حاصل نہیں کر پائیں گے۔ ''خُدا کرنے جا رہا ہے۔۔۔ مُستقبل میں کسی وقت'' یہ ہمیں آج حاصل کرنے سے باز رکھے گا۔

یہ کہا گیا ہے، ''اُمید سے منزل قائم ہوتی ہے اور ایمان سے نتائج آتے ہیں۔''

## ☆ ایمان نہ کے علم

علم اچھا ہے۔ علم کے وسیلہ ہم ذہنی رضامندی میں آ سکتے ہیں۔۔۔ ہم اپنے ذہنوں سے مُتفق ہو سکتے ہیں کہ کلام سچا ہے۔ مگر ایمان کے بغیر علم ہماری زندگیوں کو کبھی تبدیل نہیں کرے گا۔ بذریعہ ایمان علم تجربہ بن جاتا ہے۔

پولُس رسول نے لِکھا،

1 کرنتھیوں 9,14:2 ''بلکہ جیسا لِکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دِل میں آئیں۔ وہ سب خُدا نے اپنے مُحبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔ مگر نفسانی آدمی خُدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔''

## ایمان بذریعہ کلام

پولُس نے کہا ایمان خُدا کا کلام سُننے سے آتا ہے۔ حقیقی ایمان کی بُنیاد خُدا کے کلام پر ہے۔ حقیقی ایمان یہ جاننا ہے کہ خُدا کا کلام ہر دوسری شے جِسے ہم مُتضاد دُنیا میں سُنتے یا دیکھتے ہیں زیادہ سچا ہے۔

رومیوں 17:10 ''پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔''

ایمان ہمارے دِلوں کے وسیلہ سُننے کے رویے، روح کے عالم میں دیکھنے اور سمجھنے کے سے آتا ہے۔ یسوع نے اُن کے بارے بات کی جو نہ دیکھتے ہیں نہ سُنتے ہیں اور نہ ہی سمجھتے ہیں۔

متی 13:13 ''مَیں اُن سے تمثیلوں میں اِس لئے باتیں کرتا ہوں کہ وہ دیکھتے ہوئی نہیں دیکھتے اور سُنتے ہوئی نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے۔''

## ایمان جو غالب آتا ہے

ایمان نہایت اہم ہے کیونکہ یہ دُنیا پر غالب آتا ہے۔

1 یوحنا 4:5 ''وہ دُنیا سے ہیں۔ اِس واسطے دُنیا کی سی کہتے ہیں اور دُنیا اُن کی سُنتی ہے۔''

## ہمارے ایمان کا مُصنف

یسوع ہمارے ایمان کا شروع اور آخر ہے۔

عبرانیوں 2:12 ''اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پرواہ نہ کر کے صلیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا۔''

## تُمہارا ایمان کہاں ہے؟

طوفان آ گیا اور کشتی ڈوبنے کو تھی۔

لوقا 24,25:8 ''۔۔۔ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں! اُس نے اُٹھ کر ہوا کو اور پانی کے زور شور کو جھڑکا۔۔۔''

یسوع نے اُنہیں کہا تھا کہ وہ پار جا رہے ہیں۔ وہ اُن کے ساتھ کشتی میں تھا اور پھر بھی جب طوفان آیا تو وہ صرف فطرت میں دیکھ رہے تھے۔ ''اُستاد، اُستاد، ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟''

یسوع ضرور پوچھتا ہوگا کہ ''تُمہارا ایمان کہاں ہے؟''

کیا یہ فطرت میں ہے یا مافوق الفطرت میں؟ ہمارے ایمان کی بُنیاد خُدا کے کلام پر ہونی چاہیے، ہماری روحوں میں اور ہمارے مُنہ میں۔

رومیوں 8:10 ''یہ کہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دِل میں ہے۔ یہ وہی ایمان کا کلام ہے جس کی ہم مُنادی کرتے ہیں۔''

## ایمان کی نعمت

ایمان کی نعمت پاک روح کی نعمتوں میں سے ایک مافوق الفطرت نعمت ہے جو عام طور پر کسی مخصوص شخص ، وقت یا صورتحال میں حِکمت کے کلام کو حاصل کرنے کے وسیلہ سے آتا ہے۔ یہ پاک روح کی قوت والی نعمتوں میں سے ایک ہے جو ہمیں معجزات کی قُدرت اور شِفا کی نعمت میں کام کرنے کی اِجازت دیتا ہے۔

## ایمان کے دُشمن

### ☆ہمیں جنگ کرنا ہے

پولُس رسول نے تیمُتھیس کی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ ایمان کی اچھی کُشتی لڑے۔لفظ ''کُشتی'' سے نتیجہ نِکلتا ہے کہ یقینی طور پر ہمارے ایمان کو دُشمن موجود ہیں۔

1 تیمُتھیس 12:6 ''ایمان کی اچھی کُشتی لڑ۔اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے جِس کے لئے تُو بُلایا گیا تھا اور بُہت سے گواہوں کے سامنے اچھا اِقرار کیا تھا۔''

### ☆فطرتی حواس

ہمارے قُدرتی حواس ایمان کے سب سے بڑے دُشمن ہیں۔جو ہم دیکھتے ہیں، سُنتے ہیں اور چھوتے ہیں اُن پر خُدا کے کلام سے زیادہ بھروسہ کرنا ہمیں شِکست دے دے گا۔

خُدا کا کلام سچا ہے۔خُدا وہ کرے گا جو اُس کا کلام کہتا ہے۔جو اُس کے کلام پر یقین نہیں کرتے ،اُس کی علامات ہم اپنے بدنوں میں دیکھتے اور محسوس کرتے ہیں، نہ ادا کیئے گئے بِل ،خُدا کے کلام کو تبدیل نہیں کرتے ۔پولُس نے اس کے متعلق لِکھا۔

رومیوں 3,4:3 ''اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہوا؟ کیا اُن کی بے وفائی خُدا کی وفاداری کو باطِل کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ خُدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا۔۔۔''

### ☆بے اعتقادی

بے اعتقادی ایک بڑا دُشمن ہے مگر یہ خُدا کے کلام کو تبدیل نہیں کرے گا۔ یہ بس ہماری زندگیوں میں خُدا کے کلام کو سچا ہونے سے روکے گا۔

عبرانیوں کی کتاب کے مُصنف نے کہا ہے کہ ایمان اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے اور اُس نے نوح کی مِثال استعمال کی ہے۔

عبرانیوں 1,7:11 ''اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اِعتماد اور اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔ ایمان ہی کے سبب سے نوح نے اُن چیزوں کی بابت جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پا کر خُدا کے خوف سے اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لئے کشتی بنائی جس سے اُس نے دُنیا کو مُجرم ٹھہرایا اور اُس راست بازی کا وارِث ہوا جو ایمان سے ہے۔''

پولُس رسول نے اور دو چیزوں کا بھی حوالہ دِیا ہے جو نادیدنی ہیں۔

2 کرنتھیوں 18:4 ''جِس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چندروزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔''

## ☆شک

توما کیلئے مُشکل تھا کہ وہ فطرتی عالم میں سے مافوق الفطرت عالم میں داخل ہو۔۔۔بے اعتقادی میں سے اعتقاد میں۔اُس نے کہا،''جب تک میں دیکھ اور چھو نہ لوں، میں یقین نہیں کروں گا۔''

یوحنا 20:29-24 ''مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جسے توام کہتے ہیں یسوع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین نہ کروں گا۔ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آ کر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ پھر اُس نے توما سے کہا اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ توما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند! اَے میرے خُدا! یسوع نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔مُبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔''

توما نے یقین کرنے سے پہلے چھونے اور دیکھنے کا مُطالبہ کِیا، وہ ہماری مِثال بن گیا کہ ہمیں کیا نہیں کرنا ہے۔اُس لمحے کے بعد وہ انجیل کا رسول بن گیا اور ایک شہید کی موت مرا، مگر ابھی تک پوری تاریخ میں اُسے شکی توما سے منسوب کِیا جاتا ہے۔

## ایمان کی دُعا، مُتفقہ اور کلام کی دُعا

پُر اثر ہونے کیلئے دُعا کی بُنیاد ایمان پر ہونی چاہیے۔اسی وجہ سے ہم ایمان کیا ہے اور یہ کیسا کام کرتا ہے کا مطالعہ کرنے میں وقت گذارتے ہیں۔

## ایمان کی دُعا

یعقوب نے ایمان کی دُعا کے بارے میں بتایا ہے جس سے بیمار بچ جائے گا۔اس خاص قسم کی دعا کا کلام میں بس ایک ہی بار ذکر ہے۔غور کریں جسے دُعا کی ضرورت ہے وہ اس کی درخواست کرتا ہے۔غور کریں کہ اِس میں گُناہ بھی شامل ہوسکتا ہے اور اِسے معافی کی ضرورت ہے۔ یہاں جن بزرگوں کا ذکر ہے وہ مقامی کلیسیا کے راہنما ہیں جو آ کر ایمان میں دُعا کریں گے۔

یعقوب 14-15:5 ''اگر تُم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُس کے تیل مَل کر اُس کے لئے دُعا کریں۔ جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی معافی ہوجائے گی۔''

ایمان کی دُعا کیا ہے؟ یہ ایک اسی دُعا ہے جس کی مضبوط بُنیاد خُدا کے وعدوں پر ہے اور ایمان میں کی جاتی ہے۔ اِس کی بُنیاد دو یا زیادہ لوگوں کے مُتفق ہونے میں بھی ہے۔

جب ایمان کی دُعا ادا کر دی جاتی ہے تو پاک روح کی طرف سے گواہی ہوتی ہے کہ ایسا ہو چُکا ہے۔خُدا کے کلام کی سچائی کی بھی علامات اور حالات سے زیادہ حقیقی ہے۔ یہ ایمان ہماری روحوں سے ہے نہ کہ ہمارے ذہنوں سے۔جس لمحہ ایمان آتا ہے، تو ہم خُدا کے کلام کے پورا ہونے کیلئے ایمان میں کھڑے ہوجاتے ہیں۔

## مُتفق ہونے کی قوت

ایمان اور قوت بڑھ جاتے ہیں جب ایک یا دو ایماندار مُتفقہ دُعا میں اپنے ایمان کو مُتحد کرتے ہیں۔

اِستثنا 30:32 ''کیونکر ایک آدمی ہزار کا پیچھا کرتا اور دو آدمی دس ہزار کو بھگا دیتے اگر اُن کی چٹان ہی اُن کو بیچ نہ دیتی اور خُداوند ہی اُن کو حوالہ نہ کر دیتا؟

## مُتفقہ دُعائیں

مُتفقہ دُعا کی بُنیاد یسوع کی اُس تعلیم پر ہے جب اُس کے سِکھایا کہ جب دو یا زیادہ مُتفق ہو کر خُدا کے مانگتے ہیں۔

متی 19-20:18 ''پھر مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کیلئے جِسے وہ چاہتے ہوں اِتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہوجائے گی۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اِکٹھے ہیں وہاں مَیں اُن کے بیچ میں ہوں۔''

مُتفق ہونے کیلئے ضروری ہے کہ ہم جانیں کہ حالات کیسے ہیں، خُدا کے کلام کی طرف سے کیا جواب ہے اور پھر ایک سوچ ہو کر مانگا جائے۔مِثال کے طور پر، ہم کسی ایسے شخص کے ساتھ مُتفقہ دُعا نہیں کر سکتے جس کے پاس ''ایک اَن کہی درخواست'' ہے۔

## ☆ہماری دُعاؤں کی توجہ

شاید مُتفقہ دُعاؤں میں آنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہمیں خاص مقاصد پر توجہ مرکوز کرنے کا سبب بنتی ہیں۔ یاد کریں وہ اندھے فقیر جو یسوع کے حضور چِلائے، ''ہم پر رحم کر، اَے خُداوند، اِبنِ داوُد!''

یسوع نے کیا جواب دِیا؟ ''تُم کیا چاہتے ہو کہ میں تُمہارے لئے کروں؟''

کیا اُنہیں پیسہ چاہیے تھا؟ کیا اُنہیں روزگار چاہیے تھا؟ کیا وہ شِفا پانا چاہتے تھے؟ اُن کا ایمان کہاں تھا؟

ہمیں اپنی درخواستوں میں مخصوص ہونا ہے کیونکہ اِس سے ہمارے ایمان کو زیادہ حد تک نتائج حاصل کرنے میں توجہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

## ☆شک اور بے اعتقادی کو دور کریں

جب یسوع یائر کے گھر میں آیا تو اُس نے لڑکی کو مُردوں میں سے زندہ کرنے سے پہلے شک کرنے والوں کے باہر نِکال دِیا۔

مرقس 5:39-42 ''اور اندر جا کر اُن سے کہا تُم کیوں غُل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مَر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے لیکن وہ سب کو نِکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر گیا۔ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا تلیتا قُومی۔ جِس کا ترجمہ ہے اَے لڑکی مَیں تُجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اِس پر لوگ بہت حیران ہوئے۔''

## ☆اِکھٹے دُعا کریں

پہلے ہم نے ذکر کِیا ہے کہ کُچھ دُعاؤں کا جواب نہیں آیا کیونکہ وہ دُعا کی نہیں گئیں تھی۔ ایسا تب ہوتا ہے جب ہم مُتفقہ دُعا میں احتیاط نہیں کرتے۔ ہم صورتحال کے بارے بات کرتے ہیں، خُدا کے کلام کو بیان کرتے اور اُس پر لاگو کرتے ہیں اور مُتفق ہو جاتے ہیں کہ ہم کیسے دُعا کریں گے۔ جس لمحہ ہم معاہدے میں آتے ہیں۔۔۔ ایک دوسرے اور خُدا کی مرضی کے ساتھ۔۔۔ ہمیں ایمان کے اتحاد میں اِکھٹے مانگنا ہے اور یقین رکھنا ہے کہ ایسا ہو جائے گا۔

اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ایک دُعا کرے اور دوسرے مُتفق ہوں۔ وہ دونوں، یا سب دُعا کریں اور جو دُعا کی جارہی ہے اُس میں مُتفق ہوں۔ بائبل میں ایسی کوئی مِثال نہیں ہے کہ ایک دُعا میں راہنمائی کرے اور دوسرے سُنیں اور مُتفق ہوں۔

## خُدا کے کلام کی دُعا

## ☆کلام زندہ ہے

عبرانیوں کا مُصنف بتاتا ہے کہ خُدا کا کلام زندہ اور موثر ہے۔

عبرانیوں 12:4 ''کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جُدا کر کے گُذر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔''

یرمیاہ نبی نے کہا کہ خُدا اپنے کلام کو پُورا کرنے کیلئے تیار رہتا ہے۔

یرمیاہ 12:1 ''اور خُداوند نے مجھے فرمایا کہ تُو نے خُوب دیکھا کیونکہ مَیں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے بیدار رہتا ہوں۔''

## ☆حل کیلئے دُعا کریں

خُدا کے کلام کو دُعا میں بولنا خود کو اپنی مُشکل کو دُعا میں بولنے سے روکنے کا سب سے زیادہ موثر طریقہ ہے۔اس کی بجائے ہم حل کیلئے دُعا کرتے ہیں۔

یسعیاہ نبی نے زبردست بصیرت دی ہے کہ جب خُدا کا کلام جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے۔

یسعیاہ 11:55 ''اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہ سے نِکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کُچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پُورا کرے گا اور اُس کام میں جِس کے لئے مَیں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔''

خُدا کا کلام خالی نہیں آئے گا۔ یہ وہ کرے گا جو کرنے کیلئے اِسے بھیجا گیا ہے۔

جب ہم مخصوص صورتحال میں کلام کی دُعا کرتے ہیں تو ہمیں خُدا کے وعدے جو لاگو ہوتے ہیں ڈھونڈنے کیلئے وقت نِکالنا ہے۔اس طریقے میں وعدوں کی کتابوں کو استعمال کرنا اچھا ہے۔ یہ اچھا ہے کہ ہم خُدا کے وعدوں کے لِکھ لیں اور جب ہم دُعا کریں تو اُن کو شامل کر سکیں۔(خُدا نے کبھی نہیں کہا کہ ہمیں آنکھیں بند کر کے دُعا کرنی ہے۔ایسا کرنے کی ایک ہی وجہ ہے کہ ہم خلل سے بچ سکیں اور خُدا پر توجہ کر سکیں)

## ☆شِفا کیلئے

اگر ہمیں شِفا کی ضرورت ہے تو خُدا کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ ہم کِتنا بُرا محسوس کر رہے ہیں کہ ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں، یا یہ کہ ہمیں جو کام کرنے ہیں ہم نہیں کر پا رہے۔ ہماری دُعائیں کُچھ اس طرح ہونی چاہییں،

''خُداوند، میں تیرا شُکر ادا کرتا ہوں کہ تیرا کلام کہتا ہے کہ یسوع میری خطاؤں کے سبب گھائل کِیا گیا، وہ میری بدکرداریوں کے باعث کُچلا گیا: میری سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی؛ تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔خُداوند تیرا شُکر ہو کہ یرمیاہ کے وسیلہ تو نے فرمایا کہ تُو میری صحت کو بحال کرے گا اور میرے زخموں سے شِفا بخشے گا۔ تیرا شُکر ہو کہ تمام باتوں سے بڑھ کر یہ تیرے خواہش ہے کہ میں

اچھی صحت میں رہوں۔ خُداوند تیرا شُکر ہو! میں یقین کرتا اور اپنی شِفا کے پورے ظہور کو ابھی حاصل کرتا ہوں!

یسعیاہ 3:53، یرمیاہ 17:30، 3 یوحنا 2

## ☆ہمارے پیاروں کے لئے

شائد ہمارے کُچھ عزیز ایسے ہیں جو خُداوند کے قریب نہیں ہیں۔ پھر سے خُدا کو بتانے کی ضرورت نہیں کہ وہ کہاں ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔ ہم اُن کے لئے کیسے دُعا کریں؟ کلام کو دُعا میں استعمال کرتے ہوئے۔

''باپ، میں تیرا شُکر ادا کرتا ہوں کہ تو اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا بلکہ ہمارے بارے میں تحمل کرتا ہے، اس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا تا کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔ خُدا تو نہیں چاہتا کہ۔۔۔ وہ ہلاک ہوں۔ خُداوند میں تیرا شُکر ادا کرتا ہوں کہ تُو نے مُجھ سے وعدہ کِیا ہے کہ اگر میں خُداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھوں گا تو میں اور میرا تمام گھرانہ نجات پائے گا۔ باپ تیرے کلام میں لِکھا ہے کہ اگر ہم بچے کی اُس راہ پر تربیت کریں گے جس پر اُس کو چلنا ہے تو بوڑھا ہونے تک بھی وہ اُس سے نہیں پھرے گا۔ میں تیرا شُکر ادا کرتا ہوں۔۔۔''

2 پطرس 9:3، اعمال 31:16، اِمثال 6:22

## ☆آمدنی کیلئے

شاید آپ اپنی چیک بُک کے ساتھ اپنے بل ڈیسک پر رکھنے کے بارے غور کریں۔ اپنے ہاتھ اُس پر رکھیں اور دُعا کرنا شروع کریں۔

''باپ، تُو جانتا ہے کہ جو بھی بل یہاں ہے اور جو آنے والا ہے۔ تو واجب الادا تاریخ اور رقم سے واقف ہے۔ میں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ تُو کہتا ہے کہ اگر ہم اپنی دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لائیں تو تُو آسمان کے دریچے کھول کر برکت دے گا کہ اُس کیلئے جگہ نہ رہے گی۔ میں تیرے اس وعدہ میں خوشی مناتا ہوں کہ تو میرے لئے ٹڈی کو ڈانٹے گا۔ یہ کِتنا زبردست ہے، کہ خُدا تو چاہتا ہے کہ میں ہر ایک چیز سے بڑھ کر ترقی کروں جیسے کہ میں روحانی ترقی کرتا ہوں۔ باپ تیرا کلام کہتا ہے، تُو میرا چوپان ہے مُجھے کمی نہ ہوگی۔ خُداوند میں تیرا شُکر ادا کرتا ہوں۔۔۔''

ملاکی 10:3، 3 یوحنا 2، زبور 1:23

## خلاصہ۔۔۔ ایمان کی آواز

ہم بدن، جان اور روح ہیں۔ ہم روح سے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ نئے سِرے سے پیدا ہونے سے پہلے ہم نے ایمان رکھا تھا مگر یہ فطرتی عالم میں تھا۔ اب ہم خُدا کی بادشاہت میں ہیں اور ہمارا ایمان مافوق الفطرت ہے۔

ہمارے ایمان کی بُنیاد اُس پر ہے کہ خُدا کا کلام کیا کہتا ہے، نہ کے جو ہم اپنے رگرد دیکھتے ہیں۔اب ہم مزید خود کی منفی شبیہ میں زندہ نہیں رہنے والے۔ہم خود کو ویسے دیکھیں گے جیسے ہمیں خُدا دیکھتا ہے۔اب ہم مزید گُناہ اور بے اعتباری کو موقع نہیں دے سکتے کہ ہماری زندگیوں میں شک پیدا کرے۔

ہم خُدا کے دیے اپنے ایمان کی مشق کرنے والے ہیں۔ہم خُدا کے کلام پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ہم وہ ایمان رکھتے جو غالب آتا ہے۔ہم دوسروں کے ساتھ ایمان اور متفقہ دُعاؤں میں مُتفق ہوں گے۔ہم خُدا کے کلام کی دُعا کریں گے اور اُن حیرت انگیز کاموں کا تُجربہ کریں گے جو خُدا ہمارے لئے کرے گا!

## سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔جب کہ ہم بدن، جان اور روح سے بنے ہیں، ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ ہمارا ایمان کا تعلق جان (ذہن، مرضی اور جذبات) سے ہے یا روح سے ہے؟

2۔اپنے الفاظ میں خُدا جیسے ایمان کی تعریف بیان کریں۔

3۔ایمان کی دُعا اور مُتفقہ دُعا سے کیا مُراد ہے؟

4۔وضاحت سے مِثال پیش کریں جب آپ نے کسی ایسے شخص کیلئے جس کی آپ فِکر کرتے ہیں کلام کی دُعا کی۔

# سبق نمبر 8

# اِختیار میں دُعا کرنا

## تعرُف

کئی دُعاؤں کا جواب نہیں مِلتا کیونکہ ہم خُدا سے کُچھ ایسا کرنے کی مِنت کرتے ہیں جو وہ چاہتا ہے کہ ہم خود کریں۔ ہمیں اس زمین پر رہنا اور حُکمرانی کرنا ہے جس کیلئے آدم اور حوا تخلیق کیئے گئے تھے۔ ہم نے اِس بات کو دیکھا تھا کہ دُعا مانگنے تک محدود ہے، مگر دُعا کا ایک اہم حِصہ سُننا ہے۔ جب ہم سُنیں گے تو خُدا ہمیں بتائے گا کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔۔۔ کیا کہنا ہے۔۔۔ کیا حُکم کرنا ہے۔۔۔ کیا وجود میں آنے کا بولنا ہے۔

دُعا مانگنا ہے۔۔۔ سُننا ہے۔۔۔ تابعداری ہے۔ فوج میں بھی یہ عناصر ایک جیسے ہیں، جہاں ہم کمانڈر سے پوچھتے ہیں کہ کیا کرنا ہے، جو احکامات وہ دیتا ہے سُنتے ہیں اور پھر تابعداری کرتے ہیں۔

سبق نمبر دو میں ہم نے بنی نوع اِنسان کی تخلیق اور خُدا کی جانب سے سونپے گئے اِختیار کا مُطالعہ کِیا تھا۔ اس سبق میں ہم سیکھیں گے کہ اُس اختیار کو کیسے ہم اپنی دُعا یا زندگی میں کام میں لا سکتے ہیں۔

یہ خُدا کی خواہش ہے کہ ایماندار زمین پر زندگی کو تبدیل کر دینے والے اختیار میں چلیں۔ وہ ایسے مرد و زن کی تلاش کر رہا ہے جو اُسکی تابعداری میں رہتے ہوئے اختیار میں چلیں۔

## عملی اقدام

اس سبق میں ہم اختیار میں چلنے کیلئے عملی اقدام دریافت کریں گے۔ خُدا کے لوگوں کی اختیار کی دُعائیں یہ ہیں:

- اُنکی اپنی خواہشوں کا برتن خالی
- وہ جن کا دِل خادم کی مانند حلیم ہے

اِختیار کی دُعائیں یہ ہوں گی:

- روح القدس کے بھید کی نعمت کے وسیلہ سے خُدا کی جانب سے سُننے پر بُنیاد
- روح القدس کی طرف سے دِیئے گئے ایمان کی وسیلہ زبردستی بولنا

زبردستی، اِختیار سے، بادشاہی کی دُعائیں اس رویے سے کبھی نہیں آتیں، ''کیا یہ اچھا نہیں ہوتا اگر۔'' مِثال کے طور پر، ''کیا یہ اچھا نہیں تھا کہ اتوار کو بارش نہ ہوتی کیونکہ ہم کلیسیائی طور پر سیر کرنے آئے تھے۔'' کُچھ تو یہ بھی کہتے ہیں، ''میں یسوع کے نام سے حُکم دیتا ہوں کہ اتوار

کوموسم خوشگوار رہے۔'' ٹھہریں! اختیار والی دعائیں کبھی بھی ہماری اپنی خواہشات اور مرضیوں سے نہیں آتیں۔ ایلیاہ نے بارش کو روکا اور وہ دُبارہ نہیں ہوئی جب تک اُس نے کہا نہیں، مگر وہ مُکمل خُدا کی راہنمائی کے نیچے تھا۔

1 سلاطین 1:17 ''اور ایلیاہ تِشبی جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخیاب سے کہا کہ خُدا کی حیات کی قسم جِس کے سامنے مَیں کھڑا ہوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مِینہ برسے گا جب تک مَیں نہ کہوں۔''

یعقوب رسول نے اُس وقت کا حوالہ دِیا ہے،

یعقوب 5:18-17 ''ایلیاہ ہمارا ہم طبیعت انسان تھا۔ اُس نے بڑے جوش سے دُعا کی کہ مِینہ نہ برسے۔ چُنانچہ زمین پر مِینہ نہ برسا۔ پھر اُس نے دُعا کی تو آسمان سے پانی برسا اور زمین میں پیداوار ہوئی۔''

غور کریں یہ دُعا اور اقرار بھی تھا۔ اُس نے دُعا کی اور خُدا اسے سُنا اور پھر اختیار سے اقرار کِیا، ''ان برسوں میں بارش نہ ہوگی جب تک کہ میں نہ کہوں۔''

## یسوع ہمارا نمونہ

ہم جو کُچھ بھی کرتے ہیں، یسوع، دوسرا آدم۔ ہمیشہ ہمارا نمونہ ہونا چاہیے۔ یسوع نے زمین پر وہ سب کچھ کِیا جسے پہلے آدم کو کرنے کیلئے تخلیق کِیا گیا تھا۔ ہم سچائی سے کہہ سکتے ہیں، ''اگر یسوع نے کِیا، ہم بھی کر سکتے ہیں!'' ہم اُس کے نام کے وسیلہ اور پاک روح کی قوت میں کر سکتے ہیں۔

## روح القدس کی طرف سے قوت

یسوع نے تب تک کوئی معجزہ نہیں کیا جب تک اُس نے بپتسمہ نہ لِیا اور روح القدس اُس کے اوپر نہ آیا۔ لوقا ہمیں بتاتا ہے،

لوقا 4:19-14 ''پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گِردونواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔ اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے۔ اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادت خانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔ اور یسعیاہ نبی کی کِتاب اُس کو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مُقام نِکالا جہاں یہ لِکھا تھا کہ۔ خُداوند کا روح مُجھ پر ہے اِس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مَسح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بِینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خُداوند کے سالِ مقبول کی مُنادی کروں۔''

ضروری ہے کہ ہم روح القدس کی طرف سے قوت حاصل کریں۔

## خُدا نے ایمانداروں کو اختیار دِیا

اپنی زمینی خِدمت کے دوران یسوع کے پاس بدروحوں، بیماری اور مرض، انسانی بدن، تخلیق، عناصر، اور حتیٰ کے موت پر بھی اِختیار تھا۔ اُس نے یہ اختیار ہمیں دِیا۔

یوحنا کے مُطابق اُس نے کہا،

یوحنا 12:14 ''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں۔''

متی کے مُطابق اُس نے کہا،

متی 8:10 ''بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جِلانا۔ کوڑھیوں کے پاک صاف کرنا بدروحوں کو نِکالنا۔ تُم نے مُفت پایا مُفت دینا۔''

لوقا کے مُطابق اُس نے کہا،

لوقا 19:10 ''دیکھو مَیں نے تُم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔''

یسوع نے شیطان سے وہ اختیار واپس حاصل کِیا جو اُس نے آدم اور حوا سے لِیا تھا اور اپنے پیروکاروں۔۔۔ ایمانداروں کو۔۔۔ ہمیں دِیا!

### ☆ بدروحوں پر

یسوع کو بدروحوں پر اختیار تھا۔

متی 8:32-31 ''پس بدروحوں نے اُس کی مِنت کر کے کہا کہ اگر تُو ہم کو نِکالتا ہے تو ہمیں سوروں کے غول میں بھیج دے۔ اُس نے اُن سے کہا جاؤ۔ وہ نِکل کر سُوروں کے اندر چلی گئیں اور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور پانی میں ڈوب مَرا۔''

یسوع نے بدروحوں کو نکالنے کیلئے خُدا سے مِنت نہیں کی۔ اُس نے کہا 'نِکلو۔''

### ☆ بیماری اور مرض پر

کوڑھی یسوع کے پاس آیا اور اُس نے شِفا پائی۔

مرقس 1:41-40 ''اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی مِنت کی اور اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھُو کر اُس سے کہا مَیں چاہتا ہوں۔ تُو پاک صاف ہو جا۔''

اُسے شِفا دینے کیلئے یسوع نے خُدا سے مِنت نہیں کی۔ اُس نے کہا ''صاف ہو جا تا۔''

## ☆اِنسانی بدن پر

سوکھے ہاتھ والا شخص یسوع کے پاس آیا۔

مرقس3:3,5b ''اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو۔۔۔اپنا ہاتھ بڑھا۔اُس نے بڑھا دِیا اور اُس کا ہاتھ دُرست ہو گیا۔''

ایک بار پھر ہم نہیں دیکھتے کہ یسوع نے خُدا کی مِنت کی ہو کہ وہ حُکمرانی کا عمل کرے اور اس شخص کو مافوق الفطرت طریقے سے شِفا دے۔ اُس نے کہا،''اپنا ہاتھ بڑھا۔''

## ☆تخلیق پر

یسوع کا انجیر کے درخت پر اختیار تھا، جو کہ تخلیق کا حِصہ تھا۔

متی21:19 ''اور راہ کے کنارے انجیر کا ایک درخت دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتوں کے سِوا اُس میں کُچھ نہ پا کر اُس سے کہا کہ آیندہ تُجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دم سُوکھ گیا۔''

## ☆عناصر پر

یسوع نے ہوا اور سمندر سے بات کی اور اُنہوں نے تابعداری کی۔

مرقس4:37-39 ''تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا۔پس اُنہوں نے اُسے جگا کہ کہا اَے اُستاد کیا تُجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟۔ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔''

## ☆موت پر

یسوع لعزر کی قبر کے سامنے کھڑا ہوا اور موت پر اختیار رکھا۔

یوحنا11:43,44 ''۔۔۔اُس نے بُلند آواز سے پُکارا کہ اَے لعزر نِکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نِکل آیا اور اُس کا چہرہ رُومال سے لِپٹا ہوا تھا۔یسوع نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔''

## اختیار کی آواز

پچھلے سبق میں ہم نے ایمان کی آواز کا مطالعہ کیا۔ اب ہمیں اختیار کی آواز پر دھیان دینا ہے۔ کیا آپ نے غور کیا کہ مندرجہ بالا مِثالوں میں یسوع کے الفاظ کتنے واضح ہیں؟

یسوع نے کہا، ''نِکل جا۔'' ''صاف ہو جا۔'' ''اپنا ہاتھ بڑھا۔'' ''اس پر پھر کبھی پھل نہ لگے۔'' ''تھم جا۔'' ''لعزر باہر آ!''

## صوبیدار

جب صوبیدار یسوع کے پاس آیا تو اُس نے کہا، ''تو کہہ ہی دے تو میرا خادم شِفا پائے گا۔''

متی 8:10-8 ''صوبہ دار نے جواب میں کہا اَے خُداوند مَیں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صِرف زُبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شِفا پا جائے گا۔ کیونکہ مَیں بھی دوسرے کے اِختیار میں ہوں اور سِپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔''

صوبیدار نے یسوع کے اِختیار کو پہچانا کیونکہ وہ بھی اِختیار کے نیچے تھا۔ صوبیدار کے اِختصار کی مِثال پر غور کریں۔۔۔ ''جاتا،'' ''آتا،'' ''یہ کرتا۔''

## واضع رہیں

اِختیار کی آواز واضع ہے۔ اُس کی کوئی وضاحتیں نہیں ہیں۔ اِسے ثابت کرنے کی کوئی رائے نہیں ہے۔

یسوع کے الفاظ یاد رکھیں،

متی 7-8:6 ''اور دُعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائے گی۔ پس اُن کی مانند نہ بنو کیونکہ تُمہارا باپ تُمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کے تُم کِن کِن چیزوں کے مُحتاج ہو۔''

## ☆الفاظ کم رکھیں

واعِظ میں ہم پڑھتے ہیں،

واعِظ 2:5 ''بولنے میں جلد بازی نہ کر اور تیرا دِل جلد بازی سے خُدا کے حضور کُچھ نہ کہے کیونکہ خُدا آسمان پر ہے اور تُو زمین پر۔ اِس لئے تیری باتیں مُختصر ہوں۔''

## ☆بائبلی مِثالیں

۞دانی ایل نے دُعا کی جو کہ اِختصار کی ایک عمدہ مِثال ہے۔

دانی ایل 19:9 ’’اَے خُداوند سُن ۔اَے خُداوند مُعاف فرما۔اَے خُداوند سُن لے اور کُچھ کر۔اَے میرے خُدا اپنے نام کی خاطر دیر نہ کر کیونکہ تیرا شہر اور تیرے لوگ تیرے ہی نام سے کہلاتے ہیں۔‘‘

۞موسیٰ نے بھی دُعا کی جو کہ بہترین مُجمل ہے۔

گِنتی 10:36-35 ’’اور صندوق کے کُوچ کے وقت موسیٰ یہ کہا کرتا اُٹھ اَے خُداوند تیرے دُشمن پراگندہ ہو جائیں اور جو تُجھ سے کِینہ رکھتے ہیں وہ تیرے آگے سے بھاگیں۔

۞واضع دُعا کی ایک اور مِثال ایلیاہ کا لڑکے کو مُردوں کو زندہ کرنے کی ہے۔

1 سلاطین 17:22-21 ’’اور اُس نے اپنے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسار کر خُداوند سے فریاد کی اور کہا اَے خُداوند میرے خُدا مَیں تیری مِنت کرتا ہوں کہ اِس لڑکے کی جان اِس میں پھر آ جائے۔ اور خُداوند نے ایلیاہ کی فریاد سُنی اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آ گئی اور وہ جی اُٹھا۔‘‘

## ایلیاہ کا بعل کے پُجاریوں کے ساتھ مُقابلہ

ہم نے سبق نمبر پانچ میں ایلیاہ کا بعال کے پُجاریوں کے ساتھ مُقابلہ کی بات کی ہے۔ایلیاہ یقینی طور پر ایک اِختیار کو سمجھنے والا شخص تھا۔اسرائیل کے لوگوں نے پورا دِن بعل کے پُجاریوں کو اُچھلتے ،نعرے لگاتے ، پُکارے اور خود کو کاٹتے دیکھا اور لوگوں نے دیکھا کہ کوئی نتیجہ نہ نِکلا۔

ایلیاہ کے مذبح اور قُربانی کو دوبارہ تیار کرنے کے بعد وہ پاس آیا اور کہا۔۔۔اُس نے نعرہ نہیں لگایا۔۔۔وہ اُچھلا نہیں۔۔۔اُس نے مِنت نہیں کی۔۔۔اُس نے خود کو کاٹا نہیں۔۔۔اُس نے ایک بار چھوٹی سی دُعا کی۔

1 سلاطین 18:38-36 ’’اور شام کی قُربانی چڑھانے کے وقت ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور اُس نے کہا اَے خُداوند ابرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خُدا! آج معلوم ہو جائے کہ اِسرائیل میں تُو ہی خُدا ہے اور مَیں تیرا بندا ہوں اور مَیں نے اِن باتوں کو تیرے ہی حُکم سے کِیا ہے۔ میری سُن اَے خُداوند میری سُن تا کہ یہ لوگ جان جائیں کہ اَے خُداوند تُو ہی خُدا ہے اور تُو نے پھر اُن کے دِلوں کو پھیر دِیا ہے۔ تب خُداوند کی آگ نازِل ہوئی اور اُس نے اُس سوختنی قُربانی کی لکڑیوں اور پتھروں اور مِٹی سمیت بھسم کر دِیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لِیا۔‘‘

## حلیم

موسیٰ فرعون کی بیٹی کے بیٹے کو طور پر پروان چڑھا تھا۔ وہ دولت اور اِختیار سے واقف تھا۔ پھر وہ صحرا کو بھاگ گیا اور خُدا اُس پر جلتی جھاڑی میں ظاہر ہوا۔ موسیٰ یقینی طور پر اِختیار میں چلا۔ اُس نے مصر پر آفتوں کو نازل کِیا۔ اُس نے لال سمندر کو دو حصے کِیا۔ اُس نے صحرا میں چٹان سے پانی نِکالا۔ اُس نے پہاڑ پر خُدا سے بات کی۔ وہ خُدا کے اِتنا قریب تھا کہ اُس کا چہرہ تبدیل ہو گیا۔ اگر کوئی شخص خود کو اُونچا سمجھ سکتا تھا تو وہ موسیٰ تھا۔ مگر ہم گِنتی میں پڑھتے ہیں۔

گِنتی 3:12 ''اور موسیٰ تو روئے زمین کے سب آدمیوں سے زیادہ حلیم تھا۔''

اس لئے کہ موسیٰ نہایت حلیم تھا، خُدا نے اُسے طاقتور مافوق الفطرت اِختیار میں کام کرنے کی اِجازت دی۔

## خادِم

یسوع نے کہا،

متی 20:27-26 ''تُم میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔ اور جو تُم میں اول ہونا چاہے وہ تُمہارا غُلام بنے۔''

## مسیح کی نقل کرنے والے

اُنہوں نے یسوع کے ساتھ آخری فسح کی عید میں حِصہ لِیا تھا۔۔۔ خُدا کے بیٹے کے ساتھ۔۔۔ جو خوفناک دھوکے اور صلیب پر مصلوبیت کا سامنا کر رہا تھا۔۔۔ اُس نے شاگردوں کے پاؤں دھوئے۔ یسوع نے یہوداہ کے پاؤں بھی دھوئے حالانکہ وہ جانتا تھا کے وہ اُسے پکڑوانے والا ہے۔

یسوع کو خود کو اپنے مُقدمے اور موت کیلئے ذہنی اور جذباتی طور پر تیار کرنا پڑا۔ کیوں اُس نے اُس رات وقت نِکال کر اُن کے پاؤں دھوئے؟

اُس نے ہمارے لئے اِس سوال کا جواب دِیا ہے۔ اُس نے اُن کے لئے، اور یقیناً ہمارے لئے نمونہ دِیا ہے۔ شاگردوں کو ایک دوسرے کا خادِم ہونا تھا۔ ہم بھی ایک دوسرے کے خادِم ہیں۔

یوحنا 13:15-12,5-3 ''یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور مَیں خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رُومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔ اِس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر

شاگردوں کے پاؤں دھونے اور رُومال کمر میں باندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کِئے۔ پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چُکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا کیا تُم جانتے ہو کہ مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا کِیا؟ تُم مُجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ مَیں ہوں۔ پس جب مُجھ خُداوند اور اُستاد نے تُمہارے پاؤں دھوئے تو تُم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ مَیں نے تُم کو ایک نمونہ دِکھایا ہے کہ جیسا مَیں نے تُمہارے ساتھ کِیا ہے تُم بھی کِیا کرو۔''

## دستیاب

ہمارا رجحان ہے کہ ہم اشخاص اور واقعات کے متعلق وہم اور خوف رکھتے ہیں جب ہم بائبل میں اُن کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ہم اُنہیں بہت احترام اور ڈر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ہمیں ایسا کرنا چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ یہ ہمیں اُن جیسے کام کرنے سے روکتا ہے۔خُدا نے بائبل میں اُن کی زندگیوں میں واقعات رکھے تاکہ ہمارے لئے نمونہ ہوسکیں۔ہم اُنکی عظیم فتوحات اور ناکامیوں کو پڑھتے ہیں تاکہ ہم اُنہیں اپنے جیسے لوگ دیکھ سکیں جو خُدا کی قوت میں کام کررہے ہیں۔

ایلیاہ خُدا کے سب سے زیادہ طاقتور لوگوں میں سے ایک تھا مگر پھر بھی یعقوب رسول نے بہت حوصلہ افزا الفاظ تحریر کئے جب اُس نے کہا کہ وہ ہمارے جیسا ہی ایک انسان تھا۔

یعقوب 17:5 ''ایلیاہ ہمارا ہم طبیعت اِنسان تھا۔اُس نے بڑے جوش سے دُعا کی کہ مینہ نہ برسے۔۔۔''

## تیار کردہ برتن

ہم خود کے مالک کے لئے ایک ایماندار اور کارآمد برتن کے طور پر تیار کرسکتے ہیں تاکہ ہم ہر ایک اچھے کام کیلئے تیار ہو سکیں۔

2 تیمُتھیس 2:21-20 ''بڑے گھر میں نہ صرف سونے چاندی ہی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی۔بعض عِزت اور بعض ذِلت کے لئے۔ پس جو کوئی اِن سے الگ ہوکر اپنے تئیں پاک کرے گا وہ عزت کا برتن اور مُقدس بنے گا اور مالِک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کیلئے تیار ہوگا۔''

## یسوع کے نام میں دُعا کرنے کی قوت

### سب ناموں سے اعلیٰ نام

یسوع کا نام سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔

فلپیوں 2:11-8 ''اور اِنسانی شکل میں ظاہر ہوکر اپنے آپ کو پست کر دِیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت

گوارا کی۔ اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہت سر بُلند کِیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسوع کے نام ہر ہر گھُٹنا جھُکے۔ خواہ آسمانیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زُبان اِقرار کرے کہ یسوع مسیح خُداوند ہے۔''

## اُس کے نام میں اختیار

یسوع نے جو اختیار شاگِردوں کو دِیا وہ اُس کے نام کا استعمال تھا۔

مرقس 16:18-15 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی مُنادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتِسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحیں کو نِکالیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔''

## اُس کے نام میں مانگنا

ہمیں اُس کے نام میں مانگنا ہے۔

یوحنا 16:15 ''تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ مَیں نے تُمہیں چُن لِیا اور تُم کو مُقرر کِیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تُمہارا پھل قائم رہے تا کہ میرے نام سے جو کُچھ باپ سے مانگو وہ تُم کو دے۔''

یوحنا 14:14-13 ''اور جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وہی کروں گا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مُجھ سے کُچھ چاہو گے تو مَیں وہی کروں گا۔''

## معجزات اُس کے نام میں ہوتے ہیں

یسوع کے باپ کے پاس جانے کے بعد شاگِردوں نے جو پہلا معجزہ کِیا وہ اُس کے نام میں تھا۔

اعمال 3:8-1 ''پطرس اور یوحنا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جِس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ پر بِٹھا دیتے تھے جو خوبصورت کہلاتا ہے تا کہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔ پطرس اور یوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔ وہ اُن سے کُچھ مِلنے کی اُمید پر اُن کی طرف مُتوجہ ہوا۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دیے دیتا

ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔''

اُس اختیار پر غور کریں جِس میں پطرس بولا، ''یسوع کے نام میں اُٹھ اور چل پھر۔'' اُس نے خُدا سے نہیں کہا کہ وہ اُس شخص کو شِفا دے۔

## ہر ایک کام یسوع کے نام میں کریں

ہمیں ہر ایک کام یسوع کے نام میں کرنا ہے۔

کُلسیوں 17:3 ''اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجا لاؤ۔''

## جنگ کی دُعائیں

یسوع نے کہا وہ وہی کرتا ہے جو وہ اپنے باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔

یوحنا 19:5 ''پس یسوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔''

طاقتور اِختیار میں چلنے کیلئے جو خدا نے ہمیں دِیا ہے اور دُنیا کو جِس کی شدت سے ضرورت ہے، ہمیں وہی کرنا ہے جو باپ کرنے کو کہتا ہے۔ ہمیں اپنی خودی کی خواہشات کو ایک جانب رکھ دینا ہے۔ ہمیں ہر اُس چیز کو ایک جانب رکھ دینا ہے جو ہمارے لئے اُس کی مرضی جاننے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔

ہمیں روح القدس کی قوت میں ویسے ہی کام کرنا ہے جیسے یسوع نے کِیا۔ ہمیں روح میں دُعا کرنا ہے جب تک ہم اُس کی مرضی نہ جان لیں۔

ایمان میں، ہمیں ایمان کی آواز ہو کر خُدا کی مرضی کو بول کر وجود میں لانا ہے۔

## تین انتباہ

تین انتباہ ہیں جنہیں ہمیں یاد رکھنا ہے۔

- خُدا کبھی بھی ہمیں بولنے اور کرنے کو نہیں کہتا جو اُس کے کلام مُتضاد لِکھا ہے۔

کلام خُدا ہے اور خُدا کبھی خود تضاد نہیں رکھتا۔

یوحنا 1:1 ''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔''

- خُدا کبھی ہمیں ایسا بولنے اور کرنے کو نہیں کہے گا جس سے ہمیں جلال یا فائدہ حاصل ہو۔

شیطان یسوع کے اوپر جو آزمائشیں لایا وہ اِن میں سے ہی ایک تھی۔ محض ایک عمل سے یہ ثابت ہوسکتا تھا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ وہ صلیب سے بچ کر قُربانی کے بغیر ہی اِس دُنیا کی حُکمرانی حاصل کرسکتا تھا۔

متی 5-6:4 ''تب اِبلیس اُسے مُقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کُنگرے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ: اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرادے کیونکہ لِکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کی حُکم دے گا اور وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھالیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔''

**❁ خُدا ہمیں کبھی کسی دوسرے شخص کا اختیار حاصل کرنے کو نہیں گا جو اپنی آزاد مرضی کی خلاف ورزی کررہا ہے۔**

خُدا خاص موقعوں پر ہمیں ایسے شخص پر اختیار رکھنے کی اجازت دے گا جو بدروحوں کے قبضہ میں ہے۔

## دروازے غالب نہ آئیں گے

ہم شیطانی قوتوں کے ساتھ جنگ کی حالت میں ہیں۔ جب یسوع نے لفظ ''کلیسیا'' پہلی بار استعمال کِیا، اُس نے کہا اِس پر عالمِ ارواح کے دروازے غالِب نہ آئیں گے۔ یہ دروازے جہنم کی حکومت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یسوع نے کہا شیطانی قوتیں اُس کی کلیسیا پر غالب نہ آئیں گی۔

متی 18:16 ''اور مَیں تُجھ سے کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے اور مَیں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔''

## باندھنا اور کھولنا

یسوع نے ہمیں کھولنے اور باندھنے کا اِختیار دِیا ہے۔

متی 19:16 ''مَیں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔''

باندھنے کا مطلب ہے شیطان یا حُکمرانی کی بدروح کو کسی خاص صورتحال میں محدود کردینا جہاں خُدا ہماری روحانی جنگ میں راہنمائی کررہا ہے۔ ہمیں زورآور کو باندھنا ہے۔

متی 28-29:12 ''لیکن اگر مَیں خُدا کے روح کی مدد سے بدروحوں کو نِکالتا ہوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آپہنچی۔ یا کیونکر کوئی آدمی کسی زورآور کے گھر میں گُھس کر اُس کا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے؟ پھر وہ اُس کا گھر لُوٹ لے گا۔''

یسوع نے ہمیں باندھنے اور کھولنے کی مِثال پیش کی۔

لوقا13:11,12,16 ''اور دیکھو ایک عورت تھی جِس کو اٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہوگئی تھی اور کِسی طرح سیدھی نہ ہوسکتی تھی۔ یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا اَے عورت تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی۔ پس کیا واجِب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بیٹی ہے جِس کو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا سبت کے دِن اِس بند سے چھُڑائی جاتی ؟۔''

بطور ایماندار ہمیں اِختیار کے عالم دئے گئے ہیں جہاں ہم رہتے اور خُدا کی طرف سے بھیجے جاتے ہیں۔ ان عالموں میں ہمیں باندھنے یا کھولنے کا اختیار ہے۔ زوردار اِختیار والی دُعاؤں کے وسیلہ، ہم خُدا کی قوت اور صلاحیت کو زمین پر کام کرنے کیلئے جاری کرسکتے ہیں۔

## حکومت والوں کے خلاف کُشتی

ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا ہے کہ ہماری لڑائی دوسرے انسانوں کے ساتھ نہیں ہے۔ ہمیں جہنم کی قوتوں سے کُشتی کرتے ہیں۔

افسیوں6:12 ''کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مُقاموں میں ہیں۔''

## قلعوں کے ڈھانا

ہماری جنگ کے ہتھیار یسوع کا نام، یسوع کا خون اور خدا کا کلام ہیں۔ یہ روح کے ہتھیار ہیں اور یہ قوی ہیں۔

2 کرنتھیوں10:4-5 ''اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔''

## بادشاہی کو زور سے لینا

اپنی دُعاؤں سے، ہمیں خُدا کی بادشاہی کو زور سے بڑھانا ہے۔ ہمیں دلیری اور اِختیار سے کہنا ہے،'' تیری بادشاہی آئے! جیسے تیرے مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو!'' یہ بادشاہی کی دُعائیں ہیں جو آسمان کی بادشاہی اور اُس کی مرضی کو زمین پر لاتی ہیں۔ ہم زور آور ہیں جنہیں بادشاہی کو زور سے لے لینا ہے۔

متی11:12 ''اور یوحنا بپتِسمہ دینے والے کے دِنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہورہا ہے اور زور آور چھین لیتے ہیں۔''

## یسوع اِنتظار کر رہا ہے

زبور میں داؤد نے نبوت کی،

زبور 1:110 ''یہوواہ نے میرے خُداوند سے کہا تُو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں۔

متی، مرقس اور لوقا سب نے اِسے تحریر کیا جب یسوع نے داؤد کا یہ حوالہ پیش کیا۔

لوقا 20:43-42 ''داؤد تو زبور میں آپ کہتا ہے کہ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا میری دہنی طرف بیٹھ۔ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کر دوں۔''

عبرانیوں کے مُصنف نے داؤد کی اس نبوت کا حوالہ درج کیا ہے۔

عبرانیوں 12:10 ''لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لئے گُناہوں کے واسطے ایک ہی قُربانی گذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔''

چھ بار ہماری توجہ اِس ایک سچائی کی جانب لے جائی گئی ہے۔ کیوں؟

ہم جانتے ہیں کہ یسوع آسمان میں ہمارے لئے شِفاعت کر رہا ہے، پر کیا ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے کُچھ کرنے کا انتظار کر رہا ہے؟ وہ اپنے دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے کی چوکی ہو جانے کا انتظار کر رہا ہے۔۔۔ اُنکو اپنے پیروں کے نیچے آنے کا انتظار!

## خلاصہ۔۔۔اِختیار میں دُعا کرنا

صلیب پر یسوع نے بُلند آواز سے پُکار کر کہا، ''تمام ہوا!''

یسوع بنی نوع انسان کے گناہوں کی قیمت ادا کر چُکا ہے۔

یسوع نے اپنے خون بہانے کے وسیلہ ہمیں شریعت کی لعنت سے چھڑا لیا ہے۔

یسوع نے ہمارا اختیار واپس حاصل کر لیا ہے۔

اب یسوع انتظار کر رہا ہے کہ ہم اُس کے دشمنوں کو اُس کے پاؤں تلے کی چوکی کر دیں!

اُس نے ہمیں اپنا نام دِیا ہے۔ اُس نے ہمیں پاک روح کی قوت عطا کی ہے۔

اُس نے ہمیں اپنا اِختیار دِیا ہے۔ اب یہ ہم پر ہے!

دُعا کے ذریعہ ہمیں زور سے خُدا کی بادشاہی کو زمین پر لانا ہے۔

# سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ متی 8:8 میں صوبیدار نے یہ کیوں کہا کہ اُس کے خادِم کو شِفا دینے کیلیئے اُسے اُس کے گھر آنے کی ضرورت نہیں ہے مگر وہ کہہ ہی دے گا تو وہ شِفا پائے گا؟ کیسے یہ آج ہمارے لئے مِثال ہے؟

2۔ یہ اِلفاظ کِس قِسم کی دُعائیں ہیں، ''جا''، ''آ!''، ''اُٹھ اور شِفا پا۔''

3۔ آپ کیسے جان سکتے ہیں کہ خُدا آپ کو اِختیار کی دُعا کرنے کیلیئے موقع دے رہا ہے؟

# سبق نمبر 9

# خُدا کے دِل کی پُکار

## تعرُف

پوری بائبل میں خُدا کے دِل کی پُکار ظاہر ہوتی ہے جب وہ اپنے لوگوں کو شِفاعت کے لئے بُلاتا ہے۔ یہ حزقی ایل کی کتاب میں پایا جاتا ہے کہ جب خُدا شفاعت کیلئے لوگوں کو ڈھونڈ رہا تھا اور اُس نے ایک کو بھی نہ پایا۔

حزقی ایل 30:22 ''مَیں نے اُن کے درمیان تلاش کی کہ کوئی ایسا آدمی مِلے جو فصیل بنائے اور اُس سرزمین کے لئے اُس کے رخنہ میں میرے سامنے کھڑا ہوتا کہ مَیں اُسے ویران نہ کروں پر کوئی نہ مِلا۔''

تواریخ میں ہم خُدا کی دل کی پُکار کو پڑھتے ہیں کہ وہ چاہتا کہ اُس کے لوگ شفاعت کریں۔ وہ کہتا ہے کہ اگر وہ خود کو فروتن کریں، اپنی بدکاریوں سے پِھریں اور دُعا کریں، وہ اُن کے مُلک کو شِفا دے گا۔

2 تواریخ 14:7 ''تب اگر میرے لوگ میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالِب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پِھریں تو مَیں آسمان پر سے سُن کر اُن کا گُناہ معاف کروں گا اور اُن کے مُلک کو بحال کردوں گا۔''

یسوع نے اپنے شاگردوں کے بتایا کہ فصل تو بہت ہے مگر مزدور تھوڑے ہیں۔ اُنہیں کیا کرنا تھا؟ دُعا!

لوقا 2:10 ''اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بُہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں اِس لئے فصل کے مالِک کی مِنت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے۔''

بائبل میں دوسری کسی بھی دُعا سے زیادہ شِفاعتی دُعاؤں کی آیات ہیں۔ زیادہ تر اِختیار کی دُعاؤں کی بُنیاد مافوق الفطرت علم پر ہے جو شِفاعت سے آتا ہے۔

دُعا کی پہلی مِثالیں، ایوب کی کتاب سے شروع کرتے ہوئے، شِفاعتی دُعاؤں کی ہیں۔ قبیلے کے سرداروں نے اپنے خاندانوں کے لئے شِفاعت کی۔ مُلک کے خُداترس راہنماؤں نے اپنے مُلک اور لوگوں کے لئے شِفاعت کی۔ کاہنوں نے شِفاعت کی۔ یسوع نے شِفاعت کی۔ رسولوں نے شِفاعت کی۔ ہمیں مسیح کی مانند مردوزن ہوتے ہوئے اِسی کو آگے بڑھاتے ہوئے اپنے خاندانوں، حکومتی راہنماؤں اور مسیح کے بدن میں راہنماؤں کے لئے شِفاعت کرنا ہے۔

## شِفاعت کی تعریف

شِفاعت کا مطلب ہے خُدا کے سامنے کِسی دوسرے شخص کیلئے جانا، چاہے بات چیت کا مُقام مُختلف ہی

کیوں نہ ہو۔حقیقی شِفاعت ہمارے گہرے باطن سے نکلتی ہے۔ یہ خُدا کے ساتھ قریبی اور شخصی تعلق سے آتی ہے کہ ہم اُس کی فِکر، اُس کی خواہش محسوس کر سکتے ہیں اور پھر جیسے وہ ہماری راہنمائی کرتا ہے، دوسروں کی زندگیوں میں اُس کی قوت جاری ہوتی ہے۔

شِفاعت لوگوں کیلئے بنائی گئی ہے اور ہر ایماندار کا یہ کاہنی فعل ہے۔

Wilson Mamboleo نے لِکھا، ''شِفاعت کا تعلق خُدا اور اُس شخص، گروہ یا لوگوں کے درمیان ہے جنہیں شِفاعت کی ضرورت ہے۔ وہ اپنی ضرورتوں اور شناخت کو بھول کر اُن انفرادی لوگوں یا گروہ کی بھلائی چاہتے ہیں جن کیلئے وہ دُعا کر رہے ہیں۔ وہ دوسروں کی درد ایسے محسوس کرتے ہیں جیسے یہ اُن کی اپنی ہی ہو۔ شِفاعت کرنے والوں کے دِل میں بڑی خوشی ہوتی ہے جب وہ دوسروں کیلئے دُعا کر رہے ہوتے ہیں۔ اُن کے دِل اندرونی روحانی مضبوطی پاتے ہیں۔ خُدا اُن سے خوش ہے۔ شفاعتی ایسے مرد و زن ہیں جن سے خُدا کسی خاندان، کلیسیا یا قوم کے بارے اپنے بھید ظاہر کرتا ہے۔''

**Meeting with God---Prayer's Deepest Meaning** سے اقتباس جسے Prayer and Word Publications,Nairobi, Kenya, Africa. نے شائع کیا

## شِفاعت کے عملی اقدام

جب آپ شِفاعت کر رہے ہیں تو چھ بُنیادی اقدام ہیں جنہیں یاد رکھنا اچھا ہے۔

- واضح رہیں، بے مقصد دُعا نہ کریں۔
- خُدا کے وعدوں کی تلاش کریں جو آپکی دُعا کی ضرورت کی بُنیاد کے لئے درُست ہوں۔ اِس سے آپکی دُعائیں خُدا کی مرضی میں رہیں گی۔
- روح القدس کو اپنے وسیلہ دُعا کرنے کی اجازت دیں۔
- اپنی دُعائیں کی بُنیاد کسی شخص کی اچھائی پر نہ رکھیں۔ اُن کے پاس اپنی کوئی اچھائی نہیں ہے۔ راستبازی ایماندار کے مسیح میں مُقام میں ہے۔ ہمیشہ خُدا کے فضل اور رحم کی بُنیاد پر شفاعت کریں۔
- لوگوں پر قابو اور اُن کے لئے فیصلے کرنے کی کوشش نہ کریں۔ خُدا اپنی آزاد مرضی کی خلاف ورزی نہیں کرے گا اور آپ کو بھی ایسا کرنے کی اِجازت نہیں ہے۔
- ثابت قدم رہیں۔۔۔ہمت نہ ہاریں!

## شیطان کی حِکمتِ عملی

شیطان کے لئے ہر اُس ایماندار کیلئے حملے کا منصوبہ ہے جو خُدا کی راہنمائی میں شفاعت کرتا ہے۔ وہ اُس کو

مڑوڑتا ہے جو خُدا نے ظاہر کِیا ہے اور شفاعت کرنے والے کو محسوس کرواتا ہے کہ اُنہیں راہنماؤں کو خُدا کے راستوں کے متعلق ہدایت کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ شفاعتی کو چکما دیتا ہے کہ وہ راہنمائی کے مقام پر قبضہ یا قابو کرلیں۔
ایک شفاعتی کو ہمیشہ فیصلہ کُن رویے، ملامت اور قبفہ کرنے والی روح سے باخبر رہنا چاہیے۔

## شفاعت کی بائبلی مِثالیں

شفاعت کرنا سیکھنے کا سب سے بہتریں طریقہ بائبلی مِثالوں کا مُطالعہ کرنا ہے۔

## یسوع ہمارے لئے شِفاعت کرتا ہے

یسوع ہمیشہ ہماری بہترین مِثال ہے۔

### ☆ہمارا سردار کاہن

پرُانے عہد نامہ کے کاہن شفاعتی کی تصویر تھے۔ وہ خُدا اور انسان کے درمیان کھڑے ہوئے، لوگوں کے گُناہوں کیلئے قُربانیاں دیتے۔ یسوع ہمارا سردار کاہن ہے اور دوسروں کیلئے دُعا کرنے کی ہماری مِثال ہے کیونکہ وہ ہمیشہ زندہ ہے اور شفاعت کرتا ہے۔

عبرانیوں 25:7 ''اِسی لئے جو اُس کے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُن کی شفاعت کیلئے ہمیشہ زِندہ ہے۔''

### ☆ہمارا وکیل یا شفاعتی

لغت بیان کرتی ہے کہ وکیل وہ ہے جو کسی کے حق میں بولتا، مِنت کرتا یا بحث کرتا ہے؛ وہ جو کسی دوسرے کی جگہ مِنت کرتا ہے؛ مدد یا دفاع کرنے والا۔ ہمارے لئے یسوع یہ سب اور اس سے بڑھ کر ہے۔

1 یوحنا 1:2 ''اَے میرے بچو! یہ باتیں مَیں تُمہیں اِس لئے لِکھتا ہوں کہ تُم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گُناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے یعنی یسوع مسیح راستباز۔''

### ☆خُدا کے دل کی پُکار کا اظہار کِیا

یسوع کے وسیلہ دو مثالیں ہیں جو ہمیں خُدا کے دل کی پُکار کو ظاہر کرتی ہیں۔ پہلی یسوع کے یروشلیم کے لوگوں کیلئے رونے کی مثال تھی۔

لوقا34:13 ''اَے یروشلیم! اَے یروشلیم! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے کتنی ہی بار مَیں نے چاہا کہ جس طرح مُرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح مَیں نے بھی تیرے بچوں کو جمع کر لوں مگر تُم نے نہ چاہا!۔''

غور کریں کہ یسوع اپنی عظیم محبت کے باوجود بھی اُن پر قبضہ نہیں کرتا۔ اُس نے کہا، ''مگر تُم نے نہ چاہا۔''

دوسری بڑی مِثال تب واقع ہوئی جب یسوع صلیب پر لٹکا ہوا تھا۔

لوقا33a:34a:23 ''جب وہ اُس جگہ پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلوب کِیا۔۔۔ یسوع نے کہا اَے باپ! اِن کو معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔۔۔''

اگر کسی کے پاس ملامت کرنے کا حق تھا تو وہ یسوع تھا۔ یروشلیم کو لوگوں نے نبیوں کو قتل کِیا تھا اور پیغمبروں کو سنگسار کِیا تھا مگر یسوع کی ایک ہی خواہش تھی کہ اُنہیں اپنے پروں کی محافظت میں چھُپائے۔ حتیٰ کہ جب اُنہوں نے اُسے مصلوب کِیا، اُس کی دُعا تھی، ''باپ، اِنہیں معاف کر۔''

یہ ضروری ہے کہ جب ہم شِفاعت کریں تو ہمیں شیطان کے منصوبہ میں پھنس نہیں جانا۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ خُدا ہمیں دِکھائے کہ یہ کِتنا غلط ہے، ہمیں عدالت اور ملامت نہیں کرنی مگر اس کی بجائے ہمیں شفاعت کا علم استعمال کرنا ہے۔

## ایوب نے شفاعت کی

ایوب کو بائبل کی سب سے پُرانی کتاب خیال کِیا جاتا ہے اور ایوب ایک شفاعتی تھا۔

جب ایوب پر مُصیبتیں آئیں، اُس کے دوست آئے، مگر انہوں نے اُس کے بارے بُرا خیال سوچا، اُس پر تنقید کی اور اپنے ذہنوں میں معلوم کرنے کی کوشش کی کہ اِتنی بُری چیزیں کیوں ہوئیں۔ وہ فِکر سے باہر نکل آئے مگر ملامت کرتے رہے۔

جب آزمائش کا وقت ختم ہوا تو خُدا نے اُن سے کہا کہ سوختنی قُربانی گذرانو اور خود کو فروتن کرو اور اُس کے پاس واپس جاؤ جس پر تُم نے تنقید کی تھی اور اُسے اپنے لئے شفاعت کرنے کا کہو۔

ایوب8-10:42 ''پس اب اپنے لئے سات بیل اور سات مینڈھے لے کر میرے بندہ ایوب کے پاس جاؤ اور اپنے لئے سوختنی قُربانی گذرانو اور میرا بندہ ایوب تُمہارے لئے دُعا کرے گا کیونکہ اُسے تو مَیں قبول کروں گا تا کہ تُمہاری جہالت کے مُطابق تُمہارے ساتھ سلوک نہ کروں کیونکہ تُم نے میری بابت وہ بات نہ کہی جو حق ہے جیسے میرے بندہ ایوب نے کہی۔ سو اِلیفز تیمانی اور بِلدد سُوخی اور صوفر نعماتی نے جا کر جیسا خُداوند نے اُن کو فرمایا تھا کِیا اور خُداوند نے ایوب کو قبول کِیا۔ اور خُداوند نے ایوب کی اسیری کو جب اُس نے اپنے

دوستوں کے لئے دُعا کی بدل دِیا اور خُداوند نے ایوب کو جِتنا اُس کے پاس پہلے تھا اُس کا دو چند دِیا۔''

## ☆ ہمارا نمونہ

ایوب شفاعتی کی ایک عمدہ مِثال ہے۔ اُس نے اپنے خاندان کیلئے شفاعت کی۔ جب مُشکل وقت آئے اور وہ خُدا کے کاموں سمجھ نہ سکا تو بھی وہ ثابت قدم رہا۔ اُس وقت کے دوران اُس نے لکھا،

ایوب 15:13 ''دیکھو وہ مُجھے قتل کرے گا۔ مَیں انتظار نہیں کروں گا۔ بہر حال مَیں اپنی راہوں کی تائید اُس کے حضور کروں گا۔''

حالانکہ اُس کے دوستوں نے اُس کی زندگی کے سب سے بُرے وقت میں اُس سے بُغض رکھا اُس نے اُنہیں معاف کِیا اور اُن کے لئے شفاعت کی۔ اس نے جو کُچھ کھویا تھا پھر خُدا نے دوگُنا بحال کِیا۔

ایوب نے اِس لئے اپنے دوستوں کو معاف نہیں کِیا تا کہ وہ بڑی برکات حاصل کر سکے۔ بہر حال کلام بیان کرتا ہے کہ جب اُس نے اپنے دوستوں کے لئے دُعا کی تو خُدا نے اُس نے نقصانات کی بحالی کی۔ بڑی برکات تب آتی ہیں جب ہم انہیں معاف اور اُن کے لئے شفاعت کرتے ہیں جنہوں نے ہم سے برائی کی ہوتی ہے۔

## ابرہام نے شفاعت کی

جب خُدا نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کرنے کا فیصلہ کِیا تو وہ پہلے ابرہام کے پاس آیا۔

پیدائش 18:18-17 ''اور خداوند نے کہا کہ جو کُچھ مَیں کرنے کو ہوں کیا اُسے ابرہام سے پوشیدہ رکھوں؟۔ ابرہام سے تو یقیناً ایک بڑی اور زبردست قوم پیدا ہوگی اور زمین کی سب قومیں اُس کے وسیلہ سے برکت پائیں گی۔''

پھر خُدا نے اپنے ہی سوال کا جواب دِیا۔

پیدائش 18:21-19 ''کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُس کے پیچھے رہ جائیں گے وصیت کرے گا کہ وہ خُداوند کی راہ میں قائم رہ کر عدل اور اِنصاف کریں تا کہ جو کُچھ خُداوند نے ابرہام کے حق میں فرمایا ہے اُسے پورا کرے۔ پھر خُداوند نے فرمایا چونکہ سدوم اور عمورہ کا شور بڑھ گیا اور اُن کا جُرم نہایت سنگین ہو گیا ہے۔ اِس لئے مَیں اب جا کر دیکھوں گا کہ کیا اُنہوں نے سراسر ویسا ہی کِیا ہے جیسا شور میرے کان تک پہنچا ہے اور اگر نہیں کِیا تو مَیں معلوم کر لوں گا۔''

ابرہام نے شفاعت کی، ''خُداوند کیا تُو پچاس۔۔۔ پینتالیس۔۔۔ چالیس۔۔۔ تیس۔۔۔ بیس۔۔۔ دس کیلئے شہر کو بخش دے گا؟''

اور خُدا رضامند ہو گیا، ''میں دس کیلئے اِسے برباد نہیں کروں گا۔''

خُدا نے شہر کو برباد کرنے سے پہلے ابرہام سے بات کیوں کی؟ تا کہ ایک آدمی جو خُدا کے اُس کے دئے گئے اِختیار میں کام رہا تھا وہ معیار

قائم کرے جس سے شہر بچائے جا سکیں۔۔۔صرف دس راستباز لوگ۔
ہم ابرہام کی شفاعت کی اہمیت کو فرشتہ کے الفاظ میں دیکھتے ہیں۔
پیدائش22:19 ’’جلدی کر اور وہاں چلا جا کیونکہ مَیں کچھ نہیں کر سکتا جب تک کہ تُو وہاں پہنچ نہ جائے۔‘‘

☆ہمارا نمونہ

ابرہام اور لُوط کے جُدا ہونے کے کئی سال پہلے۔لُوط کے لوگوں نے ابرہام کے لوگوں سے لڑائی کی۔لُوط کو اِنتخاب کرنے کو کہا گیا اور اُس نے اپنے لئے بہتریں چُنا۔پھر لُوط نے صدوم اور عمورہ میں رہنے کا انتخاب کِیا جو گُناہ کے شہر تھے۔لُوط کے ساتھ جو بھی ہونے والا تھا اُس کا اپنا فیصلہ تھا۔یہ اُس کے فیصلے کا نتیجہ تھا۔پر کیا ابرہام نے اِس کی فکر کی اور کیا اُس نے لُوط اور اُن دو شہروں میں دوسرے لوگوں کیلئے شفاعت کی؟

## موسیٰ نے شفاعت کی

موسیٰ خُدا کے ساتھ پہاڑ پر تھا جب اسرائیل کے لوگوں نے ہولناک گُناہ کِیا۔اُنہوں نے سونے کا بچھڑا بنایا اور بطورِ خُدا اُس کے سامنے سجدہ اور پرستش کی۔
خروج7-10:32 ’’تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جِن کو تُو مُلکِ مصر سے نِکال لایا بگڑ گئے ہیں۔ وہ اُس راہ سے جِس کا مَیں نے اُن کو حُکم دِیا تھا بہت جلد پھر گئے ہیں۔اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اُسے پوجا اور اُس کے لئے قُربانی چڑھا کر یہ بھی کہا کہ اَے اِسرائیل یہ تیرا وہ دیوتا ہے جو تُجھ کو مُلکِ مِصر سے نِکال کر لایا۔ اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ مَیں اِس قوم کو دیکھتا ہوں کہ یہ گردن کش قوم ہے۔‘‘
غور کریں کہ خُدا نے اُنہیں مزید اپنے لوگ نہ کہا۔
’’اِس لئے تُو مُجھے اب چھوڑ دے کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے اور مَیں اُن کو بھسم کر دوں اور مَیں تُجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔‘‘
’’مُجھے چھوڑ دے،موسیٰ،تا کہ میں اُنہیں برباد کر دوں!‘‘ خُدا نے یہ کیوں کہا،’’مجھے چھوڑ دے؟‘‘
خُدا کے ابدی مقصد میں،اُس نے بنی نوع انسان کو اپنی شبیہ پر بنایا اور زمین اور اُس کی ہر شے پر حُکمرانی بخشی۔خُدا لوگوں کے برباد کرنے میں موسیٰ کی جانب سے رُکا ہوا تھا۔موسیٰ بطور شفاعتی،اپنے خُدا کے دِئے گئے اِختیار میں ’’خُدا کو چھوڑ‘‘ نہیں رہا تھا کیونکہ وہ اسرائیل کے لوگوں کیلئے دُعا کر رہا تھا۔

☆موسیٰ کے دِل کی پُکار

''میرانام کتابِ حیات سے مِٹا دے''

خُدا نے کہا کہ وہ بنی اسرائیل کو تباہ کر دے گا۔ اُس وقت موسیٰ کا کرب ہم میں سے زیادہ تر لوگوں کی سمجھ سے بالاتر ہے۔ اُس کے دِل کی پُکار کیا تھی؟ ''خُداوندا اگر تُو اُنہیں معاف نہیں کر سکتا تو میرا نام بھی اپنی کتابِ حیات سے نِکال دے۔''

خروج 32:32 ''اور اب اگر تُو اُن کا گُناہ معاف کر دے تو خیر ورنہ میرا نام اُس کِتاب میں سے جو تُو نے لکھی ہے مِٹا دے۔''

خُدا اسرائیل کے لوگوں کو بخشنے پر رضامند ہو گیا مگر پھر اُس نے کہا۔۔۔ میں تُمہارے درمیان نہ جاؤں گا۔''

خروج 2,3:33 ''اور مَیں تیرے آگے آگے ایک فرِشتہ کو بھیجوں گا۔۔۔ ۔۔۔اس لئے مَیں تیرے بِیچ میں ہو کر نہ چلوں گا تا ایسا نہ ہو کہ مَیں تُجھ کو راہ میں فنا کر ڈالوں۔''

''ہمیں یہاں چھوڑ دے!''

جب خُدا نے موسیٰ کو بتایا کہ اب مزید اُس کو حضوری اُن کے ساتھ نہیں جائے گی، موسیٰ کی پُکار یہ تھی، ''پھر ہمیں یہاں چھوڑ دے!'' موسیٰ خُدا کی حضوری کے بغیر نہیں جانا چاہتا تھا۔

خروج 15:33 ''موسیٰ نے کہا اگر تُو ساتھ نہ چلے تو ہم کو یہاں سے آگے نہ لے جا۔''

☆ ہمارا نمونہ

موسیٰ ہمارے لئے شفاعت کی کیا ہی عظیم مِثال ہے! لوگوں نے اُس کی راہنمائی پر اعتراض کِیا تھا۔ اُنہوں نے ہر موقعہ پر شِکایت کی تھی۔ حتیٰ کے اُنہوں نے اُسے مارنے کی بھی دھمکی دی تھی۔ اب، خُدا کہہ رہا تھا کہ وہ اُنہیں برباد کرنے جا رہا ہے! موسیٰ کی نسل سے خُدا نئی نسل لانے والا تھا۔ اس سے موسیٰ کی نسل خُدا کے چُنے ہوئے لوگوں کی نسل بن جاتی۔ اُس کے بچے اُن کے بچے اسرائیل کی قوم بن جاتے۔ گُنہگار لوگوں کی بربادی اُس کی خُدا سے سُننے کی صلاحیت اور راہنمائی کی تصدیق کر دیتی۔ یہ ثابت کر دیتا کہ وہ ہر حالت میں دُرست رہا تھا۔

یہ سب کُچھ قبول کرنے کی بجائے، موسیٰ نے لوگوں کے لئے شفاعت کی اور اُس کی شفاعت کی وجہ سے خُدا نے لوگوں کو زندہ رہنے کی اجازت دی۔

## حزقی ایل کی نالش

حزقی ایل کے دور میں خُدا شفاعت کیلئے لوگ طلب کر رہا تھا۔۔۔ رخنوں میں کھڑا ہونے کیلئے۔۔۔ مگر وہاں ایک بھی نہیں تھا۔ حزقی ایل کے وسیلہ خُدا نے اسرائیل کی قوم کے خلاف ایک بھیانک فردِ جرُم کو بولا جو کہ ہمارے آج کے وقت کیلئے بھی بہت سچی ہے کہ ہم نے اِس تمام کو یہاں شامل کِیا ہے۔

حزقی ایل22:31-23 ''اور خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہوا۔ کہ اَے آدم زاد اُس سے کہہ تُو وہ سرزمین ہے جو پاک نہیں کی گئی اور جس پر غضب کے دِن میں بارش نہیں ہوئی۔''

## ☆ نبیوں کی سازش

''جس میں اُس کے نبیوں نے سازِش کی ہے۔ شِکار کو پھاڑتے ہوئے گرجنے والے شیرِ ببر کی مانند وہ جانوں کو کھا گئے ہیں۔ وہ مال اور قیمتی چیزوں کو چِھین لیتے ہیں۔ اُنہوں نے اُس میں بہت سی عورتوں کو بیوہ بنا دِیا ہے۔

## ☆ کاہنوں نے خلاف ورزی کی،
## پاک چیزوں کی توہین کی،
## پاک اور ناپاک کی تعلیم نہیں دی

''اُس کے کاہنوں نے میری شریعت کو توڑا اور میری مُقدس چیزوں کو ناپاک کِیا ہے۔ اُنہوں نے مُقدس اور عام میں کُچھ فرق نہیں رکھا اور نجس وطاہر میں اِمتیاز تعلیم نہیں دی اور میرے سبتوں کو نِگاہ میں نہیں رکھا اور مَیں اُن میں بے عزت ہوا۔''

## ☆ سیاسی راہنما بھیڑیے جیسے ہیں

''اُس کے اُمرا اُس میں شِکار کو پھاڑنے والے بھیڑیوں کی مانند ہیں جو ناجائز نفع کی خاطر خون ریزی کرتے اور جانوں کو ہلاک کرتے ہیں۔''

## ☆ نبی جھوٹی رویا دیکھ رہے ہیں،
## فال گیری استعمال کر رہے ہیں

''اور اُسکے نبی اُن کے لئے کچی کہگِل کرتے ہیں۔ باطِل رویا دیکھتے اور جھوٹی فال گیری کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے حالانکہ خُداوند نے نہیں فرمایا۔''

## ☆ لوگ بطور شریر

''اس مُلک کے لوگوں نے ستم گری اور لُوٹ مار کی ہے اور غریب اور مُحتاج کو ستایا ہے اور پردیسیوں پر ناحق سختی کی ہے۔''

### ☆خُدا ایک آدمی تلاش کرتا ہے

''مَیں نے اُن کے درمیان تلاش کی کہ کوئی ایسا آدمی مِلے جو فصیل بنائے اور اُس سرزمین کے لئے اُس کے رخنہ میں تیرے سامنے کھڑا ہو تاکہ مَیں اُسے ویران نہ کروں پر کوئی نہ مِلا۔ پس مَیں نے اپنا قہر اُن پر نازِل کِیا اور اپنے غضب کی آگ سے اُن کو فنا کر دِیا اور مَیں اُن کی روش کو اُن کے سِروں پر لایا خُداوند خُدا فرماتا ہے۔''

## شفاعت۔۔۔ہمارا استحقاق اور ذمہ داری

### روحانی راہنماؤں کے لئے

ہمیں انجیل کے خُدام کیلئے دُعا کرنی چاہیے۔ جب راہنما گرتا ہے تو شیطان کئی راہنماؤں کو دُکھ پہنچا سکتا ہے، اُن کے خلاف جنگ سخت ہے۔ ہمیں اپنے روحانی راہنماؤں کے لئے ہر روز دُعا کرنا چاہیے۔

### ☆دلیری سے خِدمت کیلئے

پولُس نے افسیوں کے ایمانداروں سے دُعا کرنے کا کہا تاکہ وہ دلیری سے بول سکے۔ ہمیں اپنے راہنماؤں کے لئے یہ دُعا کرنی ہے۔

افسیوں 19:6 ''اور میرے لئے بھی تاکہ بولنے کے وقت مُجھے کلام کرنے کی توفیق ہو جس سے مَیں خوشخبری کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں۔''

### ☆اور کُھلے دروازوں کیلئے

اُس نے کُلسیوں کے ایمانداروں سے دُعا کرنے کا کہا تاکہ اُس کے لئے اور دروازے کُھلیں۔ ہم آج بھی یہ دُعا کر سکتے ہیں۔

کُلسیوں 3:4 ''اور ساتھ ساتھ ہمارے لئے بھی دُعا کِیا کرو کہ خُدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے تاکہ مَیں مسیح کے بھید کو بیان کر سکوں۔۔۔''

### ☆تاکہ کلام کو جلال ملے

## شریر لوگوں سے چھٹکارا ملے

اُس نے تھسلنیکیوں کے ایمانداروں سے دُعا کرنے کو کہا تا کہ اُن میں خُدا کا کلام پھیل جائے اور اُنکے وسیلہ سے اُسے جلال مِلے اور تا کہ وہ نامُناسب اور شریر لوگوں سے چھُٹکارا پائیں۔ یہ ایک اپنے روحانی راہنماؤں کیلئے دُعا کرنے کا ایک اور طریقہ ہے۔

2 تھلسنیکیوں 1,2:3 ''غرض اَے بھائیو! ہمارے حق میں دُعا کرو کہ خُداوند کا کلام ایسا جلد پھیل جائے اور جلال پائے جیسا تُم میں ؛ اور کجرو اور بُرے آدمیوں سے ہم بچے رہیں۔۔۔''

## ☆ نیکی سے رہنے کیلئے

عبرانیوں کا مُصنف اُن سے دُعا کرنے کی درخواست کرتا ہے تا کہ وہ نیکی اور صاف دِلی سے رہ سکیں۔ یہ آج بھی ہماری دُعا ہونی چاہیے۔

عبرانیوں 18:13 ''ہمارے واسطے دُعا کرو کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا دِل صاف ہے اور ہم ہر بات میں نیکی کے ساتھ زِندگی گُذارنا چاہتے ہیں ؛''

## ☆ ہماری ذمہ داری

مسیح کے بدن میں ایک راہنما کے بارے خبر تھی کہ گُناہ میں گر گیا ہے۔ لوگ ہم سے صورتحال کے متعلق پوچھ رہے تھے۔ وہ مایوس۔۔۔ دُکھی تھے۔ میں اس کے بارے خُدا سے بات کر رہا تھا۔ ہم لوگوں کی کیسے مدد کر سکتے ہیں؟ خُدا کے میرے اور اُن کے لئے ایک ہی جواب تھا، ''تُم نے اُسے دیکھا۔ تُم نے اُس سے پایا، مگر کتنی بار تُم نے اُس کے لئے دُعا کی؟'' سالوں گُزر چُکے ہیں جب خُدا نے مُجھ سے یہ الفاظ بولے مگر میں نے اُنہیں کبھی نہیں بھولا۔ مسیح کے بدن میں راہنماؤں کیلئے دُعا کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

## سیاسی راہنماؤں کیلئے

ہمیں اپنے راہنماؤں کیلئے دُعا کرنا ہے تا کہ ہم خاموش اور پُرسکون زندگیاں گُذار سکیں۔

1 تیمُتھیس 1-4:2 ''پس مَیں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکر گذاریاں سب آدمیوں کیلئے کی جائیں ؛ بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِس لئے کہ ہم کمال دین داری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زندگی گُذاریں ؛ یہ ہمارے مُنجی خُدا کے نزدیک عمدہ اور پسندیدہ ہے ؛ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک

پہنچیں۔‘‘

ایک شخص جو دُعا کے رشتہ میں اپنی قوم کیلئے داخل ہوتا ہے وہ اُن سے زیادہ کام سرانجام دیتا ہے جو حکومت میں ہیں۔ خُدا اپنے لوگوں کی آواز کو سُنے گا۔

2 تواریخ 7:14-13 ’’اگر مَیں آسمان کو بند کر دوں کہ بارِش نہ ہو یا ٹڈیوں کو حُکم دوں کہ مُلک کو اُجاڑ ڈالیں یا اپنے لوگوں کے درمیان وبا بھیجوں۔ تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو مَیں آسمان پر سے سُن کر اُن کا گُناہ معاف کروں گا اور اُن کو مُلک کو بحال کر دوں گا۔‘‘

## اُن شہروں کیلئے جہاں ہم رہتے ہیں

ہم جِن شہروں میں رہتے ہیں اُس کی سلامتی کیلئے دُعا کرنی چاہیے کیونکہ اِس سے ہمیں سلامتی حاصل ہوگی۔

یرمیاہ 7:29 ’’اور اُس شہر کی خیر مناؤ جِس میں مَیں نے تُم کو اسیر کروا کر بھیجا ہے اور اُس کیلئے خُداوند سے دعا کرو کیونکہ اُس کی سلامتی میں تُمھاری سلامتی ہوگی۔‘‘

## اُن کیلئے جو ہمیں تکلیف پہنچاتے ہیں

جب ہم اُن لوگوں کے لئے دُعا کرتے ہیں جنھوں نے ہمیں نقصان پہنچایا ہے، ہم جان جاتے ہیں کہ ہم نے اُنہیں واقعی معاف کر دیا ہے۔

متی 44:5 ’’لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دُشمنوں سے مُحبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دُعا کرو۔‘‘

لوقا 28:6 ’’جو تُم پر لعنت کریں اُن کیلئے برکت چاہو۔ جو تُمھاری تحقیر کریں اُن کے لئے دُعا کرو۔‘‘

## قوم کی فصل کے لئے

یسوع نے شاگردوں سے کہا کہ مزدوروں کیلئے دُعا کرو اور پھر اُنہیں فصل میں بھیجا۔ جب ہم جانفشانی سے سے کسی ضرورت کیلئے دُعا کرتے ہیں تو بہت دفعہ خُدا ہمارے وسیلہ سے جواب دیتا ہے۔

لوقا 2:10 ’’اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بُہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں اِس لئے فصل کے مالِک کی مِنت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے۔‘‘

زبور 8:2 ''مُجھ سے مانگ اور مَیں قوموں کو تیری میراث کیلئے اور زمین کے اِنتہائی حِصے تیری ملکیت کے لئے تُجھے بخشوں گا۔''

## اسرائیل کیلئے

خُدا کے چُنے ہوئے لوگوں اور اُن کے متعلق اُس کے مقصد کے پورا ہونے کی جلدی کیلئے دُعا کرنے میں خاص برکات جُڑی ہیں۔

زبور 122:7-6 ''یروشلیم کی سلامتی کی دُعا کرو۔ وہ جو تُجھ سے مُحبت رکھتے ہیں اِقبال مند ہوں گے۔ تیری فصِیل کے اندر سلامتی اور تیرے محلوں میں اِقبال مندی ہو۔''

## نئے ایمانداروں کیلئے

ہمیں اُن کے لئے دُعا کرنی ہے جنہیں ہم یسوع کے پاس لائے ہیں۔

1 تھسلنیکیوں 3:10-9 ''تُمہارے باعث اپنے خُدا کے سامنے ہمیں جِس قدر خوشی حاصل ہے اُس کے بدلہ میں کِس طرح تُمہاری بابت خُدا کا شُکر ادا کریں؟۔ ہم رات دِن بہت ہی دُعا کرتے رہتے ہیں کہ تُمہاری صورت دیکھیں اوا تُمہارے ایمان کی کمی پوری کریں۔''

## تمام مُقدسین کیلئے

ہمیں پوری دُنیا میں اُن کیلئے دُعا کرنی ہے جو نجات پا چُکے ہیں۔

افسیوں 6:18 ''اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور مِنت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بِلا ناغہ دُعا کِیا کرو۔''

## ایک دوسرے کیلئے

یسوع نے ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ رشتے میں آنے کیلئے اُبھارا۔۔تاکہ ہم اپنے گُناہوں کا اقرار کریں اور ایک دوسرے کیلئے دُعا کریں۔

یعقوب 5:16 ''پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تاکہ شِفا پاؤ۔ راستباز کی دُعا کے اثر سے بہت کُچھ ہو سکتا ہے۔''

## بیماروں کیلئے

یعقوب 5:15-14 ''اگر تُم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مَل کر اُس کیلئے دُعا کریں۔ جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی معافی ہو جائے گی۔''

## گُمراہ ہونے والوں کیلئے

گِرنے والوں کی عدالت یا اُن پر تنقید اور اُن پر افسوس کرنے کی بجائے ہمیں اُن کے لئے دُعا کرنی چاہیے۔

گلتیوں 6:2-1 ''اَے بھائیو! اگر کوئی آدمی کسی قصور میں پکڑا بھی جائے تو تُم جو روحانی ہو اُس کو حِلم مزاجی سے بحال کرو اور اپنا بھی خیال رکھ۔ کہیں تُو بھی آزمایش میں نہ پڑ جائے۔ تُم ایک دوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔''

## قیدیوں کیلئے

عبرانیوں میں ہم پڑھتے ہیں کہ ہمیں قیدیوں کو اسطرح یاد رکھنا ہے جیسے ہم اُن کے ساتھ قید میں ہیں۔

عبرانیوں 3:13 ''قیدیوں کو اِس طرح یاد رکھو کہ گویا تُم اُن کے ساتھ قید ہو اور جن کے ساتھ بدلوکی کی جاتی ہے اُن کو بھی یہ سمجھ کر یاد رکھو کہ ہم بھی جِسم رکھتے ہیں۔''

## اپنے لئے

اپنے لئے دُعا کرنا خود غرضانہ نہیں کیونکہ اگر ہم برکت حاصل کریں گے تو دوسروں کیلئے بھی برکت کا باعث ہوں گے۔

1 تواریخ 10:4 ''اور یعبیض نے اِسرائیل کے خُدا سے یہ دُعا کی آہ تُو مُجھے واقعی برکت دے اور میری حدود کو بڑھائے اور تیرا ہاتھ مُجھ پر ہو اور تُو مُجھے بدے سے بچائے تاکہ وہ میرے غم کا باعث نہ ہو! اور جو اُس نے مانگا خُدا نے اُس کو بخشا۔''

## خلاصہ۔۔۔خُدا کے دِل کی پُکار

خُدا ہر مرد، عورت اور بچے سے مُحبت کرتا ہے۔ اُس کی خواہش ہے کہ اُسے سب جان لیں۔

جِتنا ہم اُسے جانیں اور اُس کے ساتھ وقت گذاریں گے اُتنا ہی ہم اپنے گِرد لوگوں کیلئے اُس کے دل کی پُکار کو سمجھ سکیں گے۔

شفاعت کی شروعات بائبل کی سب سے پُرانی کتاب میں ایوب سے ہوئی۔ یہ ابرہام، موسیٰ حزقی ایل اور ایسے کئی ناموں نے جاری رکھی۔آج یسوع ہمارے لئے شفاعت کر رہا ہے۔وہ ہمارا سردار کاہن، ہمارا وکیل اور ہمیشہ ہمارا بہترین نمونہ ہے۔خُدا کے مردوزن کیلئے اُن کے خاندانوں، اُن کے دوستوں، اُنکی کلیسیاؤں، اُنکے پڑوسیوں، اُن کے شہروں، ریاستوں، اور مُلکوں کیلئے شِفاعت کی ضرورت تبدیل نہیں ہوئی۔ہم سب کو خُدا کے دِل کی پُکار کا جواب دینا ہے اور گُنہگار لوگوں کے رخنوں میں کھڑے ہونے والے شفاعتی بننا ہے، اُنکی زندگیوں میں خُدا کی قوت کو جاری کرنا ہے۔

ہمیں ہمیشہ بِلا ناغہ شفاعت کرنے کیلئے وقت نِکالنا چاہیے، ہر وقت اپنے اِرد گرد کی ضروریات کیلئے۔یہ آج مسیح کے بدن کیلئے بُلاہٹوں میں سے یہ ایک عظیم بُلاہٹ ہے۔۔۔اپنے اِرگرد دلوگوں کی فکر کریں، ان کے لئے شفاعت کریں۔اُن کے لئے پاک روح میں دُعا کریں اور پھر اپنی فطرتی زُبان میں جیسے خُدا آپکی راہنمائی کرتا ہے۔

# سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔شفاعت کے لئے اپنی تعریف تحریر کریں۔

2۔شفاعت کے چھ عملی اقدام کون سے ہیں؟

3۔تین پہلو بیان کریں جس میں خُدا شفاعت کیلئے آپکی راہنمائی کرر ہا ہے۔خُدا کے کلام میں سے دعدے بیان کریں جن پر آپ کھڑے ہو سکتے ہیں۔

# سبق نمبر 10

# ''اگر تُم مُجھ میں قائم رہو''

یسوع نے کہا،

یوحنا15: 7 ''اگر تُم مُجھ میں قائم رہواور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لئے ہو جائے گا۔''

ہماری دُعاؤں کیلئے خُدا کا یہ زبردست وعدہ ہے، مگر یہ بے حد مشروط ہے۔ اِس سے پہلے کہ ہم جو چاہیں مانگیں ضروری ہے کہ ہم اُس میں اور اُس کا کلام ہم میں قائم رہے۔ آئیں پیچھے جائیں اور اِس عبارت پر دھیان دیں جو وعدے کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔

یوحنا15: 4-7 ''تُم مُجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ پھل نہیں لا سکتی اُسی طرح تُم بھی اگر مُجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے۔ مَیں انگور کا درخت ہوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مُجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دِیا جاتا اور سوکھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔ اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لئے ہو جائے گا۔''

اصل میں ہم کیسے یسوع میں قائم رہ سکتے ہیں؟ ہر روز کی بُنیاد پر۔ اس کی تکمیل کیسے ہوتی ہے؟

## اُس میں قائم رہنا

موسیٰ خُدا کو جانتا تھا۔ موسیٰ خُدا کا دوست تھا۔ بنی اسرائیل کے دوسرے خُدا۔۔۔ سونے کے بچھڑے کی پرستش کے بھیانک گُناہ کے بعد موسیٰ کے عمل کے بارے سیکھنے کو بہت کُچھ ہے۔ لوگوں کی طرف اُس کا رویہ ملامت والا نہیں تھا۔۔۔ مگر ایک کرب والا تھا جو تقریباً ہماری سمجھ سے باہر ہے۔

گُناہ کی وجہ سے خُدا کے جلال نے اسرائیل کے خیمہ کو چھوڑ دِیا۔ خُدا اُن کے درمیان ٹھہر نہ سکا کیونکہ وہ اُنہیں بھسم کر دیتا۔ خُدا تبدیل نہیں ہوا۔ خُدا گُناہ کے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ یہ اُس کی فطرت کے مُتضاد ہے۔

کِتنوں نے خود کو اور دوسروں کو اس بات سے دھوکہ دے رکھا ہے کہ فضل سب گُناہوں کو ڈھانپ دیتا ہے؟ یہ کہ وہ کُچھ بھی کریں خُدا اُن کو معاف کر دے گا اور چیزیں پہلے جیسی ہو جائیں گی۔ یہ سچ نہیں ہے۔ یسوع نے کہا،

متی6: 24 ''کوئی آدمی دو مالکوں کی خِدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے مُحبت۔ یا ایک سے مِلا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔۔۔''

## خیمے سے باہر آ گیا

لوگوں کے گُناہ کی وجہ سے خُدا رُخصت ہو چُکا تھا اور فوراً موسیٰ نے بھی ایسا کِیا۔ اُس نے جسمانی طور پر اپنا خیمہ لشکر گاہ سے نِکال لیا۔ اُس نے خود کو اُن کے گُناہ میں شامل ہونے کی اِجازت نہ دی۔ وہ اس لئے نہیں گیا تھا کیونکہ وہ لوگوں سے پیار نہیں کرتا تھا۔ اُس نے اپنی ابدی زندگی اُن کے لئے داؤ پر لگا دی۔ وہ اس لئے گیا تھا تا کہ وہ آزادی سے خُدا سے بات کر سکے۔

خروج 7,9,11:33 ''اور موسیٰ خیمہ کو لے کر اُسے لشکر گاہ سے باہر بلکہ لشکر گاہ سے دُور لگا لیا کرتا تھا۔۔۔ اور جب موسیٰ خیمہ کے اندر چلا جاتا تو ابر کا ستُون اُتر کر خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرا رہتا اور خُداوند موسیٰ سے باتیں کرنے لگتا۔ اور جیسے کوئی شخص اپنے دوست سے بات کرتا ہے ویسے ہی خُداوند روبرو ہو کر موسیٰ سے باتیں کرتا تھا۔۔۔''

آج خُدا کی حضوری بہت سارے انفرادی لوگوں، خادمین اور کلیسیاؤں سے اُن کے گُناہ کی وجہ سے رُخصت ہو چُکی ہے۔ خُدا ایسے لوگوں کو ڈھونڈ رہا ہے جو موسیٰ کی طرح لشکر گاہ سے باہر آئیں۔ وہ ایسے لوگوں کو ڈھونڈ رہا ہے جو اُسکے ساتھ قریبی رفاقت میں آئیں۔ وہ ایسے لوگوں کو ڈھونڈ رہا ہے جو اُسے جانیں کہ وہ کون ہے، جو اُس سے دُعا اور اُس کی پرستش کرے۔ وہ ایسوں کو ڈھونڈ رہا ہے دوڑ دوڑنے کیلئے ہر رُکاوٹ کو ایک جانب رکھ دیں۔

عبرانیوں 1-4:12 ''پس جب گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گُناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔ اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پرواہ نہ کر کے صلیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا۔ پس اُس پر غور کرو جس نے اپنے حق میں بُرائی کرنے والے گنہگاروں کی اِس قدر مُخالفت کی برداشت کی تا کہ تُم بے دِل ہو کر ہمت نہ ہارو۔ تُم نے گُناہ سے لڑنے میں اب تک ایسا مُقابلہ نہیں کِیا جس میں خون بہا ہو۔''

## ایک قیمت جو ادا کرنا ہے

نئی پیدائش میں ہم خُدا کے ساتھ ایک روح بن جاتے ہیں۔

1 کرنتھیوں 17:6 ''اور جو خُداوند کی صُحبت میں رہتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک روح ہوتا ہے۔''

خُدا کے ساتھ ایک روح ہونے کے لیے ایک قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔۔ اُس میں قائم رہنے کیلئے۔

پولُس رسول نے لکھا کہ ہمیں اُن میں سے نِکل کر الگ رہنا ہے۔

2 کرنتھیوں 16-17:6 ''اور خُدا کے مقدِس کو بُتوں سے کیا مُناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زِندہ خُدا کا مقدِس ہیں۔ چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ مَیں اُن میں بسوں گا اور اُن میں چلوں پھروں گا اور مَیں اُن کا خُدا ہوں گا اور وہ میری اُمت ہوں گے۔ اِس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو مَیں تُم کو قبول کر لوں گا۔''

دُعا کا طریقہ کیا ہے؟ ہم کیسے تسلسل سے دُعا کر سکتے ہیں مگر پھر بھی ہمارے الفاظ مُختصر ہوں؟ کیا ہمیں کھڑے ہونا، گھٹنوں کے بل ہونا، اپنی آنکھیں بند رکھنا ہیں؟ ''خُداوند ہم پر ظاہر کر کہ تُو کیسے چاہتا ہے کہ ہم دُعا کریں!''

## جسمانی حالت

ہماری جسمانی حالت اہم نہیں ہے۔ ہم کھڑے ہوکر، چل پھر کر، گھٹنوں کے بل، یا فرش ہر اوندھے مُنہ لیٹ کر دُعا کر سکتے ہیں۔ ہم اپنی آنکھیں کھُلی یا بند بھی رکھ سکتے ہیں۔ ہم اپنے مطالعہ کے میز پر کتابوں کے سامنے بھی بیٹھ سکتے ہیں۔ ہم اندھیرے کمرے میں بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ ہم اونچی آواز میں دعا کر سکتے ہیں۔ ہم خاموشی میں بھی دُعا کر سکتے ہیں۔ ہم گھنٹوں یا ایک مِنٹ بھی دُعا کر سکتے ہیں۔

خُدا اپنے اندر مُختلف اقسام رکھتا ہے۔ جو میرے لئے درُست ہے شاید آپ کے لئے درُست نہ ہو۔ جو آج درُست ہے شاید وہ کل درُست نہ ہو۔ ایک حالت شاید تب بہتر ہو جب ہم شِفاعت کر رہے ہیں مگر دوسری حالت جنگ میں داخل ہونے کیلئے بہتر ہو۔

خود کو ایک ''ڈبے میں بند'' نہ ہونے دیں! اگر آپ محض پوشیدگی میں دُعا کرنے کے عادی ہیں تو آپ ٹریفک میں پھنسے ہوئے کارآمد وقت اور گھر کی صفائی کرتے ہوئے قیمتی وقت کو کھو رہے ہیں۔

ہماری جسمانی حالت اہم ہے تاکہ ہم پورے دِل سے دُعا کر سکیں۔ ہم اپنے جسموں کو اپنی روحوں پر حُکمرانی نہیں کرنے دے سکتے۔

## اُس کی حضوری میں داخل ہوں

جیسے ہم دُعا میں داخل ہوتے ہیں، اُسی طرح ہم پرستش میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔ ہم اُس کی حضوری میں خیمہِ اجتماع کو سامنے رکھتے ہوئے داخل ہوتے ہیں۔

زبور 4:100 ''شُکر گذاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا شُکر کرو اور اُس کے نام کو مُبارک کہو۔''

ہم پھاٹکوں پر کھڑے رہ کر شُکر گذاری کر سکتے ہیں یا ستایش کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ ہم پاک ترین مُقام میں بھی جا سکتے ہیں، خُدا کے تخت کی جگہ جب ہم اُس کے نام کو مُبارک کہتے ہیں۔ ہماری اِلتجائیں، ہماری ضروریات، ہماری درخواستیں ابھی تک ہمارے ذہنوں میں ہی ہوتی ہیں جب ہم اُس کی شُکر گذاری کرتے اور حتیٰ کے جب ہم ستایش میں داخل ہوتے ہیں مگر جب ہم آسمانی تخت کے مُقام میں داخل ہوتے ہیں تو ہم اُس کے شان شایان پرستش میں اپنی سب ضروریات کو بھول جاتے ہیں۔

ہم خُدا کی حضوری میں اُتنا آگے جا سکتے ہیں جتنی ہم خواہش کرتے ہیں۔۔۔ مگر اُس کی حضوری میں کوئی گُناہ نہیں ہو سکتا۔

ہم شُکر گذاری کیسے کرتے ہیں؟ ہم ستایش کیسے کرتے ہیں؟ ہم اُسکی پرستش کیسے کرتے ہیں؟ جب ہم اگلے حِصوں کا مُطالعہ کرتے ہیں تو اپنی روحوں کے خُدا تک پہنچنے کا موقع دیں۔ شُکر گذاری، ستایش اور پرستش کے تجربے سے سیکھیں۔

## شُکر گذاری

شکر گذاری شکُر کرنے کا ایک عمل ہے؛ احسان مندی کا ایک اظہار ہے؛ خُدا نے جو کِیا اُس کی پذیرائی کا اِظہار ہے۔ یہ پذیرائی میں ایماندار کے دِل سے اُٹھنے والا اُن سب فائدوں اور برکات کے لئے خوشی کا اِظہار ہے جو اُس نے ہمیں اور دوسرے ایمانداروں کو عطا کئے ہیں۔ شُکر گذاری اُس میں قائم رہنے کا ایک ذریعہ ہے۔

شُکر گذاری کرنا خُدا کے بارے پہلے سے ہی رائے قائم کرنا نہیں ہے۔ ایک نا معلوم ایماندار نے کہا، ''جب دُعاؤں کا جواب آجائے تو ستایش کرنا اور شُکر گذاری کرنا نہ بھولیں۔ ظاہر طور پر فتح کِیا گیا دُشمن ناشُکرے دِل کے لئے دوبارہ دروازے پر کھڑا ہے!''

پولُس رسول نے لکھا،

2 کرنتھیوں 15:9 ''شُکر خُدا کا اُس کی بخشش پر جو بیان سے باہر ہے۔''

داؤد کے ساتھ شُکر گذار ہوں جب اُس نے لِکھا،

زبور 1:118 ''خُداوند کا شُکر ادا کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔''

زبور 8:107 ''کاش کہ لوگ خُداوند کی شفقت کی خاطِر اور بنی آدم کے لئے اُس کے عجائب کی خاطِر اُس کی ستایش کرتے!۔''

دُکھ کے اوقات میں خُدا کے فضل کی بدولت اُس کا شُکر ادا کریں۔ جب ہم مُشکل حالات میں سے گُزر رہے ہوں تو ہم یسوع کا شُکر اور ستایش کر سکتے ہیں۔

پطرس رسول نے لکھا،

1 پطرس 1:7-6 ''اِس کے سبب سے تُم خوشی مناتے ہو۔ اگر چہ اب چند روز کیلئے ضرورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غم زدہ ہوۓ اور یہ اِس لئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہوا ایمان جو آگ سے آزمائے ہوئے فانی سونے سے بھی بہت بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزت کا باعث ٹھہرے۔''

شُکر گذاری ہمیں اعتماد اور ایمان سے بھرتی ہے۔ یہ ہماری دُعاؤں کے جواب کو تیز کرتی ہے۔ شُکر گذاری میں وقت گُزارنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ خُدا سے دُعا میں زبور پڑھے جائیں۔

## سِتایش

خُدا میں قائم رہنے کا ایک اور طریقہ اُس کی ستایش کرنا ہے۔ ستایش تعریف، تحسین اور سراہنے کا ایک اِظہار ہے۔ اِس کا مطلب مداح سرائی یا اُونچا کرنا یا جو کُچھ اُس نے کِیا اُسے بُلند کرنا ہے۔

داؤد جانتا تھا کہ ستایش کتنی ضروری تھی کیونکہ وہ خُدا کی ستایش کرنے والا تھا۔ آئیں داؤد کے ساتھ مِل کر خُدا کی ستایش میں تھوڑا وقت گُزاریں۔

خُداوند کی حمد کرو۔

خُداوند کے نام کی حمد کرو۔

اَے خُداوند کے بندو! اُس کی حمد کرو۔ زبور 1:135

مَیں ہر وقت خُداوند کو مُبارک کہوں گا۔

اُس کی سِتایش ہمیشہ میری زُبان پر رہے گی۔ زبور 1:34

لیکن ہم اب سے ابد تک خُداوند کو مُبارک کہیں گے۔

خُداوند کی حمد کرو۔ زبور 18:115

کاش کہ لوگ خُداوند کی شفقت کی خاطِر اور بنی آدم کے لئے

اُس کے عجائب کی خاطِر اُس کی ستایش کرتے! زبور 107:32-31

آسمان اور زمین اُس کی تعریف کریں اور سمندر اور جو

کُچھ اُن میں چلتا پِھرتا ہے۔ زبور 34:69

خُداوند کی حمد کرو۔ آسمان پر سے خُداوند کی حمد کرو۔

بُلندیوں پر اُس کی حمد کرو۔ اَے اُس کے فِرشتو! سب اُس

کی حمد کرو۔ اَے لشکرو! سب اُس کی حمد کرو۔ اَے نُورانی سِتارو!

سب اُس کی حمد کرو۔ اَے فلکُ الافلاک! اُس کی حمد کرو۔ اور

تُو بھی اَے فضا پر کے پانی! یہ سب خُداوند کے نام کی حمد کریں۔

کیونکہ اُس نے حُکم دِیا اور یہ پیدا ہو گئے۔ زبور 148:5-1

خُداوند کی حمد کرو۔ تُم خُدا کے مقدِس میں اُس کی حمد کرو۔
اُس کی قدرت کے کاموں کے سبب سے اُس کی حمد کرو۔
اُس کی بڑی عظمت کے مُطابق اُس کی حمد کرو۔ نرسنگے کی آواز
کے ساتھ اُس حمد کرو۔ تاردار سازوں اور بانسلی کے ساتھ اُس
کی حمد کرو۔ بُلند آواز جھانجھ کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔ زور سے
جھنجھناتی جھانجھ کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔ ہر مُتنفِس خُداوند کی
حمد کرے خُداوند کی حمد کرو۔ زبور 150:6-1

## پرستش

اس زمین پر پرستش وہ زریعہ ہے جس ہم اُس میں زیادہ سے زیادہ قائم رہ سکتے ہیں۔ پرستش وہ ہے جب خُدا کی حقیقی حضوری میں آجاتے ہیں۔ یہ اُس کے آسمانی تخت کے مُقام پر آنا ہے۔

لفظ پرستش کا مطلب وہ رویہ ہے جس میں ہم خُدا کی تعظیم مانتے ہیں۔ پرستش اپنی روح میں حلیمی اور تعظیم کے ساتھ خُدا کے سامنے آنا ہے۔ حقیقی پرستش خُدا کے لئے مُحبت بھرے دِل اور سراہنے کے رویے کے ساتھ ہوتی ہے۔

جب ہم خُدا کی پرستش کرتے ہیں تو ہم خُدا کو بے حد تعظیم اور اعلیٰ درجہ دیتے ہیں۔ جب ہم پرستش کرتے ہیں تو ہم اُس کی خوبیوں کی سربُلند اور اُس کے نام کی فضیلت کی تعظیم کرتے ہیں۔ ہم داؤد کے ساتھ مُتفق ہوتے ہیں جب اُس نے یہ لِکھا،

زبور 1,3:34 ''مَیں ہر وقت خُداوند کو مُبارک کہوں گا۔ اُس کی ستایش ہمیشہ میری زُبان پر رہے گی۔ میرے ساتھ خُداوند کی بڑائی کرو۔''

زبور 13:148 ''یہ سب خُداوند کے نام کی حمد کریں۔ کیونکہ صرف اُسی کا نام مُمتاز ہے۔ اُس کا جلال زمین اور آسمان سے بُلند ہے۔''

زبور 1:8 ''اَے خُداوند ہمارے رب! تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے! تُو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کِیا ہے۔''

پرستش میٹھی ہوسکتی ہے۔ ہم خُداوند یسوع کی پرستش کر سکتے ہیں کیونکہ اُس نے ہمیں اپنے قیمتی خون سے خُدا کے لئے خلاصی بخشی ہے۔ جب ہم اُس کی پرستش کرتے ہیں تو ہم آسمانی لشکروں میں شامل ہو سکتے ہیں جو اُس کے سامنے جُھکتے اور کہتے ہیں،

مُکاشفہ 12:5 ''۔۔۔ ذبح کِیا ہوا برہ ہی قُدرت اور دولت اور حِکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے۔''

حتیٰ کے ہم الفاظ کے بغیر بھی اُس کی پرستش کر سکتے ہیں۔ خاموشی میں، ہم خُدا کی عظیم شان پر غور و فِکر کر سکتے ہیں! ایوب میں ہم پڑھتے

ہیں،

ایوب 14:37　　''اَے ایوب اِس کو سُن لے۔ چُپ چاپ کھڑا رہ اور خُدا کے حیرت انگیز کاموں پر غور کر۔''

ہم اُس کی تخلیق کے عجائبات کے وسیلہ اُس کی پرستش کر سکتے ہیں۔ ہم بڑے پہاڑوں، سمندر کی شور مچاتی لہروں، ستاروں کے لشکروں پر جو رات کو آسمان کو سجاتے ہیں حیران ہو سکتے ہیں، یہ بڑا حیرت انگیز ہے اور یہ اس گیت اسی سے مُتاثر ہے۔

اَے خُداوند میرے خُدا،

جب میں اس زبردست حیرت میں ہوں،

میں جانتا ہوں کہ تیرے ہاتھوں نے اس پوری دُنیا کو بنایا ہے؛

میں ستاروں کو دیکھتا ہوں،

میں شور مچاتی بجلی کو سُنتا ہوں،

پوری کائنات میں اُن کی قوت ظاہر ہوتی،

پھر میری جان گاتی ہے، میرے بچانے والے خُدا کیلئے؛

تیری کاریگری کتنی عظیم ہے! تیری کاریگری کتنی عظیم ہے!

شُکر گذاری اور ستایش پر مندرجہ بالا **Meeting with God... Prayer's Deepest Meaning** by Wilson Mamboleo سے لئے گئے ہیں۔

## دُعا اور ستایش کی قوت

دو چیزیں ہیں جنہیں کرنے کیلئے ہمیں مُسلسل حُکم مِلا ہے۔ ہمیں بِلا ناغہ دُعا کرنی ہے اور مسلسل خُدا کی ستایش کرنی ہے۔

یسوع نے کہا،

لوقا 1:18　　''۔۔۔ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا چاہیے اُن سے یہ تمثیل کہی۔''

لوقا 36:21　　''پس ہر وقت جاگتے اور دُعا کرتے رہو۔۔۔''

پولُس نے لکھا،

رومیوں 9:1،　　''۔۔۔ میں بِلا ناغہ تُمہیں یاد کرتا ہوں۔''

1 تھسلنیکیوں 13:2　　''اِس واسطے ہم بھی بلا ناغہ خُدا کا شُکر کرتے ہیں۔۔۔''

2 تیمُتھیس 3:1　　''۔۔۔ اپنی دُعاؤں میں بلا ناغہ تُجھے یاد رکھتا ہوں۔''

2 تھسلنیکیوں 11:1 ''اِسی واسطے ہم تُمہارے لئے ہر وقت دُعا بھی کرتے رہتے ہیں۔۔۔''

1 تھسلنیکیوں 18:5-16 ''ہر وقت خوش رہو۔ بِلا ناغہ دُعا کرو۔ ہر ایک بات میں شُکر گذاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تُمہاری بابت خُدا کی یہی مرضی ہے۔''

ہم یہ دونوں کام ایک ساتھ کیسے کرسکتے ہیں جب تک دونوں ایک جیسے ہوں؟

ہمیں بتایا گیا ہے کہ اگر ہم ہر صبح ورزش کریں تو اِس سے ہمارا میٹابولزم تیز ہو جائے گا اور حتیٰ کے جب ہم اپنے ڈیسک پر بیٹھے ہیں تو ہمارا جسم اُس ورزِش سے فائدہ اُٹھاتا رہے گا۔ دُعا اور ستایش بھی ہماری روحوں پر ایسا ہی بقیہ اثر چھوڑتے ہیں۔ اگر ہم دُعا اور سِتایش کیلئے وقت مُقرر کریں تو ہماری روحیں سارا دن دُعا اور ستایش کرتی رہیں گی۔

## یہوسفط نے تین فوجوں کا کا سامنا کِیا

یہوسفط ہمارے لئے دُعا اور ستایش کی ایک حیرت انگیز مِثال ہے۔ تین قوموں کے بادشاہ اُس کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے اور فطرت میں یہ ایک نا اُمیدی کی صورتحال تھی۔ مگر یہوسفط نے خُدا کی تلاش کی اور روزہ رکھا اور دُعا کی۔

## ☆ اُس نے دُعا کی

2 تواریخ 12:20-3,5 ''اور یہوسفط ڈر کر دِل سے خُداوند کا طالِب ہوا اور سارے یہوداہ میں روزہ کی منادی کرائی۔ اور یہوسفط یہوداہ اور یروشلیم کی جماعت کے درمیان خُداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا۔ اور کہا اَے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا کیا تُو ہی آسمان میں خُدا نہیں؟ اور کیا قوموں کی سب مُملکتوں پر حکومت کرنے والا تُو ہی نہیں؟ زور اور قُدرت تیرے ہاتھ میں ایسا کہ کوئی تیرا سامنا نہیں کرسکتا۔ اَے ہمارے خُدا! کیا تُو ہی نے اِس سرزمین کے باشِندوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے آگے سے نِکال کر اِسے اپنے دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے نہیں دِیا؟ چنانچہ وہ اُس میں بس گئے اور اُنہوں نے تیرے نام کیلئے اُس میں ایک مقدِس بنایا ہے اور کہتے ہیں کہ۔ اگر کوئی بلا ہم پر آ پڑے جیسے تلوار یا آفت یا وبا یا کال تو ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور کھڑے ہوں گے (کیونکہ تیرا نام اِس گھر میں ہے) اور ہم اپنی مُصیبت میں تُجھ سے فریاد کریں گے اور تُو سُنے گا اور بچالے گا۔ سو اب دیکھ! عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے لوگ جن پر تُو نے بنی اِسرائیل کو جب وہ مُلکِ مِصر سے نِکل کر آ رہے تھے حملہ کرنے نہ بلکہ وہ اُن کی طرف سے مُڑ گئے اور اُن کو ہلاک نہ کِیا۔ دیکھ وہ ہم کو کیسا بدلہ دیتے ہیں کہ ہم کو تیری میراث سے جِس کا تُو نے ہم کو مالِک بنایا ہے نِکالنے کو آ رہے ہیں۔ اَے ہمارے خُدا کیا تُو اُن کی عدالت نہیں کرے گا؟ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مُقابل جو ہم پر چڑھا آتا ہے ہم کُچھ طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہم یہ جانتے ہیں کہ کیا کریں بلکہ ہماری آنکھیں تُجھ پر لگی ہیں۔''

یہوسفط کی دُعا کے تسلسل پر غور کریں۔ اُس نے خُدا کی اُس پہچان سے شروع کِیا کہ خُدا کون ہے اور اُس نے کیا کِیا تھا۔ اُس نے وثوق سے کہا، ''خُداوند تُو نے ہمیں یہ زمین عطا کی۔ ہم نے تیری تابعداری کی جب ہم نے اس سرزمین کو زِندہ چھوڑا۔'' اُس نے ایمانداری کے اقرار سے ختم کی، ''ہم نہیں جانتے کہ کیا کریں، مگر ہماری آنکھیں تُجھ پر لگیں ہیں۔''

## ☆خُدا نے جواب دِیا

پھر خُداوند نے یحزی ایل کے وسیلہ جواب دِیا۔

2 تواریخ 20:17-15 ''۔۔۔خُداوند تُم کو یوں فرماتا ہے کہ تُم اِس بڑے انبوہ کی وجہ سے نہ تو ڈرو اور نہ گھبراؤ کیونکہ یہ جنگ تُمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے۔ تُم کل اُن کا سامنا کرنے کو جانا۔ دیکھو وہ صِیص کی چڑھائی سے آ رہے ہیں اور دشتِ یروئیل کے سامنے وادی کے سِرے پر تُم کو مِلیں گے۔ تُم کو اِس جگہ میں لڑنا نہیں پڑے گا۔ اَے یہوداہ اور یروشلیم! تُم قطار باندھ کر چُپ چاپ کھڑے رہنا اور خُداوند کی نجات جو تُمہارے ساتھ ہے دیکھنا۔ خوف نہ کرو اور ہراسان نہ ہو۔ کل اُن کے مُقابلہ کو نِکلنا کیونکہ خُداوند تُمہارے ساتھ ہے۔

## ☆پوزیشن سنبھال لو

یحزی ایل نے کہا، ''تُم قطار باندھ کر چُپ چاپ کھڑے رہنا اور خُداوند کی نجات جو تُمہارے ساتھ ہے دیکھنا۔''

اُنہوں نے کون سی پوزیشن لی؟ اُنہوں نے زمین پر اپنے سر جھُکائے اور خُداوند کی ستایش کی اور کھڑے ہوئے اور خُداوند کی پرستش کی۔

2 تواریخ 20:19-18 ''اور یہوسفط سرنگوں ہو کر زمین تک جھُکا اور تمام یہوداہ اور یروشلیم کے رہنے والوں نے خُداوند کے آگے سجدہ کِیا۔ اور بنی قِہات اور بنی قورح کے لاوی بُلند آواز سے خُداوند کی حمد کرنے کو کھڑے ہو گئے۔

## ☆خُداوند پر یقین

اگلی صبح یہوسفط نے خُداوند کے کلام کا اقرار کِیا۔ اُس نے مسئلے کو دوہرایا نہیں۔ اُس نے لوگوں کو یقین کرنے کی تاکید کی اور فوج کے سامنے اُنہیں جو گاتے ہوں اور جو ستایش کرتے ہوں بھیجا۔

2 تواریخ 20:21-20 ''اور وہ صبح سویرے اُٹھ کر دشتِ تقوع میں نِکل گئے اور اُن کے چلتے وقت یہوسفط نے کھڑے ہو کر کہا اَے یہوداہ اور یروشلیم کے باشندو! میری سُنو۔ خُداوند اپنے خُدا پر ایمان رکھو تو تُم قائم کئے جاؤ گے۔ اُس کے نبیوں کا یقین کرو تو تُم کامیاب ہو گے۔''

## ☆ گائیں اور خُداوند کی ستایش کریں

''اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کرلیا تو اُن لوگوں کو مُقرر کِیا جولشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لئے گائیں اور حُسنِ تقدس کے ساتھ اُس کی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُکر گُذاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔''

جب اُنہوں نے گانا اور خُداوند کی حمد کرنا شروع کِیا تو خُدا نے دُشمن کے خِلاف کمین والوں کو بٹھا دِیا۔ دُشمن کی فوجیں ایک دوسرے پر چڑھ آئیں اور خود کو تباہ کر دِیا۔

## ☆ دُشمن نے خود کو برباد کرلیا

2 تواریخ 22,24:20 ''جب وہ گانے اور حمد کرنے لگے تو خُداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھے آرہے تھے کمین والوں کو بٹھا دِیا۔ سو وہ مارے گئے۔ کیونکہ بنی عمون اور موآب کوہِ شعیر کے باشندوں کے مُقابلہ میں کھڑے ہو گئے کہ اُن کو بالکل تہ تیغ اور ہلاک کریں اور جب وہ شعیر کے باشندوں کا خاتمہ کر چُکے تو آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنے لگے۔ اور جب یہوداہ نے دید بانوں کے بُرج پر جو بیابان میں تھا پہنچ کر اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھا کہ اُن کی لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا۔''

## ایلیاہ اور بعل کے پُجاری

وہ قوت کا ایک شدید اظہار تھا جب آسمان سے آگ نازِل ہوئی اور اُس نے ایلیاہ کی قُربانی کو بھسم کر دِیا۔ ایلیاہ کی دُعا یاد ہے جب وہ بعل کے پُجاریوں کے ساتھ مُقابلہ کر رہا تھا؟

1 سلاطین 18:37-36 ''آج معلوم ہو جائے کہ اِسرائیل میں تُو ہی خُدا ہے اور مَیں تیرا بندہ ہوں اور مَیں نے اِن سب باتوں کو تیرے ہی حُکم سے کِیا ہے۔ میری سُن اَے خُداوند میری سُن تا کہ یہ لوگ جان جائیں کہ اَے خُداوند تُو ہی خُدا ہے اور تُو نے پھر اُن کے دِلوں کو پھیر دِیا ہے۔''

ایلیاہ نے خُدا کی اصلی پہچان سے شروع کِیا اور اُسے یاد کروایا کہ وہ تابعداری میں چل رہا تھا۔ اُس نے اپنے مُخالف پُجاریوں کے خِلاف ایک لفظ بھی نہ کہا۔ اُس نے مسئلے کے بارے دُعا نہیں کہ۔ حتیٰ کے اُس نے آگ نازل ہونے اور قُربانی بھسم ہونے کیلئے بھی دُعا نہیں کی۔ ایلیاہ کا خُدا پر ایسا ایمان تھا کہ وہ جانتا تھا کہ خُدا اِن سب باتوں سے واقف تھا۔ ایلیاہ نے مندرجہ بالا سادہ دُعا کی اور خُدا نے جواب دِیا۔

## مچھلی کے پیٹ میں سے شُکر گذاری

ہمارے پاس مچھلی کے پیٹ میں سے یوناہ کی دُعا ہے۔ یہ دعاؤں میں سے سب سے زیادہ راست اور دِل سے کی گئی دُعا ہے جِسے ہم پڑھ سکتے ہیں۔ یوناہ نے دُعا کی اور خُدا کی بتائی ہوئی زمین پر مچھلی نے اُسے اُگل دِیا۔ یہ قوت کا اِظہار ہے۔

یوناہ2:9-1 ''تب یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خُداوند اپنے خُدا سے یہ دُعا کی۔؛ مَیں نے اپنی مُصیبت میں خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے میری سُنی۔ مَیں نے پاتال کی تہ سے دُہائی دی۔ تُو نے میری فریاد سُنی۔ تُو نے مُجھے گہرے سُمندر کی تہ میں پھینک دِیا اور سیلاب نے مُجھے گھیر لِیا۔ تیری سب موجیں اور لہریں مُجھ پر سے گُذر گئیں۔ اور مَیں سمجھا کے تیرے حضور سے دُور ہو گیا ہوں لیکن مَیں پھر تیری مُقدس ہیکل کو دیکھوں گا۔ سیلاب نے میری جان کا مُحاصرہ کِیا۔ سُمندر میری چاروں طرف تھا۔ بحری نبات میرے سر پر لپٹ گئی۔ مَیں پہاڑوں کی تہ تک غرق ہو گیا۔ زمین کے اڑبنگے ہمیشہ کیلئے مُجھ پر بند ہو گئے۔ تو بھی اَے خُداوند میرے خُدا تُو نے میری جان پاتال سے بچائی۔ جب میرا دِل بیتاب ہوا تو مَیں نے خُداوند کو یاد کِیا اور میری دُعا تیری مُقدس ہیکل میں تیرے حضور پہنچی۔ جو لوگ جھوٹے معبودوں کو مانتے ہیں وہ شفقت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ مَیں حمد کرتا ہوا تیرے حضور قُربانی گُذرانوں گا۔ مَیں اپنی نذریں ادا کروں گا۔ نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔''

غور کریں اس نے شروع کیا، ''میں نے خُداوند کو پُکارا،'' مگر پھر اُس نے یہ کہا'' اَے خُداوند، میرے خُدا۔'' مچھلی کے پیٹ میں بھی اُس نے نبوتی بیان دِیا۔ ''مَیں تیرے حضور سے دُور ہو گیا ہوں؛ لیکن مَیں پھر تیری ہیکل کو دیکھوں گا۔'' اُس نے مچھلی کے پیٹ سے یہ بھی کہا،'' مَیں تیرے حضور شُکر گُزاری کے ساتھ قُربانی گُذرانوں گا۔''

## داؤد نے حمد کے ساتھ آزادی سے دُعا کو شامل کِیا

ایک چھوٹا نامعلوم چرواہا لڑکا، ایک دیو کو مارنے کیلئے بڑا ہوا، اور پھر اُس نے قوم پر قوم کو فتح کِیا اور اِسرائیل کا بادشاہ بن گیا۔ داؤد کی زندگی حمد اور یقیناً قوت والی تھی۔ داؤد ایسا شخص تھا جس سے خُدا محبت کرتا تھا۔ زبور کی کتاب حمد اور دُعا سے بھری ہوئی ہے۔ ہم اُن میں سے کُچھ ہی مِثالوں کو شامل کر سکتے ہیں۔

## ☆ جب ابی سلوم اُس کے مخالف آیا

زبور3:5-3 ''لیکن تُو اَے خُداوند! ہر طرف میری سِپر ہے۔ میرا فخر اور سرفراز کرنے والا۔ مَیں بُلند آواز سے خداوند کے حضور فریاد کرتا ہوں اور وہ اپنے کوہِ مُقدس پر سے مُجھے جواب دیتا ہے۔ مَیں لیٹ کر سو گیا۔ مَیں جاگ اُٹھا کیونکہ خُداوند مُجھے سنبھالتا ہے۔''

## ☆ میری فریاد سُن

زبور 1:4 ''جب مَیں پُکاروں تو مُجھے جواب دے۔ اَے میری صداقت کے خُدا! تنگی میں تُو نے مُجھے کُشادگی بخشی۔ مُجھ پر رحم کر اور میری دُعا سُن لے۔''

## ☆ میری بات پر کان لگا

زبور 5:3-1 ''اَے خُداوند میری باتوں پر کان لگا! میری آہوں پر توجہ کر! اَے میرے بادشاہ! اَے میرے خُدا! میری فریاد کی آواز کی طرف متوجہ ہو کیونکہ مَیں تُجھ ہی سے دُعا کرتا ہوں۔ اَے خُداوند! تُو صبح کو میری آواز سُنے گا۔ مَیں سویرے ہی تُجھ سے دُعا کر کے اِنتظار کروں گا۔''

## ☆ مُجھے بچا

زبور 1:7 ''اَے خُداوند میرے خُدا! میرا توکل تُجھ پر ہے۔ سب پیچھا کرنے والوں سے مُجھے چھُڑا۔''

## ☆ مُجھے شرمِندہ نہ ہونے دے

زبور 25:5-1 ''اَے خُداوند! مَیں اپنی جان تیری طرف اُٹھاتا ہوں۔ اَے میرے خُدا! مَیں نے تُجھ پر توکل کِیا ہے۔ مُجھے شرمندہ نہ ہونے دے۔ میرے دُشمن مُجھ پر شادیانہ نہ بجائیں۔ بلکہ جو تیرے مُنتظر ہیں اُن میں سے کوئی شرمندہ نہ ہوگا۔ پر جو ناحق بے وفائی کرتے ہیں شرمندہ ہوں گے۔ اَے خُداوند! اپنی راہیں مُجھے دِکھا۔ اپنے راستے مُجھے بتا دے۔ مُجھے اپنی سچائی پر چلا اور تعلیم دے۔ کیونکہ تُو میرا نجات دینے والا خُدا ہے۔''

زبور 31:3-1 ''اَے خُداوند میرا توکل تُجھ پر ہے۔ مُجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے۔ اپنی صداقت کی خاطر مُجھے رہائی دے۔ اپنا کان میری طرف جھُکا۔ جلد مُجھے چھُڑا۔ تُو میرے لئے مضبوط چٹان میرے بچانے کو پناہ گاہ ہو۔ کیونکہ تُو ہی میری چٹان اور میرا قلعہ ہے۔ اِس لئے اپنے نام کی خاطر میری رہبری اور راہنمائی کر۔''

## ☆ اُس نے میری فریاد سُنی

زبور 40:3-1 ''مَیں نے صبر سے خُداوند پر آس رکھی۔ اُس نے میری طرف مائل ہو کر میری فریاد سُنی۔ اُس نے مُجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچڑ میں سے نِکالا اور اُس نے میرے پاؤں چٹان پر رکھے اور میری روِش قائم کی۔ اُس نے ہمارے خُدا کی سِتائش کا نیا گیت میرے مُنہ میں ڈالا۔''

☆جان خُدا کی پیاسی ہے

زبور 1-2:42 ''جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اَے خُدا! میری روح تیرے لئے ترستی ہے۔ میری روح خُدا کی۔ زِندہ خُدا کی پیاسی ہے۔مَیں کب جا کر خُدا کے حضور حاضر ہوں گا؟۔''

☆رحم کر

زبور 1-3:57 ''مُجھ پر رحم کر اَے خُدا! مُجھ پر رحم کر کیونکہ میری جان تیری پناہ لیتی ہے۔مَیں تیرے پروں کے سایہ میں پناہ لوں گا جب تک یہ آفتیں گُذر نہ جائیں۔مَیں خُدا تعالیٰ سے فریاد کروں گا۔خُدا سے جو میرے لئے سب کُچھ کرتا ہے۔ وہ میری نجات کیلئے آسمان سے بھیجے گا۔جب وہ جو مُجھے نِگلنا چاہتا ہے ملامت کرتا ہو۔خُدا اپنی شفقت اور سچائی کو بھیجے گا۔''

☆مُجھے چھُڑا

زبور 1-3:71 ''اَے خُداوند تُو ہی میری پناہ ہے۔مُجھے شرمندہ نہ ہونے دے۔ اپنی صداقت میں مُجھے رہائی دے اور چھُڑا۔ میری طرف کان لگا اور مُجھے بچا لے۔تُو میرے لئے سکونت کی چٹان ہو جہاں مَیں برابر جا سکوں۔تُو نے میرے بچانے کا حُکم دے دیا ہے کیونکہ میری چٹان اور میرا قلعہ تُو ہی ہے۔''

## پردہ میں رہنا

جب ہم مسیح میں قائم رہتے ہیں، ہم خُدا کے پرستار بن جاتے ہیں۔جب ہم قدوس خُدا کی گہری حضوری میں رہتے ہیں تو ہم حق تعالیٰ کے پردہ میں رہتے ہیں۔

زبور 1:91 ''جو حق تعالیٰ کے پردہ میں رہتا ہے۔وہ قادرِ مُطلق کے سایہ میں سکونت کرے گا۔''

جب ہم پرستش کی طرزِ زندگی میں اُس کے تخت کے سامنے جھُکتے ہیں تو ہم قادرِ مُطلق کے سائے میں رہتے ہیں۔یہاں ہی ہم اُس میں خوش ہوتے ہیں۔یہاں ہی اُس کی مرضی ہماری مرضی بن جاتی ہے۔

زبور 8:40 ''اَے میرے خُدا! میر خوشی تیری مرضی پوری کرنے میں ہے بلکہ تیری شریعت میرے دِل میں ہے۔''

زبور 4:37 ''خُداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دِل کی مُرادیں پوری کرے گا۔''

جب ہم اُس میں قائم اور اُس کے ساتھ گہری رفاقت رکھتے ہیں تو ہماری خواہشات ہماری مرضیوں سے اُس کی مرضی میں تبدیل ہو جاتی

ہیں۔ پھر ہم بس سادگی سے اُس سے مانگتے ہیں اور وہ ہمارے دِل کی تبدیل شُدہ خواہشات ہمیں بخش دیتا ہے۔

یسوع نے کیا کہا؟

یوحنا 15:7 ''اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لئے ہو جائے گا۔''

## خلاصہ۔۔۔''اگر تُم مُجھ میں قائم رہو''

اَے خُدا کے مرد و زن، ہمیں کیسا حیرت انگیز استحقاق حاصل ہے۔۔۔ کیسی شاندار ذمہ داری۔ آئیں لشکر گاہ سے باہر آ جائیں۔ آئیں زیادہ سے زیادہ خُدا کی حضوری میں آ جائیں۔ آئیں صبح، دوپہر اور شام شُکر گُزاری کرنا سیکھیں۔ آئیں بلا ناغہ اُس کی حمد کرنا سیکھیں۔ آئیں اُس کے قدموں میں ستایش کریں تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ اُس کی مانند تبدیل ہوتے جائیں۔ آئیں خود کو فتح کیلئے قائم کریں! آئیں ہماری زمین پر اُس کی مرضی کے وجود کیلئے دُعا کریں۔ آئیں آسمان کو زمین پر لے آئیں۔

# سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔دُعا میں داخل ہونے کا نمونہ کیا ہے؟

2۔2تواریخ 18:20 میں خُدا نے یہوسفط کو فتح کیلئے کھڑے ہونے کو کہا۔یہوسفط نے کیا کِیا؟

3۔خُدا نے ایمانداروں کو کیوں بلاناغہ دونوں حمد اور دُعا کرنے کا کہا؟

4۔دُعا کی اپنی خود کی تعریف بیان کریں۔

# ایک مکمل تربیتی سِلسلہ

بائبلی تربیتی مراکز، بائبل سکولوں، سنڈے سکولوں،
مطالعاتی گروہوں، اور شخصی مطالعہ کے لِئے بہترین

ہوسیع میں ہم پڑھتے ہیں کہ میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں (6:4)۔ہم کافی کُچھ کھو چُکے ہیں کیونکہ ہم ناواقِف ہیں کہ خُدا نے ہمارے لِئے کیا مُہیا کر رکھا ہے۔جن چیزوں سے ہم ناواقِف ہیں اُن پر ہم یقین نہیں کر سکتے! یہ تربیتی سِلسلہ اِسی لِئے تشکیل دِیا گیا ہے تاکہ ہم خُدا کی بادشاہت میں صحت اور قوت میں رہ سکیں!

ہمیں مضبوط اور معجزات کرنے والے ایماندار ہونا چاہیئے۔یہ طاقتور، بُنیادی، عملی زندگی کو تبدیل کرنے کا سِلسلہ اِس مقصد کے لِئے ہے ۔۔۔۔ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لِئے لیس کرنا، مسیح کے بدن کی رُوحانی ترقی، جب تک ہم سب خُدا کے بیٹے کے علم اور ایمان کے اتحاد میں ایک نہ ہو جائیں، کامل انسان ہونے تک، مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔(اِفسیوں 4:12-13) ہر ایمان دار کا یسُوع کا کام کرنے تک۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اِن مضامین کا مطالعہ ترتیب سے کریں۔

## نئی مخلُوق کی شبیہ۔۔۔۔جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کِس لِئے تخلیق کِیا گیا! "نئے سِرے پَیدا" ہونے کا کیا مطلب ہے۔راستبازی کا یہ بھید ایمانداروں کو احساسِ جُرم، مُذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے کے لِئے آزاد کرتا ہے تاکہ وہ مسیح کی شبِیہ کی مانند ہو جائیں۔

## ایماندار کا اِختیار۔۔۔۔کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ "وہ اِختیار رکھیں!" تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لِئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کِیا۔آپ ایک نئی دلیری میں چلیں گے۔آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پہ روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں فتح میں رہیں گے۔

## مافوق الفطرت زندگی ۔۔۔ پاک رُوح کی نعمتوں کے وسِیلہ

پاک رُوح کے ساتھ نیا اور گہرا رِشتہ تعمیر ہوتا ہے۔ یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کر سکیں کہ کیسے رُوح القدس کی نو(9) نعمتیں آپ کے اندر کام کر سکتی ہیں۔ سرگرم خواہش پیدا ہوتی ہے کہ آپ اِن نعمتوں کو حاصل کریں اور نئی مافوق الفطرت زندگی میں داخل ہوتے ہوئے انہیں ہوا دیں تاکہ یہ شعلے بن جائیں۔

## ایمان ۔۔۔ مافوق الفطرت میں رہنا

سیکھیں کہ آپ کیسے ایمان کے عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کیسے آپ خُدا کے لِئے عظیم دھماکے کر سکتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ایماندار ایمان کو جاری کرے، مافوق الفطرت عالم میں قدم رکھیں، پوری دُنیا کو خُدا کی عظمت دِکھائیں۔

## شفا کے لِئے خُدا کی فراہمی ۔۔۔ خُدا کی شفایا قدرت کو لینا اور خدمت میں لانا

کلام کی پُختہ بُنیاد جو شفا پانے اور شفا کی مؤثر خدمت کرنے کے لِئے ایمان کو جاری کرتا ہے۔ یہ آج ہمارے لِئے یسوع اور رسولوں کی خدمت کو نمونے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

## حمدوستائش ۔۔۔ خُدا کا پرستار بننا

یہ خُدا کے ابدی حَمد وستائش کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو پُرلُطف بائبلی اظہار میں ستائش کی بُلندی پر لے جاتا ہے۔ یہ سِکھاتا ہے کہ کیسے گہری ستائش میں ہم خُدا کی زبردست حضُوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔

## جلال ۔۔۔ خُدا کی حضُوری

کیسا شاندار دِن ہے جِس میں ہم رہتے ہیں! ہم خُدا کے جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارے آس پاس ظاہر ہوتا ہے۔ سیکھیں کہ یہ جلال کیا ہے اور کیسے اِس کا تجربہ کِیا جا سکتا ہے۔

## معجزانہ بشارت ۔۔۔ دُنیا تک جانے کا خُدا کا منصوبہ

ہم بھی اُن کی طرح جن کا ذِکر اعمال کی کِتاب میں ہے، نشانات، عجائبات اور شفا اور معجزات کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کر سکتے ہیں۔ ہم اُس بڑی اخیر زمانہ کی فصل کا حِصّہ بن سکتے ہیں اگر ہم معجزانہ بشارت کو اپنے اندر سے بہنے دیں۔

## دُعا ۔۔۔ آسمان کو زمین پر لانا

دریافت کریں کہ آپ کیسے خُدا کی مرضی جو آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ شفاعت، دُعا میں کلام، ایمان اور متفقہ دُعاؤں کے وسِیلہ آپ اپنی زندگی حتّٰی کہ دُنیا بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

## کلیسیا کی فتح

یسوع نے کہا ''میَں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے''۔ اِس مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ کیسے اعمال کی کِتاب اِبتدائی کلیسیا کے کاموں کی کہانی ہے لہٰذا یہ آج اُس کی کلیسیا کے لِئے بحال کردہ نِشانات اور عجائبات کا نمونہ ہے۔

## خدمت کی نعمتیں۔۔۔۔رسول، نبی، مبشر، خادم، استاد

یسوع نے انسانوں کو نعمتیں بخشیں۔ دریافت کریں

کہ یہ نعمتیں کیسے کلیسیا میں کام کرتی ہیں تا کہ خُدا کے کام کے لِئے لوگ تیار ہو سکیں۔ اپنی زندگی میں خُدا کی بُلاہٹ کا جانیں!

رہنے کے لِئے نمونے۔۔۔۔پُرانے عہد نامہ سے

خُدا کی عظیم بُنیادی سچّائیاں اِس مطالعہ کے موضوع میں دوبارہ زندہ ہو جاتی ہیں۔ مسیحا کی آمد کی گواہیاں، عیدیں، قُربانیاں اور پُرانے عہد نامہ کے معجزات، یہ تمام خُدا کے ابدی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے۔ ایل اور جوئیس گِل کی کِتابیں:

حکومت کے لِئے مُقرر

نِکلو! یسوع کے نام میں

دھوکے پر فتح

مطالعاتی گائیڈز:

جلال کے لِئے پیش رفت

بدکاری سے رہائی

تمام کتابچے، کِتابیں اور مطالعاتی گائیڈز

www.gillministries.com پر مُفت ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہیں۔